بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدک یا من انزل علینا براہین التوحید واسس لنا اساس التفرید ونثنیک یا من اطلع علی رؤسنا شمسا منیرا من المواہب لیخرجنا من جوف الغیاہب نصلی علی من قال انی ترکت فیکم البیضاء لیلہا کنہارہا سواء لیخجل جمہور الفصحاء وہم یخبطون خبط عشواء فی المنطق الفصیح الاصم بکلمہ والخرس البلغاء فی بیانہ وعلی الہ واصحابہ وعترتہ اجمعین اما بعد واضح ہو کہ جناب مستطاب معلی القاب مخزن الفنون والعلوم مرجع العقول والفہوم ملک المحدثین قدوۃ المتکلمین صاحب تصانیف کثیر المشہور فی العصر والدہر الشہیر مولانا بالفضل اولانا مولانا محمد عبد الرحمن خان صاحب کلیانی ادام اللہ ظلہ کا وجود باجود ایک باران رحمت الٰہی ونیسان کرم منت ہائے ہے جو اہل اسلام پر شب وروز برستا اور ایمان کے بے بہا موتیوں کی حمائل اوسکے گلوئے عقیدت میں ڈالتا رہتا ہے۔ بڑے بڑے علماء اور فضلاء اور متکلمین گزر گئے اور مسلمانوں کے لیئے اسلام کا قلعہ مضبوط کر گئے اور سب کچھ لکھ گئے ہیں۔ لیکن موجودہ زمانہ فلسفیوں اور حکیموں کا زمانہ ہے جو مختلف مذاہب پر عقلمندی اور دلیل کے ساتھ نگاہِ انتخاب کے ڈالنے کی اجازت دیتا ہے اور جن دلائل سے اسلامی متکلمین نے مختلف مذاہب سے معارضہ کیا ہے۔ اونیسویں صدی میں وہ دلائل کارآمد نہیں ہیں جس طرح نظم قرآن نے دنیا کو عاجز کردیا اسی طرح قرآن کے جملوں اور آیتوں اور حدیث نبوی کے معانی اور مطالب کے اظہار سے اسلام کی حقیقت ظاہر کرنے کا زمانہ ہے۔ مولانا ممدوح کی نگاہِ انتخاب کو دیکھنا چاہیے کہ احادیث نبویہ سے وہی احادیث اخذ کی ہیں جن پر مختلف مذاہب کے لوگ اگر قربان نہ ہوجائیں تو تعجب ہے۔ انسان کا دل ایک ایسا جوہر ہے جو عمدہ اخلاقی باتوں کو ہر جگہ سے اسفنج کی طرح کھینچ لیتا ہے پس اس کتاب کنز الاخلاق لاہل الآفاق کو دیکھ کر جس شخص کا جی چاہے آزمائے کہ اسلام نے نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ ساری خدائی کو اخلاقی تعلیم عام طور پر دی ہے اور جس طرح مذہب اسلام عرب اور عجم دونو کے مستفید کرنے کو آیا ہے۔ اسی طرح مولانا معظم الیہ نے ہند اور فارس کے مستفید کرنے کو شستہ اور رفتہ فارسی اور بامحاورہ اردو زبان میں احادیث کا ترجمہ کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ کو اہل اسلام کی اشاعت کے ساتھ کس قدر ہمدردی اور دلچسپی ہے۔ آپ کی سوانح عمری کے دیکھنے سے ثابت ہوسکتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو کس قدر کمالات علم، مروت، خوش خلقی وغیرہ انسانی صفات عطا فرمائی ہیں اور کس قدر تکالیف اوٹھا کر آپ نے یہ درجہ حاصل کیا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کو تا دیر دائم وقائم رکھے اور جدید دینی اور اخلاقی کتابوں کی تصنیف وتالیف وطبع اور پھر مفت تقسیم فرمانے کا جو فیضان آپ کی ذات سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبب تالیف

ایک دن مجلس امرا ہنود مین کسی نے یہ دوہا کہا۔ سجن ہت آٹھ لو انک سمان بچار۔ دو گن تگن
(نیک - دوستی)
پن چوگن گھٹ رہت اکسار ہو پڑھا۔ اور تشریح اس طرح کی کہ بد آدمی کی محبت عدد ۸ کی اور نیک آدمی
کی محبت عدد ۹ کی مانند ہے۔ ان دونو عددون کو دونا کرکے آحاد اور عشرات کے عددون
کو آپس مین جمع کرین تو عدد ۸ کا دونا ہونے مین گھٹے گا اور ۹ کا برابر رہے گا اور تگنا کرین تو اور کم
ہوگا اور ۹ کا عدد ۹ ہی رہے گا۔ اور یہی حالت چوگنے کرنے مین ہے۔ مثلاً عدد ۸ دوگنے مین ۸×۲=
۱۶ جس کی جمع ۷ ہے ایک کم ہوا اور تگنے مین ۸×۳=۲۴ جس کی جمع ۶ ہے دو کم ہوئے اور چوگنے
مین ۸×۴=۳۲ جس کی جمع ۵ ہے تین کم ہوئے۔ پس بد آدمی کی محبت کی ترقی جس قدر ہوئی اوسی
قدر تنزل ظاہر ہوا۔ اور عدد ۹ دوگنے مین ۹×۲=۱۸ جس کی جمع ۹ کے برابر ہے اور تگنے مین ۹×۳
=۲۷۔ اسکی جمع ۹ بھی برابر ہے اور چوگنے مین ۹×۴=۳۶۔ اسکی جمع ۹ مین بھی کچھ فرق نہین۔ یعنی نیک
آدمی کی محبت ترقی مین یکسان ہے" اسکو سنکر سب تعریف کرنے لگے کہ جیسی اچھی باتین دھرم
شاستر کی کتابون مین ہین ویسی دوسرے مذہب کی کتابون مین نہین۔ اس پر مین نے کہا کہ یہ قول
کسی شاعر کا ہے دھرم کی کتاب کا نہین۔ البتہ محدود خیال سے اختصار او تمثیل مین مضمون عمدہ ہے
لیکن وسعت کی نظر سے فیہ نظر کا مصداق ہے کیونکہ ۸ کا عدد آٹھ گنے تک گھٹتے ہوئے ایک رہ
جائے گا اور ۹ گنے پر یکلخت ۹ تک بڑھ کر پھر ۱۷ گنے تک گھٹتے ہوئے ایک تک آرہیگا اور ۱۸ گنے
سے ۹ ہوکر ۲۶ گنے اور اس سے آگے جہان تک چاہو اسی طرح بتدریج گھٹنے اور دفعۃً بڑھنے کی حالت

ظاہر ہوتی جائیگی۔ البتہ ۹ کا عدد جہان تک گنا کرتے جاؤ وہی رہے گا اس سے کم و بیش نہ ہوگا۔ دوسرے شاعرانہ خیالات اور مضامین اکثر کسی خاص مذہب سے مخصوص نہین ہوتے اور نہ اون کی تحسین اور توہین کا چندان اعتبار ہے۔ تیسرے سب مذہبون مین سے ایک مذہب کی خوبی اوسی حالت مین متحقق ہوتی ہے جب کہ نسبت کو سب مذہبون کا علم ہو اور جس حالت مین سب کا علم نہین تو پھر ایسا قول کیونکر باور کیا جائے " اس اعتراض پہ وہ کہنے لگے کہ مسلمانون کے مذہب مین ایسی باتین دوسرے ملتون کی انتخاب سے ہین لہذا اس خیال کی تردید مین مین نے چند حدیثین ترجمہ کر کے سنائین تب اونھون نے اونکے معنی پہ غور کر کے کہا کہ حقیقت مین یہ باتین بہت اچھی ہین مجھ کو اوسی وقت سے اونکے جمع کرنے کا خیال ہوا۔ چنانچہ ان دنون بعد تصنیف چند رسائل علوم مختلفہ رسالہ ہوز نستی کے ساتھ اس رسالہ کو تالیف کیا اور **کنز الاخلاق لاہل الآفاق** نام رکھا۔ اس کی سب حدیثین اصحیح روایتون کے ساتھ معتبر اور مستند حدیثون کی کتابون مین مثل بخاری مسلم ترمذی۔ ابوداؤد و نسائی ابن ماجہ موطا وغیرہا مین موجود ہین۔ راویون اور کتابون کا نام اختصار کے سبب نہ لکھا گیا۔) تمام مذہب اور ہر طبقہ کے لوگون کے عقائد کے موافق اور تمام انسانون کے لیے نہایت درجہ بڑھ کر مفید اور کار آمد ہین اور اسی عام فائدہ رسانی سے یہ رسالہ سب کا ہادی ہے۔ مین نے ہر ایک حدیث کے ترجمہ تحت لفظی کو فارسی زبان مین اور نیز بامحاورہ زبان اُردو مین لکھا ہے۔

حدیث کی علامت ح اور فارسی ترجمہ کی علامت ف اور بامحاورہ اُردو ترجمہ کی علامت ت ہے فارسی تحت لفظی اور اُردو مین اختلاف رہنا ضروری ہے۔ اوّل اس وجہ سے کہ اون حدیثون کے ترجمہ مین کسی عربی یا فارسی یا اُردو کی شرح موجود نہو نیسے مدد نہ ملی۔ دوسرے قلت استعداد۔ تیسرے عدم فرصتی بسبب شب و روز انجام دہی کار ہائے متفرق ریاستِ عالیہ۔ جس سے نظرِ ثانی تک نہو سکی سو جہان کہین غلطی رہی ہو اوس کی تصحیح کی امید ناظرین سے ہے۔

الراقم

محمد عبد الرحمن کلیانی

بسم الله الرحمن الرحيم

ح الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين

ف ستایش مر خدا را کہ پروردگار جمیع عالم ہاست و درود و سلام بر بہترین خلق او کہ محمد است وآل او و اصحاب او ہمہ را۔

ت۔ سب تعریفیں خدا تعالے کیلئے ہیں جو تمام عالم کا پالنے والا ہے۔ اور درود اور سلام اوسپر جو اوسکی خلقت میں بہتر ہیں جنکا نام محمد ہے اور اونکی آل اور اصحاب سبھوں پہ۔

ح إنما الأعمال بالنيات

ف۔ بدرستیکہ کارہا بہ نیت ہاست

وإنما لامرئ ما نوى

و جز این نیست کہ مر اے کسے چیزے ہست کہ نیت کرد

ت۔ کاموں کا مدار نیتوں پر ہے اور ہر ایک کو اوسکی نیت کے موافق پھل ملیگا۔

اے برادر کار تو بہ نیت است

چونکہ نیت پاک شد افضیت است

ح الحياء شعبة من الإيمان

ف۔ حیا شاخیست از ایمان

ت۔ جس میں ایمان ہے اوس میں شرم ہے۔

ح المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمؤمن من امنه

ف مسلمان کسے است کہ سلامت مانند مسلمانان از زبان او و دست او و مومن کسے است کہ امن یابند

ت۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسروں کو رنج نہ پہونچے۔ اور مومن وہ ہے جس سے سبھوں کی جان

النَّاسُ عَلٰی دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

مردمان برجان ہائے خود و مالہائے خود

و مال کو امن ہو ۔

ح مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ

ف کسیکہ دوست دارد کسے را برائے خدا و دشمن دارد کسے را برائے خدا

وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ

و دہد برائے خدا و نہ دہد برائے خدا پس تحقیق کامل گردانید

الْاِیْمَانَ

ایمان خود را ۔

ت ۔ کامل ایمان والا وہی ہے جو خدا واسطے دوستی اور خدا واسطے دشمنی رکھے اور جو کچھ دے خدا واسطے دے اور جو نہ دے وہ نہ دینا بھی خدا واسطے ہو یعنی نیک کام والوں سے ملے اور بدکاروں سے بچے اور اچھے کام میں دے اور برے کام میں نہ دے ۔

ح لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ وَلَا

ف نیست ایمان برائے آنکس کہ نیست امانت مراو را و نیست

دِیْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ

دین برائے آنکس کہ نیست پیمان مراو را ۔

ت ۔ جو امانت دار نہین وہ ایمان دار نہین اور جو اپنی بات پر قائم نہین وہ دین دار نہین

ح اِذَا سَرَّتْکَ حَسَنَتُکَ وَسَاءَتْکَ

ف ۔ وقتیکہ خوش گرداند ترا نیکی تو و اندوہگین گرداند ترا

سَیِّئَتُکَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ

بدی تو پس مومن ہستی ۔

ت ۔ جو نیک کام کرنے سے خوش ہو اور برے کام سے رنجیدہ ہو تو جان لینا چاہیئے کہ وہ ایمان والا ہے ۔

ح قُلْتُ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ طِیْبُ الْکَلَامِ

ف ۔ گفتم چیست اسلام فرمود نرم کردن کلام

وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ قُلْتُ مَا الْاِیْمَانُ

و خورانیدن طعام ۔ گفتم چیست ایمان

قَالَ الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ قَالَ قُلْتُ

فرمود شکیبیدن و بخشیدن گفت ۔ گفتم

ت ۔ احاطۂ اسلام مین وہ لوگ داخل ہین جو نرمی سے بات کرتے ہین اور بھوکون کو کھانا کھلاتے ہین ۔ اور دائرہ ایمان مین وہ آدمی گنے جاتے ہین کہ جو مصیبت گزرچکی اوس مین بے دل ہو کر گھبراتے نہین

متن و ترجمہ	تشریح
أيُّ الإسلام أفضل قال من سلم کدام اسلام بزرگ تر است فرمود کسے کہ سلامت مانند المسلمون من لسانه ويده قال قلت مسلمانان از زبان او و دست او گفت گفتم أيُّ الإيمان أفضل قال خلق حسن کدام ایمان بزرگتر است فرمود خوے نیک	اور جو مصیبت سامنے آنے والی ہو اوس مین مستقل رہتے ہین اور سخاوت کرتے ہین۔ اور تمام مسلمانون مین افضل وہ ہین جن کی زبان اور ہاتھ سے کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہونچے۔ اور تمام ایمان والون مین افضل وہ جنکی عادتین نیک
خ سأل النبيّ عن أفضل الإيمان ف سوال کرد کسے از نبی صلعم از بزرگترین ایمان قال أن تحبّ لله وتبغض لله وتعمل فرمود اینکہ محبت کنی برائے خدا و بغض کنی برائے خدا و درکار داری لسانك في ذكر الله قال وماذا يا رسول زبان خود را در یاد خدا۔ گفت و آن چہ طور است اے رسول الله قال أن تحبّ للناس ما تحبّ خدا فرمود اینکہ پسند کنی برائے مردمان آنچہ پسند کنی برائے لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك نفس خود و ناپسند کنی برائے آنہا آنچہ مکروہ داری برائے نفس خود	ت۔ افضل ایمان کا مرتبہ آدمی کو اوس وقت ملتا ہے جب خدا واسطے محبت اور خدا واسطے عداوت ہو۔ اور ہر دم اللہ کا نام زبان پہ ہو۔ اور یہ مرتبہ اوس حالت مین حاصل ہوتا ہے کہ جب اپنا فائدہ دوسرون کے فائدے مین۔ اور اپنا نقصان دوسرون کے نقصان مین سمجھ کر عمل کرے۔
خ لا يزني الزاني حين يزني وهو ف۔ زنا نمی کند زنا کنندہ وقتیکہ زنا میکند و آن مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق مومن است و دزدی نمے کند دزد وقتیکہ دزدی می کند۔	ت۔ زنا کار حرام کرتے ہین۔ اور چور چوری کرتے ہین۔ اور شرابی شراب پیتے ہین اور لوٹنے والا آدمیون کو لوٹتے ہین اور

وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشربها و آن مومن است و نمی نوشد خمر وقتیکہ می نوشد آنرا وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس و آن مومن است و غارت نمیکند غارت کردن کہ بر میدارند مردمان اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو بسوے آن نظرہاے خود وقتیکہ غارت میکند آنرا و آن مؤمن ولا يغل احدكم حين يغل وهو مومن است و خیانت نمیکند در مال غنیمت یکی شما وقتیکہ خیانت میکند در مال غنیمت مؤمن ولا يقتل حين يقتل وهو مؤمن و آن مومن است و نمیکشد کسی وقتیکہ میکشد و آن مومن است	مال غنیمت کی چوری کرنے والا چوری کرنے مین - اور قاتل قتل کرنے مین ایمان والا نہین ہوتا - ان مین سے ایک فعل کا مرتکب وقت ارتکاب ایمان والا نہین -
خ اربع من كن فيه كان منافقا خالصا ف چہار خصلت اند کسیکہ باشند در وے ہست آن منافق خالص ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه و کسے راکہ باشد در وے خصلتے از آنہا ہست در وے خصلة من النفاق حتى يدعها اذا اؤتمن خصلتے از نفاق تا وقتیکہ نگزارد آنرا وقتیکہ امانت دار خان واذا حدث كذب واذا عاهد غدر کردہ شود خیانت کند و ہرگاہ کہ سخن کند دروغ گوید و ہرگاہ کہ پیمان کند بشکند واذا خاصم فجر و ہرگاہ کہ خصومت کند دشنام دہد -	ت - وہ شخص پورا منافق ہے جو امانت مین خیانت کرے اور جھوٹ بولے اور کہہ کر پھر جاوے اور تکرار مین گالی دے اور جو ان چارون مین سے ایک خصلت رکھتا ہو جب بھی اوس مین منافق کی نشانی ہے جب تک اوس کو نہ چھوڑ دے -
ح لا تشرك بالله وان قتلت او ف شریک مگردان بخدا تعالے و اگرچہ کشتہ شوی یا	ت - خالق عالم کے ساتھ شرک نہ کرے خواہ تو مارا جاوے

حُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمَرَاكَ
سوختہ شوی وہرگز نافرمانی مکن مادر و پدر خود را اگرچہ ہر دو امر کنند ترا
أَنْ تَخْرُجَ مِنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ
اینکہ بیرون شو از اہل خود و مال خود و ہرگز ترک مکن
صَلٰوةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلٰوةً
نماز فرض را قصداً پس بے شک کسے کہ ترک کرد نماز
مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللهِ
فرض را قصداً پس تحقیق دور شد ازو پیمان خدا
وَلَا تَشْرَبَنَّ خَمْرًا فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ
وہرگز منوش خمر را پس بے شک آن سر ہمہ گناہ ہست
وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ
و پرہیز کن از معصیت پس بیشک در عصیان نازل شد
سَخَطُ اللهِ وَإِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَإِنْ
غضب خدا و پرہیز کن از فرار شدن در جنگ از ملعونان واگرچہ
هَلَكَ النَّاسُ وَإِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ
ہلاک شوند مردمان و ہرگاہ کہ رسد مردمان را موت
وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاثْبُتْ وَأَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ
و تو در آنہا باشی پس ثابت باش و صرف کن بر عیال خود
مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ
از مقدور مال خود و نہ دور کن از انہا عصائے خود
أَدَبًا وَأَخِفْهُمْ فِي اللهِ
کہ برائے ادب است و بترسان آنہارا بخدا تعالے۔

یا آگ مین جلایا جائے۔ اور ماں باپ
کی نافرمانی کبھی نہ کرے خواہ
وہ گھر بار اور مال ہی سے خارج
کردین۔ اور اللہ تعالے کی
درگاہ مین معمولی عاجزی اور
لاچاری کرنی (نماز) یعنی عبادت
کو ارادہ سے نہ چھوڑے ورنہ اوسکی
رحمت سے محروم رہے۔ اور نشہ نہ پیجے
جو تمام برائیون کی جڑ ہے۔ اور برائیون
بچے ورنہ غضب الٰہی مین پھنسیگا۔ اور حق
گروہ کی طرف سے گھمسان لڑائی مین جہان
جھٹ پٹ آدمی مرتے ہون نامردی
سے نہ بھاگے۔

اور مری (وبا) مین مضبوط
رہے اور مقدور کے موافق
گھر بار کا خرچ اٹھائے
اور سب گھر والون کو
ادب کے قاعدہ کا پابند
کرے اور سب کو خدا
کا ڈر دلادے۔

حدیث و ترجمۂ فارسی	ترجمۂ اردو
ح اَلعَیْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْاُذُنَانِ ف - دو چشم زنای آنہا نظر حرام است و دو گوش زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ زنای آنہا شنیدن سخن حرام است و زبان زنای او کلام حرام است وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطٰى و دست زنای او حملہ کردن است و پا زنای او گام نہادن است وَالْقَلْبُ يَهْوٰى وَيَتَمَنّٰى وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ و دل خواہش و آرزو میکند و تصدیق میکند این را الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهٗ شرمگاہ و تکذیب میکند آن را۔	ت - بدنظری آنکھوں کا زنا - اور حرامکاری کی باتیں سُننا کانوں کا زنا - اور حرامکاری کی باتیں کرنا زبان کا زنا - اور بد نیتی سے چھونا ہاتھ کا زنا - اور بد ارادہ سے چلنا پاؤں کا زنا - اور دل خواہش اور آرزو کرتا ہے - اور شرمگاہ زنا کو ثابت کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے -
ح مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ ف - نیست مولودے مگر پیدا می شود بر طریقۂ قدرت فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ يُمَجِّسَانِهٖ پس والدین و یہودی میکنند او را یا نصرانی میکنند او را یا مجوسی میکنند او را	ت - تمام بالک قدرتی طریقے پر پیدا ہوتے ہیں پھر ماں باپ اونکو یہودی بنادیں یا نصرانی یا مجوسی -
ح اِذَا سَمِعْتُمْ بِرَجُلٍ تَغَيَّرَ عَنْ خُلُقِهٖ فَلَا ف - چون شنوید مردے را کہ متغیر شد از خوے خود پس تُصَدِّقُوْا فَاِنَّهٗ يَصِيْرُ اِلٰى مَا جُبِلَ عَلَيْهِ تصدیق مکنید او را زیرا کہ تحقیق آن خواہد شد بسوے آن چیز کہ پیدا شدہ است بران	ت - اگر سُنو کہ کسی کی عادت بدل گئی اوسے ہرگز نمانو اس لیے کہ عادت کسی کی نہیں چھوٹتی جسپر پیدا ہوا اوسی موجب رہیگی - ع جبل گردد جبلّی بر نگردد
ح كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ ف - بس است مرد را از دروغ گفتن این کہ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ بیان کند ہر آن چیز کہ شنیدہ است	ت - وہ آدمی جھوٹا ہے جو سُنی ہوئی باتیں (جن کا جھوٹ سچ معلوم نہو) کہتا پھرے -

ح يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ

ف می‌گویند مردم چیزے کہ خود نمی‌کنند و می‌کنند آنچہ مأمور نشده‌اند پس کسے کہ مجاہده کند از ایشان بدست خود پس او مومن است و کسے کہ مجاہده کند از ایشان بزبان خود پس آن مومن است و کسے کہ مجاہده کند از ایشان بدل خود پس آن مومن است و نیست سوائے این مرتبہ از ایمان مقدار دانۂ خردل۔

ت۔ جو لوگ کہتے پھرتے ہیں کہ ہم ایسا اچھا کام کرینگے پھر وہ نہیں کرتے اور جو کرتے ہیں تو بیجا اور ایسے خراب کام کرتے ہیں جن کا حکم نہو ایسے لوگوں کو ہاتھ سے سزا دینا سمجھانا چاہیئے (یہ کام حاکم کا ہے) یا زبانی ہدایت کرنا چاہیئے۔ (یہ کام علما پیشواؤں کا ہے) یا دل سے نفرت کرنا چاہیئے۔ (یہ کام عام لوگوں کا ہے) اور جو یہ بھی اوس سے نہو سکے تو اوس میں رائی کے دانہ کی برابر ایمان نہیں۔

ح اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهٗ

ف چون مے میرد انسان قطع شود از وے عمل او مگر از سہ چیز از صدقۂ جاریہ یا از علم کہ نفع گرفتہ مے شود بان یا پسر نیک کردار کہ دعا کند برائے او۔

ت۔ موت بجز تین چیزوں کے تمام کاموں سے تعلق توڑ دیتی ہے ایک وہ خیرات جسکا اثر ہمیشہ جاری رہے۔ دوسرا علم جس سے مرنے کے بعد فائدہ پہونچے۔ تیسرے اولاد نیک جو مغفرت چاہے۔

ح لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الْحَقِّ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِيْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

ف نیست حسد مگر در دو کس آن مردے کہ داد او را خدا تعالے مال پس برگماشت او را خدا تعالے بر خرچ آن در امر حق و مردے کہ داد او را خدا حکمت پس آن مرد حکم میکند باو و تعلیم میکند آنرا

ت۔ حسد نہیں کرنا چاہیئے اگر وہ جائز ہوتا تو سخی کو دیکھکر اوس کی سخاوت کی مانند کرنے میں اور عالم کو دیکھکر اوس کے علم کے موجب عمل حاصل کرنے میں ہوتا۔

ح / ف	ت
۱۹ ح مَنْ دَلَّ عَلَى الْخَيْرِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ ف - کسیکه راه نماید بر امر خیر پس مر او راست مانند مزد خیر کننده	ت - جو نیک راہ کسی کو بتاوے اوسے اوسپر چلنے والے کی برابر اجر ملتا ہے۔
۲۰ ح طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ف - طلب علم فرض است بر ہر مسلم	ت - علم کا ڈھونڈھنا ہر ایک اہل اسلام پر نہایت ضروری ہے۔
۲۱ ح مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُجَارِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ أَوْ ف - کسیکه طلب کند علم تا برابری کند بسبب او از علما، یا لِيُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ أَوْ يَصْرِفَ بِهِ وُجُوهَ النَّاسِ جنگ کند بسبب او از بیوقوفان یا بگرداند بسبب آن روہاے إِلَيْهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ مردم را بسوے خود درآرد او را الله در دوزخ۔	ت - جو کوئی اس خیال سے علم پڑھے کہ عالمون کی برابر ہو جاؤنگا یا جاہلون مین فساد ڈالونگا یا لوگون کو اپنی طرف پھیر دونگا اوس کو خدا جہنم مین داخل کریگا۔
۲۲ ح مَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ ف - ہر کہ اشارہ کرد برادر خود را بامری کہ میداند کہ تحقیق صلاح کار فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ در غیر آن کار است پس بتحقیق خیانت کرد آنرا۔	ت - جو دھوکے سے صلاح کے بر خلاف فساد کا راستہ بتاوے وہ چور ہے۔
۲۳ ح نَهَى عَنِ الْأُغْلُوطَاتِ ف - منع فرمود از سخنان پیچیدہ کہ در مغالطہ اندازد	ت - ایسے پیچیدہ مسائل اور چیستان و پہیلیان اپنی فوقیت کھلانے کیلئے بیان کرنا جنسے مفتی والے مغالطہ مین پڑین نہ چاہیئے۔
۲۴ ح مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُومٌ فِي الْعِلْمِ ف - دو حریص شکم سیر نمیشوند یکی حریص در علم کہ سیر نمی شود لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُومٌ فِي الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ مِنْهَا ازو - و دیگر حریص در دنیا کہ سیر نمی شود ازو	ت - دو آدمی کا پیٹ نہین بھرتا۔ ایک تو علم کے حریص کا تحصیل علم سے۔ دوسرا دنیا کے حریص کا دنیا کمانے اور جمع کرنے سے۔

ح ٢٥ اِنَّ شَرَّ الشَّرِّ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ وَاِنَّ خَيْرَ الْخَيْرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ ف - تحقیق بدترین بدان - بدان عالمان اند و بدرستی کہ نیکترین نیکان - نیکان عالمان اند -	ت - انتہا درجے کی برائیاں اور غایت مرتبے کی خوبیاں دونو طرح کے عالموں سے پھیلتی ہیں -
ح ٢٦ اِنَّ اَشَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَالِمٌ لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهٖ ف - تحقیق بدترین مردمان نزد خدا از روے قدر و منزلت روز قیامت عالمیست کہ فائدہ نیافت کسے بعلم او -	ت - خدا تعالے کے نزدیک بہت برا آدمی آخرت میں وہ ہوگا جس کے علم سے اوسے یا اور کسی کو کچھ فائدہ نہ پہونچا -
ح ٢٧ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ ف - قبول نمیشود نماز بغیر طہارت و نہ صدقہ از مال حرام خیانت -	ت - ناپاک حالت میں عبادت (نماز) قبول نہیں ہوتی اور حرام کے مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا -
ح ٢٨ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِّنْ نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِى الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلٰثًا ف - وقتیکہ بیدار شود یکے شما از خواب پس فرو نہ برد دست خود در آوند تا بشوید آنرا سہ بار -	ت - جب نیند سے جاگو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈبوؤ جب تک تین دفعہ نہ دھو لو -
ح ٢٩ اِتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلٰثَةَ الْبَرَازَ فِى الْمَوَارِدِ وَقَارِعَةِ الطَّرِيْقِ وَالظِّلِّ ف - بپرہیزید از سہ موقع کہ محل لعنت اند رفع حاجت در جاہای کہ مردم آبدیدہ فرود می آیند و درمیان راہ ہای مردم و در سایہ	ت - تین باتیں جو قابل لعنت کے ہیں اون سے بچو - رفع حاجت کرنا اس جگہ جہاں آدمی پانی دیکھکر ٹھرتے ہوں - اور راستہ میں اور سایہ کی جگہ میں -
ح ٣٠ مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ ف - امر کنید اطفال خود را بہ نماز - درآن حال کہ	ت - اپنی اولاد کو سات برس کی عمر

متن	ترجمہ
سبع سنين واضربوهم وهم ابناء عشر آنہا ہفت سالہ باشند و بزنید آنہا را - حالانکہ دہ سالہ سنين وفرقوا بينهم في المضاجع باشند وجدائی کنید درمیان آنہا در خوابگاہ -	ہین عبادت (نماز) کے لیے کہو - اور دس برس کی عمر ہین اوس پر عمل نہ کرنے سے سزا دو اور خوابگاہون ہین ملکر نہ سونے دو الگ الگ سلاؤ -
ح لا تسبوا الدهر فان الدهر هو الله ف - دشنام مدہید زمانہ را پس تحقیق زمانہ شانیست از شانہاے خدا -	ت زمانہ کو برا نہ کہو اسلیے کہ زمانہ خدا کی شانون مین سے ایک شان ہے اگرچہ اوسکی واقعات جو خدا کی کام ہین تمکو برے لگتے ہون -
ح سبعة يظلهم الله في ظله لا ظل الا ف - ہفت کسان اند کہ سایہ دہد آنہا را خدا در سایہ خود وقتیکہ سایہ ظله امام عادل وشاب نشأ في طاعة الله نباشد کسے را بجز سایہ او حاکم منصف وجوان کہ جوانی صرف کرد ورجل قلبه معلق بالمسجد اذا خرج منه در عبادت خدا و دیگرے دلش آویختہ است بمسجد چون بیرون حتى يعود اليه ورجلان تحابا في الله فاجتمعا شود از وتا وقتیکہ باز رود بسوے او - و دو مرد کہ محبت کنند لله جمع عليه وتفرقا عليه ورجل ذكر الله خاليا شوند برآن وجدا شوند برآن و مردے کہ یاد الٰہی کند خالص ففاضت عيناه ورجل دعته امرأة ذات پس گریان شد چشمہاے او و مردے کہ خواہش کرد از و زنے صاحب حسب وجمال فقال اني اخاف الله حسب وجمال پس گفت بیشک من می ترسم از عذاب خدا و	ت - جس دن کسی کو سایہ نہ ملنے سے سخت تکلیف ہو گی اوس دن خدا تعالیٰ سات آدمیون کو اپنی رحمت کے سایہ مین آرام دیگا - وہ یہ ہین - (۱) حاکم انصاف کرنے والا - (۲) اور جوانی مین خدا کی عبادت کرنے والا - (۳) اور جسکا عبادت سے ایسا لگاؤ ہو کہ مسجد سے نکلنے کے بعد اوس مین جانا چاہے - (۴) اور جو دو آدمی خدا کے واسطے ملین اور جدا ہون - (۵) اور وہ شخص جو یاد خدا سے چشم گریان رہے (۶) اور جو خوبصورت مالدار مرتبہ والی عورت اوس سے زنا کی خواہش کرے تو خدا کی خوف کے باعث باز رہے -

حدیث و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
رجل تصدق بصدقة فاخفاها حتی لا تعلم شماله ما ینفق یمینه مردکه خیرات کند بصدقه پس پوشیده داد آنرا تا ماند اند دست چپ او آنچه میدهد دست راست او۔	(۷) اور جو اس طرح چھپا کر خیرات دے کہ دہنے ہاتھ کی خبر بائین ہاتھ کو نہ ہو۔
ح ۳۳ اقتلوا الاسودین فی الصلوٰة الحیة والعقرب ف۔ بزنید دو سیاه را در نماز یکے مار و دیگرے کژدم۔	ت۔ عبادت (نماز) مین بھی سانپ اور بچھو کو مار ڈالو چنانچہ حرم مین بھی انکے مارنے کی رخصت ہے۔
ح ۳۴ کل عین زانیة وان المرأة اذا استعطرت فمرت بالمجلس فهی کذا کذا یعنی زانیة ف۔ ہر چشم بد زناکننده است و ہر آئینہ زنے چون خوشبو مالد پس بگزرد بہ مجلس پس آن چنین وچنین یعنی زناکننده است۔	ت۔ بد نظری بدکاری ہے جو عورت خوشبو لگا کر لوگون مین پھرے وہ حرام کار ہے۔
ح ۳۵ احب الاعمال الی الله ادومها وان قل ف۔ محبوب ترین کارہا بسوے خدا ہمیشہ شدن آنہا است اگرچہ کم باشند۔	ت۔ خدا تعالی کو وہ نیک کام بہت ہی پسند ہین جو ہمیشہ کیے جاوین اگرچہ تھوڑے ہی ہون۔
ح ۳۶ خذوا من الاعمال ما تطیقون ف۔ بگیرید از کارہا انچہ کردن مے توانید	ت۔ اوتنے ہی نیک کام کرو جتنے ہو سکین
ح ۳۷ اذا حزبه امر صلی ف۔ چون آنحضرت صلعم را سختی میرسید نماز میکرد	ت۔ جب کوئی مصیبت یا رنج پیش آوے خدا کی عبادت کرے۔
ح ۳۸ لیست السنة بان لا تمطروا ولکن ف۔ نیست قحط آنکہ باران نداده شوید شما ولیکن	ت۔ کال پانی نہ برسنے سے نہین ہوتا بلکہ برسنے سے بھی ہوتا ہے۔

عربی و فارسی	اردو
السنة أن تمطروا ولا تنبت الأرض شيئا قحط این است که باران داده شوید و نه روید از زمین چیزی را۔	جب زمین سے کچھ نہ اوگے
ح أطعموا الجائع وعودوا المريض وفكوا العاني ف - طعام دهید گرسنه را و عیادت کنید بیمار را و خلاص کنید اسیر را۔	ت - بھوکے کو کھلاؤ اور بیمار کی غمخواری اور خدمت کرو اور قیدی کو چھوڑاؤ جب بے قصور پھنس گیا ہو۔
ح أمرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز ف - امر کرد ما را بعیادت بیمار و شرکت جنازه وتشميت العاطس ورد السلام وإجابة و جواب عطسه کننده و باز دادن جواب سلام و قبولیت الداعي وإبرار القسم ونصر المظلوم دعوت کننده و راست گردانید سوگند قسم خورنده و یاری دادن ستم رسیده را	ت - بیمار کی غمخواری اور جنازہ کی ہمراہی اور چھینکنے کا جواب اور سلام کا بدلا اور منظور کرنا دعوت کا اور سوگند کھانے والے کی سوگند سچا کرنا اور مصیبت والے کی مدد کرنا چاہیئے۔
ح لا يتمنى أحدكم الموت إما محسنا ف - آرزو نکند یکے شما مرگ را اگر نیک است پس شاید فلعله أن يزداد وإما مسيئا فلعله أن يستعتب آن نیکی زیاده کند و اگر بد است پس شاید آن باز ماند طلب رضای خدا یا توبه	ت - کوئی مرنے کی آرزو نکرے اس لیئے کہ وہ نیک ہی تو شاید نیکی زیادہ کرے اور جو برا ہے شاید توبہ کرے یا خدا کی رضامندی حاصل کرنے کے سبب برائی سے رکے۔
ح كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل ف - باش در دنیا گویا که مسافر هستی یا راه گذری۔	ت - دنیا میں مسافر کی مانند رہو یا جو رستہ چل رہا ہو۔
ح إذا أمسيت فلا تنتظر الصباح وإذا ف - چون شام کنی پس انتظار مبر صبح را و چون أصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتك صبح کنی پس منتظر مباش شام را و بگیر توشه از تندرستی خود لمرضك ومن حياتك لموتك برای بیماری خود و از زندگی خود برای موت خود۔	ت - زندگی ایسی بے اعتبار ہے کہ شام کی امید صبح تک اور صبح کی امید شام تک نہیں اور نیک کام تندرستی میں بیماری کے وقت کے لیئے اور زندگی میں موت کے لیئے کرنا ضرور چاہیئے۔

ح اکثروا ذکر ہادم اللذات الموت

ف زیادہ کنید یاد ویران کنندہ لذتہا یعنی موت را۔

ت موت جو لذتوں کو مٹانے والی ہے اسکو بہت یاد کرتے رہو۔

ح من استحیی من اللہ حق الحیاء فلیحفظ الرأس وما وعی ولیحفظ البطن وما حوی ولیذکر الموت والبلی ومن اراد الآخرۃ ترک زینۃ الدنیا فمن فعل ذلک فقد استحیی من اللہ حق الحیاء

ف کسیکہ شرم دارد از خدا آنچہ حق شرم است پس باید نگہدارد سر را و آنچہ در وی جمع است و نگہدارد شکم را و آنچہ اندر او ست و یاد کند موت را و پوسیدہ شدن استخوان را و کسیکہ خواہد ثواب آخرت ترک کند آرایش دنیا را و کسیکہ کرد این چنین پس تحقیق شرم کرد از خدا آنچہ حق حیا است۔

ت کامل شرم اور حیا اس حالت میں ہے جو برے خیالات سے اپنے دماغ کو خالی کرے اور اپنے پیٹ میں حرام کے لقمے نہ بھرے اور موت اور جسم کے خاک ہونے کو نہ بھولے اور جب مر کے دوسرے عالم آخرت میں جانا ضرور ہے تو بناؤ سنگار کو چھوڑ دے۔ انھیں باتوں سے آدمی خدا تعالے کے نزدیک شرم والا ہے۔

ح البسوا من ثیابکم البیاض فانہا من خیر ثیابکم

ف بپوشید از جامہ ہای خود سفید را زیرا کہ آن از بہترین جامہ ہای شماست۔

ت سفید کپڑا تمام کپڑوں میں اچھا ہے اسی کو پہننا چاہیے جس میں سادگی ہو۔

ح اذکروا محاسن موتاکم وکفوا عن مساویہم

ف یاد کنید نیکیہای مردگان خود را و باز مانید از بدیہای آنہا۔

ت مرے ہوؤں کی نیکیوں کو بیان کرو اور ان کی برائی سے رکو۔

ح لیس منا من ضرب الخدود وشق الجیوب ودعی بدعوی الجاہلیۃ

ف نیست از ما کسیکہ بزند رخسارہا را و پارہ کند گریبانہا را و بخواند خواندن جاہلیت۔

ت جو کسی شخص کے مرنے پر رنج سے اپنا منھ نوچے اور گریبان چاک کرے اور کھانے وہ نیک آدمیوں سے نہیں۔

ح انا بریء ممن حلق وصلق وخرق

ف تحقیق من بیزارم از کسیکہ بر کند موی سر را و بلند کند آواز خود را بگریہ و گریبان درد۔

ت میت کے غم میں سر کے بال نوچے اور چلا کر روئے اور کپڑے پھاڑے وہ اسلام سے بری ہے۔

ح ٥٠ اربع فی امتی من امر الجاهلیة لا یترکونهن الفخر فی الاحساب والطعن فی الانساب والاستسقاء بالنجوم والنیاحة

ف - چهار چیز در امت من از کار جاهلیت اند تا ترک نمیکنند آنها را - نازیدن در حسب ها و شرف ها و طعن کردن و عیب گرفتن در نسب های مردم و طلب باران باستاره ها و نوحه کردن در ماتم -

ت - اپنے آپ کو نسل کی بڑائی میں بڑھانا اور دوسروں کو اونکی نسل میں بُرائی نکالکر گھٹانا - پانی کا برسنا نجوم (جوتش) سے جاننا - اور میت کے غم میں آواز سے رونا یہ چار باتیں جاہلوں کی ہیں - جب تک اون کو نہ چھوڑیں -

ح ٥١ انما الصبر عند الصدمة الاولی

ف - جز این نیست که صبر نزد کوفت نخستین بهتر است -

ت - تکلیف اور مصیبت میں اول ہی صبر اور استقلال بہتر ہے -

ح ٥٢ عجب للمؤمن ان اصابه خیر حمد الله وشکر وان اصابته مصیبة حمد الله وصبر

ف - کار شگرف است برای مومن اگر برسد او را بهتری ستایش کند خدا را و شکر گوید و اگر برسد او را آزار سختی اندوه ستاید خدا را و میگوید شکیبائی میورزد -

ت - عجب حال ہے - ایمان والے کو جب بہتری پہونچے وہ خدا کی تعریف کے ساتھ شکر کریگا اور جو برائی پہونچے حمد الہی کے ساتھ صبر کریگا -

ح ٥٣ من عزی مصابا فله مثل اجره

ف - کسیکه تسلی دهد مصیبت زده را پس مر او راست مانند اجر وے -

ت - مصیبت زدہ کو تسلی دینے والا صبر کرنے والے کی مانند اجر پاتا ہے -

ح ٥٤ الید العلیا خیر من الید السفلی والید العلیا هی المنفقة والسفلی هی السائلة

ف - دست بلند بهتر است از دست پست و دست بلند آن خرچ کننده است و پست آن سوال کننده است -

ت - بخشش کرنے والا اونچا ہاتھ مانگنے والے نیچے ہاتھ سے کہیں اچھا ہے -

ح ٥٥ ان الطمع فقر وان الیأس غنی وان المرء اذا یئس عن شیء استغنی عنه

ف - بیشک طمع (امید داشتن در مال مردم) سبب فقر است و بیشک ناامیدی توانگری است بتحقیق شخص وقتیکه ناامید شد از شیئے بے نیاز شد از ان

ت - لالچ مفلسی ہے اور ناامیدی تونگری ہے اس لیے کہ جب کوئی کسی سے ناامید ہوتا ہے تو وہ اوس سے بے پروا ہو جاتا ہے اور بے پروائی تونگری ہے -

ح ما من یوم یصبح العباد فیه الا ملکان ینزلان فیقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا ویقول الآخر اللهم اعط ممسکا تلفا

ف نیست هیچ روزے که صبح کنند بندگان درو مگر آنکه دو فرشته فرود می آیند از آسمان پس میگوید یکی از ایشان ای خداوند بده خرچ کننده را خلف یعنی عوض بهتری و میگوید دیگری خداوند بده بخیل را تلف یعنی هلاک شدن

ت۔ دو فرشتے ہر روز خدا سے دعا کرتے ہیں۔ ایک کہتا ہے کہ یا اللہ بخشش کرنے والے کو بخشش کے بدلے اچھا بدلا دے۔ دوسرا کہتا ہے کنجوس کو بخل کی عوض میں بربادی اور تباہی پہونچا۔

ح یا ابن آدم ان تبذل الفضل خیر لک وان تمسکه شر لک

ف۔ ای اولاد آدم خرچ کردن تو زیاده از قدر حاجت بهتر است مر ترا و نگهداشتن آنرا و بخیلی کردن تو بدتر است مر ترا

ت۔ اے آدمی جو چیز تیرے خرچ اور ضرورت سے بچے اوسکی بخشش تیرے واسطے بہتری ہے اور اوسکا بخیلی سے روکنا تیرے واسطے برائی ہے۔

ح اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات یوم القیامة واتقوا الشح فان الشح اهلک من کان قبلکم

ف۔ حذر کنید ظلم را پس تحقیق ظلم تاریکیهاے روز قیامت است و پرهیز کنید از شدت بخل و حرص پس تحقیق بخل و حرص هلاک کرد کسان را که بودند قبل شما۔

ت۔ ظلم سے بچو کہ وہ آخرت کی بہت ڈراؤنی اندھیری ہے اور بخل اور لالچ سے بچو جس کے سبب سے اگلے لوگ برباد ہوئے ہیں۔

ح ای الصدقة اعظم اجرا قال ان تصدق وانت صحیح شحیح تخشی الفقر وتامل الغنی ولا تمهل حتی اذا

ف۔ کدام صدقه بزرگتر است از روے اجر فرمود صلعم آنکه صدقه دهی و تو تندرست و حریص هستی در انحالیکه می ترسی از فقر و آرزو داری توانگری را و تاخیر مکن تا وقتیکه

ت۔ عمدہ خیرات اوس حالت کی ہے جب آدمی تندرست ہو بیمار نہ ہو اور مال کو احتیاط سے جمع کیا ہو مفلسی کا ڈر ہو اور مالدار ہونے کی آرزو ہو اور ایسے وقت کی خیرات بہتر نہیں ہے جب موت نزدیک ہونے سے کہتا ہو۔

بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا رسد روح در گلو و گوئی مر فلان را چنین و مر فلان را ولفلان كذا وقد كان لفلان چنین و حالانکہ تحقیق مال است مر فلان را	کہ اس قدر مال فلانے کا ہے اور اتنا مال فلان کا۔ حالانکہ اوسکے ارادے کے برعکس وہ مال کسی اور کا ہو۔
٦٠ ح لان يتصدق المرء في حياته بدرهم ف- البتہ اگر صدقہ دہد مرد در زندگی خود یک درہم خير له ان يتصدق بمائة عند موته بہتر است برای او اینکہ صدقہ دہد بصد درہم نزد مردن خود۔	ت- اپنی تندرستی میں خیرات دینا ایک حصہ بہتر ہے بہ نسبت اوس کے جو بیماری میں موت کے نزدیک سو حصہ دے۔
٦١ ح خصلتان لا يجتمعان في مؤمن ف- دو خصلت جمع نشوند در ہیچ مومن البخل وسوء الخلق یکے بخل و دیگر بدخوئی۔	ت- ایمان والے میں دو باتیں اکھٹی نہ ہونگی۔ ١ کنجوسی۔ ٢ بدخوئی۔
٦٢ ح لا يدخل الجنة خب ولا بخيل ولا منان ف- داخل نشوند در بہشت فریب کنندہ و نہ بخیل و نہ منت نہندہ	ت- آخرت کی جاودانی خوشی مکار اور کنجوس اور احسان جتانے والے کو نہیں ملیگی۔
٦٣ ح شر ما في الرجل شح هالع وجبن خالع ف- بدترین خصلت در آدمی دو چیز است بخل و حرص و نامردی شدید	ت آدمی میں بڑی برائی یہی ہے کہ وہ بڑا بخیل اور بڑا ڈرپوک ہو۔
٦٤ ح من سأل الناس اموالهم تكثرا ف- کسیکہ سوال کند از مردم مالہای ایشان را بقصد زیادہ شدن فانما يسأل جمرا مال پس بدرستی کہ میخواہد اخگر را۔	ت- جو بھیک مانگ کر مالدار بنے وہ بھیک نہیں مانگتا ہے بلکہ آگ اپنے لیئے جمع کرتا ہے۔
٦٥ ح من يستعفف يعفه الله ومن يستغن يغنه الله ف- کسیکہ از سوال کردن پرہیز کند محفوظ دارد آنرا خدا و کسیکہ بے نیاز گردد	ت- جو بھیک مانگنے سے بچے اللہ اوسکو بچاتا ہے اور جو بے پرواہی رکھتا ہے

اللهُ وَمَنْ يَصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا اُعْطِيَ خودرا بی نیاز سکند آنرا خدا و کسیکه صبر ورزد صبر دهد آنرا خدا و بخشش اَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ داده نشد هیچ یکی را دادنی که آن بهتر و فراخ تر است از صبر کردن۔	اللہ اوس کو بے پرواہ کرتا ہے اور جو صبر چاہتا ہے اللہ اوسکو صبر دیتا ہے اور صبر کی برابر بندہ کو کوئی بخشش خدا تعالے کی نہیں ملی ہے۔
ح ۶۶ اَلْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ ف۔ سوالات زخمہا است کہ خراشد بسبب آن مرد روے خود را۔	ت۔ بھیک مانگنا گھاؤ اور زخم ہی جس سے مانگنے والے کا منھ زخمی ہوتا ہے یعنی بے آبروئی ہوتی ہے۔
ح ۶۷ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ ف۔ کم نکند هیچ صدقه چیزی را از مال و زیاده نکند هیچ بنده عَبْدٌ بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا بسبب عفو کردن مگر عزت را و فروتنی نکند هیچ یکے برای خدا رَفَعَهُ اللهُ مگر بلند گرداند خداے تعالے قدر او را۔	ت۔ خیرات دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔ اور قصور معاف کرنے میں عزت زیادہ ہوتی ہے۔ اور عاجزی کرنے میں بڑائی ملتی ہے۔
ح ۶۸ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ ف۔ ہر نیکوئی صدقہ است۔	ت۔ جو نیکی ہے وہی صدقہ ہے۔
ح ۶۹ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَاِنْ ف۔ ہرگز خوار مپندار نیکی را چیزے و اگرچہ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِيقٍ ملاقات کنی برادر خود را بہ کشادہ روئی و خوش گوئی۔	ت۔ تھوڑی سی نیکی کو کم نہ جان یہاں تک کہ خندہ پیشانی سے ملنا بھی نیکی ہے۔
ح ۷۰ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوْا فَاِنْ ف۔ بر ہر مسلم صدقہ است گفتند پس اگر نیابد فرمود پس باید کہ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِيَدِهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ کار بکند از دست خود پس فائدہ رساند نفس خود را۔	ت۔ ہر مسلمان پر صدقہ ہے اگر کچھ نہ ہو تو محنت مزدوری سے اپنی گذر کرے اور جو بچے اوس سے

وَيَتَصَدَّقُ قَالُوْا فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَوْ لَمْ
وصدقه دهد گفتند پس اگر استطاعت ندارد و یا
يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ
نکند فرمود پس یاری دهد حاجتمند ستم زده غمگین را
قَالُوْا فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْهُ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ
گفتند پس اگر نکند آنرا فرمود پس امر کند مردم را به نیکی
قَالُوْا فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ
گفتند پس اگر نکند فرمود پس باز ماند از بدی
فَاِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ
پس تحقیق آن صدقه است۔

خیرات کرے۔
اور جو محنت مزدوری نہ کرسکے تو دردمند محتاج کی مدد کرے۔
اگر یہ بھی نہ کرسکے تو نیک کام کی ہدایت کرے۔
جو یہ بھی نہ ہو تو برائی سے بچے یہی اوس کے واسطے صدقہ ہے۔

١٥ ح كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ
ف- هر بند استخوان از مردم بر آن
صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ
صدقه است هر روز که طلوع میشود دران آفتاب عدل کردن
بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِيْنُ الرَّجُلَ عَلٰى
درمیان دو مرد صدقه است و یاری دادن مرد را بر
دَابَّتِهٖ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا اَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهٗ
دابه خود که سوار شود بر او یا بردارد بر او رخت او
صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ
صدقه است سخن پاک صدقه است و هر
خُطْوَةٍ يَخْطُوْهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ وَ
گامی که بر دارد آنرا بسوی نماز صدقه است و

ت- آدمی کے بدن میں جس قدر جوڑ ہیں اون پر ہر روز خیرات لازم ہے۔ دو آدمیوں میں انصاف کرنا اور کسی کے چڑھنے یا اسباب لادنے کو سواری دینا۔ اور نیک بات کہنا۔ اور خدا کی عبادت کے لئے ہر قدم کا اوٹھانا۔ اور راستے سے تکلیف دینے والی چیز ہٹا دینا۔

يُمِيطُ الْأَذَىٰ عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ دور کردن شے آزار دہندہ را از راه صدقہ است	یہ سب خیرات کے کام ہین۔
۲ح مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ ف۔ نیست مسلمانی کہ بنشاند درختے یا بکارد زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ بَهِيمَةٌ کشتے پس بخورد ازد انسان یا پرنده یا چہار پایہ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ مگر باشد برائے او صدقہ۔	ت۔ جو کوئی درخت لگاوے یا کھیتی کرے اوس مین سے کوئی آدمی یا پرنده یا چارپائے کھاوین یہ اوس کے لیئے خیرات ہے۔
۳ح غُفِرَ لِامْرَأَةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ عَلَىٰ ف۔ آمرزیده شد مرزنی زانیہ را کہ گذشت بسگے بر سر چاه کہ زبان رَأْسِ رَكِيٍّ يَلْهَثُ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ بیرون آورده بود بحالت تشنگی قریب بود کہ بکشد او را تشنگی خُفَّهَا فَأَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهُ مِنَ پس بکشید موزه خود را پس بربست بمعجر خود وکشید برای او چیزے الْمَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذَٰلِكَ قِيلَ إِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ از آب پس آمرزیده شد برای آن بسبب آن گفتہ شد بدرستیکہ برائے ما أَجْرًا قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبٍ أَجْرٌ در جانوران اجر است فرمود در هر خداوند جگر تر اجر است	ت۔ ایک عورت بدکار نے ایک کتے کو پیاسا کنوے پر دیکھا جو قریب مرنے کے تھا اپنے موزے سے اوڑھنی باندھ پانی نکال کر پلایا وہ اسی سبب سے بخشی گئی۔ اور تمام جانورون کے ساتھ سلوک کرنے مین اجر اور بڑا ثواب ہے۔
۴ح أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا ف۔ فاش گردانید سلام را و بخورانید طعام را و بپیوندید الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ خویشہا را و عبادت کنید شب در حالیکہ مردم بخواب باشند	ت۔ لوگون کو سلام کرو اور کھانا کھلاؤ اور رشتہ دارون سے سلوک کرو اور اوس وقت رات کو عبادت کرو جب لوگ سوتے ہون۔

ح ارشادك الرجل في ارض الضلال ف - راه نمودن تو مرد را در زمین گمراهی لك صدقة ونصرك الرجل الرديء البصر برای تو صدقه است ویاری دادن تو مرد تباه بینائی را لك صدقة واماطتك الحجر والشوك برای تو صدقه است ودور کردن تو سنگ وخار والعظم عن الطريق لك صدقة واستخوان از راه برای تو صدقه است -	ت - راہ بھولے کو راستہ بتانا اور جس کی بینائی مین خلل ہو اوس کو سہارا دینا - اور راستہ سے رفع تکلیف کے لئے پتھر اور کانٹے اور ہڈی ہٹا دینا ہر ایک کام صدقہ ہے -
ح ای الصدقة افضل قال الماء ف - کدام صدقه بهتر است فرمود آب -	ت - بہتر صدقہ پانی ہے -
ح من منح منحة لبن او ورق او هدى ف - کسیکه عطا کند عطیه جانور شیردار برای شیر یا نقره یا راه نماید زقاقا كان له مثل عتق رقبة کوچه را باشد برای او اجر مانند آزاد کردن برده -	ت - جو کوئی دودھ والا جانور عاریت دے یا روپیہ پیسہ قرض حسنہ دیوے یا اندھے اور بھولے کی رہنمائی کرے تو اوسکو بردہ آزاد کرنے والے کی مانند ثواب ملتا ہے -
ح ان امرؤ شتمك وعيرك بما يعلم ف - اگر مردی دشنام دهد ترا وسرزنش کند ترا به عیبی که میداند فيك فلا تعيره بما تعلم فيه در تو پس سرزنش مکن اورا بانچه میدانی تو در او -	ت - اگر کوئی تجھے گالی دے یا تیرا عیب جانتا ہو وہ ظاہر کرے تو اگرچہ تو اوسکا عیب جانتا بھی ہو تاہم چپ رہ اور سرزنش نہ کر -
ح من احيى ارضا ميتة فله فيها اجر وما ف - کسیکه زنده گرداند زمین مرده را پس برای او در آن اجر است اكلت العافية منه فهو له صدقة وهرچه بخورد کسی خواهنده از حاصل آن پس آن برای او صدقه است	ت - جو بنجر اور افتادہ زمین کو کھیتی سے آباد کرے اوسے ثواب ملتا ہے اور جو اوس کھیتی کو کوئی جاندار کھاوے یہ بھی اوسکے لئے خیرات ہے -

۸۰ ح ثلاثة الذين يبغضهم الله الشيخ الزاني والفقير المختال والغني الظلوم ف - سه کسان اند که دشمن دارد خدا آنها را - پیر زناکار - و درویش متکبر کشنده و توانگر ظلم کننده بر نفس خود -	ت - تین شخصوں پر غضب الٰہی ہے ایک بڈھا زناکار - دوسرا فقیر مغرور تیسرا مالدار ظالم اپنے لیے اور دوسروں کے لیے -
۸۱ ح من استعاذ منكم بالله فاعيذوه ف - کسیکه پناه طلبید از شما از شر بنام خدا پس پناه دهید او را	ت - جو تم سے رفع شر میں پناہ چاہے اوسے پناہ دو -
۸۲ ح لا يرد القضاء الا الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر ف - باز نمیگرداند قضا را مگر دعا و زیاده نمیگرداند در عمر مگر نیکی -	ت - اگر ہو سکے تو شدنی دعا سے ٹلتی ہے اور نیکی سے عمر بڑھتی ہے -
۸۳ ح افضل العبادة انتظار الفرج ف - افزون ترین عبادت چشم داشتن کشایش از انده و بلا است -	ت - بہترین عبادت یہی کہ جب مصیبت آدمی شکایت چھوڑ صبر کے ساتھ اوسکے ٹلنے کا منتظر رہے -
۸۴ ح مثل الذي يذكر ربه والذي لا يذكر مثل الحي والميت ف - مثل کسیکه یاد کند پروردگار خود را و کسیکه یاد آن نکند مانند زنده و مرده است -	ت - جو خدا کو یاد کرتا ہے وہ مانند جیتے جاگتے کے ہے اور جو یاد نہیں کرتا وہ مثل مردہ کے ہے -
۸۵ ح اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع ف - خداوندا تحقیق من پناه میخواهم بتو از چهار چیز از علمی که نفع نکند و از دلی که نترسد و از نفسی که سیر نشود و از دعائیکه مستجاب نشود -	ت - اے اللہ چار باتوں سے بچا - اوس علم سے جس سے فائدہ نہ ہو اور اوس دل سے جس میں ڈر نہ ہو اور دل کی خواہش سے جس میں سیری نہ ہو - اور اوس فریاد سے جو سنی نہ جاوے -
۸۶ ح يتعوذ من خمس من الجبن والبخل ف - پناه میجست از پنج چیز از نامردی و بخل	ت - پانچ باتوں کا بچاؤ خدا سے چاہیے اول نامردی - دوسرے بخیلی -

دعا و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ و بدی عمر و فتنہ سینہ و عذاب قبر -	ت سینہ زندگی کی بربادی چوتھی عقیدہ کی تباہی یا پانچویں مرنے کے بعد مٹی کی خرابی -
ح اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ف - خداوندا تحقیق من پناہ میخواہم از خصومت و نفاق و بدخوئیہا	ت - اے اللہ بچا جھگڑے اور منافقی اور بدخوئی سے -
ح اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ف - خداوندا تحقیق من پناہ میخواہم بتو از بد خصلتہا وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ و کارہای بد و خواہشہا -	ت - اے اللہ پناہ مین رکھ بُری عادتون اور بُرے کامون اور بُرے ارادون سے -
ح اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ ف - خداوندا تحقیق من پناہ میخواہم بتو از بدی شنوائی من و شَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ بدی بینائی من و بدی زبان من و بدی دل من و بدی آب منی من	ت - یا الٰہی میرے کان کی بُرائی اور آنکھ کی بُرائی اور دل کی بُرائی اور منی کی بُرائی (زناکاری) سے مجھ کو بچا -
ح اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی ف - خداوندا تحقیق من میخواہم از تو راہ راست و باز داشتن وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی از آنچہ محمود نیست و پرہیزگاری و توانگری -	ت - اے اللہ مین تجھ سے راستی اور پرہیزگاری اور پارسائی اور آسودگی مانگتا ہون -
ح اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ ف - بار خدا تحقیق من سوال میکنم از تو تندرستی و پارسائی وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ و امانت و نیک خوئی و خوشنودی بہ تقدیر را -	ت - ای خدا مین تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری اور امانت اور نیک عادت اور تقدیر پر خوشی کا خواستگار ہون کسی کی چیز رکھی ہوئی کو حفاظت سے رکھنا امانت ہے اور جو اندازہ قدرت نے پہلے ہی سب کا کر دیا ہو اوسی تقدیر کہتے ہین -
ح دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ فَاِنَّ ف - بگذار آنچہ بشک اندازد ترا بسوی آنکہ بشک نہ اندازد ترا پس	ت - اوس چیز کو چھوڑ جو تجھکو شک مین ڈالے اور نیت کر اوس چیز کی

متن و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ براے خود فشرندہ آنرا براے غیر خود نوشندہ آنرا و بردارندہ او را و کسیکہ بردہ شدہ اِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَاٰكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِيْ آوردہ است بسوی او و نوشانندہ او را و فروشندہ او را و خورندہ بہاے او را بِهَا وَالْمُشْتَرَاةَ لَهٗ و ہر کسی را کہ خریدہ است آنرا براے خود و کسی را کہ خریدہ شدہ است براے او	والے پر نچوڑوانیوالے پر اور پینے والے پر اور اوٹھانیوالے پر اور جسکی واسطے اوٹھائی گئی اوس پر اور پلانیوالے پر اور بیچنے والے پر اور اوسکی قیمت کھانے والے پر اور خریدنے والے پر اور جسکے واسطے خریدی گئی اوس پر
ح ۹۷ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ ف- گفتہ شد اے رسول خدا کدام کسب پاکیزہ تر است قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ فرمود عمل کردن مرد بدست خود و ہر خرید و فروخت کہ صحیح و مقبول است	ت- پاک کمائی وہ ہے جو محنت اور مزدوری سے حاصل ہو اور سوداگری جو دیانت اور امانت سے ہو-
ح ۹۸ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا ف- رحم فرماید خدا بر مردے کہ نرمی کند وقت فروخت و اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى وقت خرید وقت تقاضا و طلب-	ت- رحم کرتا ہے خداے تعالے اوس پر جو بیچنے اور خریدنے اور تقاضا کرنے میں نرمی کرتا ہے-
ح ۹۹ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ ف- بپرہیزید از بسیاری سوگند در بیع فَاِنَّهٗ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ پس تحقیق آن رواج دہندہ فائدہ رواج میدہد پس نقصان میرساند-	ت- بیوپار میں قسم بہت کھانا اگرچہ بیچنے میں رواج اور ترقی دیتی ہے مگر آخر میں برکت نہیں سے نقصان ہوتا ہے-
ح ۱۰۰ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يُنْجِيَهُ اللّٰهُ مِنْ كُرَبِ ف- ہر کسیکہ خوش آید او را اینکہ رستگاری دہد او را خدا از سختی يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُعْسِرٍ اَوْ يَضَعْ عَنْهُ روز قیامت پس باید کہ نرمی کند با تنگدست بتقاضاے قرض یا مفلس را معاف کند از و	ت- جسکو آخرت میں نجات پانے کی خوشی ہو اوسے چاہیئے کہ مفلس سے اپنے قرض مانگنے میں سختی نہ کرے بلکہ قرض معاف کر دے-

ح / ف	ت
١٠١ ح مَطْلُ الْغَنِیِّ ظُلْمٌ ف۔ تاخیر کردن مالدار در قضائے دام ظلم است۔	ت۔ مالدار کا مزدوری چکانے میں دیر کرنا ظلم ہے۔
١٠٢ ح أَدِّ الأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ ف۔ بسپار امانت بسوے آنکہ ترا امانت سپرد و خیانت مکن با آنکہ از تو خیانت کرد۔	ت۔ جس کی امانت ہو اوس کے پاس اوسے پہونچادے اور جو کوئی تیری خیانت کرے تو اوس کی خیانت نہ کر۔
١٠٣ ح مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي ف۔ کسیکہ فریب کند او نیست از من	ت۔ جو فریب کرے وہ مسلمان نہیں۔
١٠٤ ح إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ ف۔ وقتیکہ بیع کنی پس بگو نیست فریب در آن۔	ت۔ جب بیوپار کرے سچائی سے کر دھوکا نہ دے اور کہدے کہ اس بیوپار میں کچھ دھوکا نہیں ہے
١٠٥ ح إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ ف۔ بدرستیکہ خرید فروخت حاضر شود دران بیہودہ گفتن و سوگند خوردن پس بیامیزید او را بالصدقہ۔	ت۔ بیوپار میں بیفائدہ باتیں اور قسمیں واقع ہو جاتی ہیں اسلیے اوسکے نفع میں سے خیرات دینا چاہئے
١٠٦ ح مَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِيهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ صَلوٰةً مَا دَامَ عَلَيْهِ ف۔ کسیکہ بخرد جامہ بدہ درہم و دران یک درہم حرام است قبول نکند خدا تعالے نماز او را تا آنکہ باشد آن جامہ بر بدن وے۔	ت۔ جو کوئی کپڑا دس درم دیکر مول لے۔ جس میں ایک درم حرام کا ہو سو جب تک وہ کپڑا اوسکے بدن پر ہو عبادت قبول نہ ہوگی۔
١٠٧ ح إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ ف۔ تحقیق خدا محو نکند بدی را بہ بدی	ت۔ برائی سے برائی نہیں مٹتی لیکن بھلائی سے برائی

ولكن يمحو السيئ بالحسن

لکن محو کند بدی را بعوض نیکی

بست حالی ہے۔

ح ١٠٩ إن في الجسد مضغة إذا صلحت صلح الجسد كله وإذا فسدت فسد الجسد كله ألا وهي القلب

ف۔ تحقیق در جسم آدمی پارۂ گوشت است چون اصلاح پذیرفت درست شد جسم آدمی ہمہ و چون بخرابی آید خراب شد جسم آدمی ہمہ آگاہ باشید کہ آن دل است۔

ت۔ جسم میں ایک بوٹی ہے جب وہ سنورتی ہے تمام بدن پاک ہو جاتا ہے اور جب وہ بگڑتی ہے سب بدن بگڑ جاتا ہے وہ بوٹی دل ہے۔

ح ١٠٩ مهر البغي خبيث

ف۔ مہر بغی یعنی اجرت زانیہ پلید است

ت۔ حرامکار عورت کی کمائی یعنی اجرت زنا کی ناپاک ہے۔

ح ١١٠ إن الله طيب لا يقبل إلا الطيبات

ف۔ بیشک خدا پاک است قبول نکند مگر پاکیزہ را

ت۔ اللہ پاک ہے اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔

ح ١١١ ما أكل أحد طعاما قط خيرا من أن يأكل من عمل يده

ف۔ نخورد کسے خورشی ہرگز بہتر از خوردن مزدوری ہر دو دست خود

ت۔ کوئی کھانا ہاتھوں کی مزدوری کے کھانے سے بہتر نہیں ہے۔

ح ١١٢ نهى رسول الله أن تحلق المرأة رأسها

ف۔ باز داشت پیغمبر خدا از ستردن زن سر خود را

ت۔ عورت کو اپنا سر منڈانا نہیں چاہیے۔

ح ١١٣ لا صرورة في الإسلام

ف۔ نیست نکاح نکردن در اسلام۔

ت۔ مسلمانوں میں خانہ داری نہ کرنا (نکاح سے انکار کرنا) درست نہیں ہے

ح ١١٤ اللهم اجعل سريرتي خيرا من علانيتي

ف۔ اے خدا گردان باطن من بہتر از ظاہر من

ت۔ اے اللہ ہمارے ظاہر کی نسبت باطن کو درست کر

حدیث	ترجمہ
۱۲۳ ح ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَسَّرَ اللّٰهُ حَتْفَهُ وَ أَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ رِفْقٌ بِالضَّعِيفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوكِ ف - سہ چیز کہ درکسے باشد آسان کند الله موتش را و داخل کند در بہشت نرمی با ضعیف و شفقت بر مادر و پدر و احسان بسوے بندہ خادم	ت - جس میں تین باتیں ہوں اوسکا خاتمہ نیک ہے اور جنت میں داخل ہوگا ضعیفوں کے ساتھ نرمی کرنا اور ماں باپ کے ساتھ شفقت سے تابعداری کرنا - اور ماتحتوں کے ساتھ احسان کرنا -
۱۲۴ ح يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ اُعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً ف - اے رسول خدا چند بار عفو کنیم از خادم پس سکوت فرمود باز اعادہ کرد برآن حضرت کلام را پس خاموش ماند پس ہرگاہ شد سوال سوم بار فرمود معاف کنید از وے ہر روز ہفتاد مرتبہ -	ت - پیغمبر صاحب سے دریافت کیا کہ کتنی دفعہ ہم اپنے خادموں کی تقصیروں سے درگذر کریں؟ آپ چپ ہو رہے دوسری بار دریافت کرنے پر بھی جواب نہ پایا تیسری دفعہ دریافت کرنے پر فرمایا کہ روز ستر دفعہ درگذر کرو -
۱۲۵ ح لَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللّٰهِ ف - عذاب مدہید خلق خدا را -	ت - خدا کی مخلوق کو نہ ستاؤ -
۱۲۶ ح اِتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً ف - بترسید از خدا درین جانوران گنگ پس سوار شوید برآنہا بحالت نیک و گذارید آنہا را بحالت نیک	ت - بے زبان چارپایوں سے کام لینے میں خدا کا خوف چاہیئے جب مضبوط اور قابل سواری کے ہوں تب سوار ہو اور جب تھکنے لگیں انکو چھوڑ دو اور دوسرے کام نہ لو -
۱۲۷ ح أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ الَّذِي يَأْكُلُ ف - آگاہ باشید خبر دہم شمارا از بدان شما کسیکہ میخورد	ت - برے لوگ تم میں وہ ہیں جو اپنوں کو چھوڑ تنہا کھاتے ہیں اور

عربی و فارسی	اردو
وحده ويجلد عبده ويمنع رفده تنہا خورد و میزند خادم خود را و باز دارد بخشش خود را	ماتحتوں کو ستاتے ہیں اور مارتے ہیں اور بخشش اور خیرات مقدور ہونے پر نہیں کرتے
ح ۲۹ لعن من فرق بين الوالد وولده ف- لعنت کرد بر کسیکه جدائی انداخت درمیان پدر و پسر او وبين الأخ وبين أخيه و درمیان برادر و درمیان برادر او۔	ت- اوس پر لعنت ہے جو جدائی ڈالے باپ اور بیٹے میں اور بھائیوں میں۔
ح ۳۰ تعين صانعا أو تصنع لأخرق ف- مدد دہی کاریگر را یا کاری بکنی برای آنکه کاریگری ندانند	ت- مزدور اور محنتی کو یا جو مزدوری کرنا نہ جانتا ہو اوسکو خود کر کے یا کر سکھانا مدد دینا اچھا کام ہے
ح ۳۱ تكف لسانك إلا من خير ف- باز دار زبان خود را مگر از نیکی۔	ت- اپنی زبان کو روک سب چیزوں سے مگر بھلائی کے۔
ح ۳۲ من ادعى دعوى كاذبة ليتكثر بها ف- کسیکه دعوی کند خصومت دروغ تا زیاده کند لم يزده الله إلا قلة بسبب آن مال نه زیاده دہد او را خدا مگر کمی۔	ت- جو جھوٹے جھگڑے کر کے [illegible] کہ جسکا اوسے فائدہ ہوگا سو [illegible] فائدہ نہیں پہونچتا بلکہ اولٹا [illegible] نقصان ہی ہوتا ہے۔
ح ۳۳ صنفان من أهل النار لم أرهما ف- دو گروه از دوزخیان است ندیدم آن هر دو را قوم معهم سياط كأذناب البقر يضربون گروهی که همراه آنها تازیانه هست مانند دمهای گاو میزنند بها الناس ونساء كاسيات عاريات بآن مردمان را و زنان بظاهر لباس پوشندگان اند و در اصل برهنه اند مميلات مائلات مائل کنندگان و مائل شوندگان اند۔	ت- دو گروہ دوزخی [illegible] دیکھنا نہ چاہیے۔ ایک وہ جو [illegible] سے ناحق آدمیوں کو مارتے ہیں دوسری وہ عورتیں جو ظاہر میں کپڑے پہنے ہوئے نظر آتی ہیں مگر [illegible] میں ننگی ہیں۔ دوسروں کو اپنے پر جھکاتی ہیں اور خود جھکتی ہیں۔

۱۴۰ح كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ ف - ہر یک شما نگہبان رعیت است و ہر یک شما پرسیدہ خواہد شد از رعیت خود -	ت - تم سب نگہبان رعیت کے ہو تم میں ہر ایک اپنی رعیت کی سنبھال اور عدم سنبھال سے پوچھا جائیگا -
۱۴۱ح لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ ف - نیست فرمانبرداری برائے مخلوق در نافرمانی پیدا کنندہ	ت - اوس حالت میں کسی مخلوق کی تابعداری درست نہیں ہے جس میں خالق کا گنہگار بننا پڑے
۱۴۲ح مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ ف - کسیکہ باشد در صحرا جاہل ظالم است وکسیکہ در پے الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ شکار شد غافل است وکسیکہ بصحبت بادشاہ و امیر آید بفتنہ فساد	ت - جو جنگل میں رہتا ہے جاہل ظالم ہوتا ہے جو رات دن شکار میں رہتا ہے وہ غافل ہوتا ہے اور جو بادشاہ اور امیر کی صحبت میں رہے وہ فتنہ میں پڑتا ہے -
۱۴۳ح قَالَ أَتَدْرُوْنَ مَنِ السَّابِقُوْنَ إِلَى ف - میفرمود شما میدانید کدام اولین اند بسوئے ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوْا سایۂ رحمت خدائے کہ عزیز و بزرگ است بروز قیامت گفتند اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِيْنَ إِذَا خدا و پیغمبر زیادہ تر دانندہ است فرمود کسانیکہ چون أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوْهُ وَإِذَا سُئِلُوْا بَذَلُوْهُ دادہ شوند حق را قبول میکنند آنرا وچون سوال کردہ شوند میدہند وَحَكَمُوْا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ وحکم میکنند آنرا پیغمبر ما میدہ برائے مردمان مثل فرمودن خودہا برائے نفس خودہا	ت - جو لوگ حق بات کو قبول کرتے ہیں اور مانگنے والوں کو مقدور بھر جب دیتے ہیں اور لوگوں کے لیئے وہی باتیں کرتے ہیں جو اپنے لیئے چاہتے ہیں سو ایسے لوگ اول درجے کی رحمت میں ہیں اور آخرت میں آرام پانے والے ہیں -
۱۴۴ح إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ وَلَا تَسْأَلَنَّ أَحَدًا شَيْئًا ف - چون بدکردی پس نیکی کن و ہرگز سوال مکن از کسی چیزے را -	ت - اگر کوئی تجھ سے گناہ ہو جاوے تو نیکی کر اور کسی سے کچھ نہ مانگ -
۱۴۵ح إِنَّ السُّلْطَانَ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ ف - ہر آئینہ بادشاہ و حاکم سایۂ خدا است در زمین	ت - بادشاہ بمنزلہ خدا کے سایہ کے زمین پر ہے - جو خدا کے بندے

يَأْوِي إِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُومٍ مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا
پناه میگیرد بسوی او هر ستم رسیده از بندگان او پس چون
عَدَلَ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الشُّكْرُ
انصاف کرده باشد مر او را ثواب و بر رعیت است شکر گذاری
وَإِذَا جَارَ كَانَ عَلَيْهِ الْإِصْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الصَّبْرُ
و چون بے انصافی کرده باشد بر آن گناه و بر رعیت است صبر

مظلوم ... اوسکی طرف پناه
لے سکتا ہیں - پس جو بادشاه
انصاف کرتا ہے اوسکو ثواب
ملتا ہے اور رعیت پر اوس کا
شکر واجب ہے اور جو ظلم کرتا ہے تو وه
گنہگار ہوتا ہے اور رعیت پر صبر لازم ہے

ح ۱۳۱ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ
ف - حکم نکند هیچ حاکم میان دو کس در حالیکه وی خشمناک باشد

ت - جب حاکم غصے مین ہو اوسوقت
دو کو کچھ حکم نه دینا چاہیے -

ح ۱۳۲ إِذَا بَعَثَ عُمَرُ عُمَّالَهُ شَرَطَ عَلَيْهِمْ
ف - هرگاه میفرستاد عمر عاملان خود را شرط میکرد
أَنْ لَا تَرْكَبُوا بِرْذَوْنًا وَلَا تَأْكُلُوا نَقِيًّا
از انکه سوار نشوید اسپ ترکی و نخورید نان میده
وَلَا تَلْبَسُوا رَقِيقًا وَلَا تُغْلِقُوا أَبْوَابَكُمْ دُونَ
حَوَائِجِ النَّاسِ
و مپوشید جامه باریک و مبندید دروازه ها را نزد حاجات مردمان -

ت - حضرت عمر حاکموں کو یه شرط
کر دیتے تھے که ترکی گھوڑوں پر سوار ہو کر
اترانے نه پھرو اور عمده کھانے کھاؤ
اور نه اچھے کپڑے پہنو تاکه آرام طلبی
اور فضول خرچ نه ہو جاؤ اور حاجتمند
کی روک ٹوک نه کرو -

ح ۱۳۳ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ
لعنت فرمود پیغمبر خدا رشوت دهنده و رشوت ستاننده را

ت - رشوت دینے والے اور رشوت
لینے والے دونو پر لعنت ہے -

ح ۱۳۴ مَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا
ف - کسیکه دعوی کند آن چیز که نیست مر او را پس از ما نیست
وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ
و باید که بسازد جای نشست خود را در دوزخ -

ت - جو کوئی ناحق کسی کی
چیز جھگڑے سے لینا چاہے
وه اچھے لوگوں سے نہیں ہے
اوسکا ٹھکانا دوزخ مین ہے -

ح ۱۵۰ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكَ بِاللّٰهِ وَعُقُوقَ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِينَ الْغَمُوسَ

ف - بدرستیکه از بزرگترین گناهان کبیره انباز گردانیدن با خدا و نافرمانی کردن مادر و پدر و سوگند دروغ خوردن است

ت - بڑے گناہوں میں سے بڑے گناہ خدا کے ساتھ شرک کرنا اور ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہے۔

ح ۱۵۱ عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالْإِشْرَاكِ بِاللّٰهِ

ف - برابر است گواهی دروغ مانند انباز کردن بخدا۔

ت - جھوٹی گواہی شرک کرنے کی برابر ہے۔

ح ۱۵۲ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ وَلٰكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ

ف - بدرستیکه خدای بزرگ ملامت میکند بر نادانی

ولیکن لازم گیر برخود فهمیدگی را۔

ت - خدا تعالیٰ نادانی پر ملامت کرتا ہے لیکن تجھے ہوشیاری چاہیئے۔

ح ۱۵۳ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا

ف - جمع نشود بخل و ایمان در دل بنده هرگز

ت - اچھے آدمی کے دل میں بخل اور ایمان اکٹھے نہیں ہوتا۔

ح ۱۵۴ مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

ف - هر کسی شب خسپد و در دست او بوی گوشت است و نشوید آنرا پس برسد او را مصیبت پس نه ملامت کند مگر نفس خود را۔

ت - جو آدمی رات کو اس حال میں سوئے کہ کھانا کھا کر چکنائی نہ دھوئی ہو اوسکے ہاتھ میں لگی رہے سو جو کچھ اس سے تکلیف پہونچے اوسکی ملامت خود اوسکو اوپر ہے۔

ح ۱۵۵ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

ف - کسیکه ایمان آورده است بخدا و روز قیامت پس باید که مهربانی و محبت کند و نوازد مهمان خود را۔

ت - جو اللہ تعالیٰ پر اور آخرت پر ایمان لایا ہو اوسے اپنے مہمان کی تعظیم سے خاطرداری کرنی چاہیئے۔

ح ۱۵۶ إِنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ قَالُوا إِنَّا

ف - بدرستیکه اصحاب پیغمبر خدا گفتند ـ تحقیق

ت - پیغمبر صاحب سے صحابیوں نے کہا کہ ہم کھانا کھاتے ہیں مگر پیٹ

نَاكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ می‌خوریم و سیر نمی‌شویم فرمود شاید شما جدا جدا می‌خورید قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰی طَعَامِكُمْ گفتند آرے فرمود پس شامل شوید بر خوردنیهای خود وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارِكْ لَكُمْ فِيْهِ و یاد کنید نام خدا کہ برکت دہد برائے شما در و۔	نہین بھرتا۔ آپ نے فرمایا کہ شاید تم الگ الگ کھاتے ہوگے اونھون نے کہا ہان! فرمایا کہ اکٹھے ہوکر اور خدا کا نام لیکر کھاؤ اوس سے برکت ہوگی۔
۱۱۷ح لَا تَجْمَعْنَ جُوْعًا وَّكِذْبًا ف۔ فراہم نکنید گرسنگی و دروغ را۔	ت۔ بھوک اور جھوٹ کو نہ جمع کرو یعنی حسب عادت بھوکا ہونے پر نہ کہو کہ ہم کو اشتہا نہین۔
۱۱۸ح يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلٰثًا ف۔ دم بگیرید در نوشیدن سہ بار۔	ت۔ پانی پینے مین تین بار دم لینا چاہیے۔
۱۱۹ح اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ ف۔ جنگ فریب است۔	ت۔ لڑائی فریب ہے۔
۱۲۰ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا ف۔ فرمود پیغمبر خدا آگاہ باشید کسیکہ ظلم کرد بر باہم اَوِ انْتَقَصَهٗ اَوْ كَلَّفَهٗ فَوْقَ طَاقَتِهٖ عہد کنندہ یا نقصان رسانید او را یا تکلیف داد او را سوائے طاقت او۔ اَوْ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ فَاَنَا یا گرفت از و چیزے بغیر رضامندی نفس او۔ پس حَجِيْجُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ من حجت کنندہ خواہم شد از و در روز قیامت۔	ت۔ پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ جس کسی نے ظلم کیا عہد کرنے والے پر یا اوس کو نقصان پہونچایا یا کچھ تکلیف دی یا اوس کی مرضی کے خلاف اوس سے کوئی چیز لی تو مین آخرت مین اوس سے جھگڑونگا۔
۱۲۱ح لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارًا وَلَعَنَ اللّٰهُ ف۔ لعنت خدا باد بر کسیکہ تبدیل کرد منار را و لعنت خدا	ت۔ اللہ کی لعنت اوس پر ہے جو زمین کی حدون کے مونڈون کو

حدیث و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
مَنْ لَعَنَ وَالِدَهٗ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا ہر کسیکہ لعنت کرد پدر خود را لعنت خدا باد بر کسیکہ جا دہد بدعتی را۔	شادی اور اوسپر لعنت ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرے اور اوسپر بھی لعنت ہے جو دین میں نئی بات پیدا کرکے فتور برپا کرے
ح ١٦٢ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا ف۔ لعنت است بر کسیکہ گرفت چیزی راکہ در وجان است نشانہ	ت۔ لعنت ہے اوس پر جو جاندار کو نشانہ بناوے۔
ح ١٦٣ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ ف۔ باز داشت پیغمبر خدا از زدن بر روے و داغ دادن بر روے	ت۔ منھ پر مارنا اور داغ دینا منع ہے۔
ح ١٦٤ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنِ التَّحْرِيْشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ ف۔ باز داشت پیغمبر خدا از سخت انگیختن در میان جانوران	ت۔ جانوروں کو آپس میں لڑانا منع ہے۔
ح ١٦٥ اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلٰى مَكِنَاتِهَا ف۔ برقرار دارید پرندگان را بر آشیانہ ہاے آنہا۔	ت۔ جانوروں کو اونکے گھونسلے پر اکسر انڈوں بچوں سے نہ اوڑاؤ۔
ح ١٦٦ سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ ف۔ بسم اللہ گو و بخور بدست راست خود و بخور از آنچہ نزدیک تست	ت۔ کھاتے وقت اللہ کا نام لیکر اور داہنے ہاتھ سے اور متصل اپنے سامنے سے کھاوے
ح ١٦٧ قَالَ النَّبِيُّ لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا ف۔ فرمود نبی نمے خورم تکیہ زدہ	ت۔ پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ میں تکیہ لگاکر نہیں کھاتا ہوں۔
ح ١٦٨ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ف۔ کسیکہ بکشید جامہ دراز پوشیدہ خود را از غرور نخواہد دید خدا بسوے او در روز قیامت۔	ت۔ جو کوئی لباس دراز کپڑا اپنے کہ جو چیز میں غرور کے ساتھ گھسٹتا جاوے وہ خدا کی نظر رحمت سے آخرت میں محروم رہیگا۔
ح ١٦٩ مَا عَابَ النَّبِيُّ طَعَامًا قَطُّ اِنْ ف۔ عیب ننہادند نبی کدامے طعام را ہرگز اگر	ت۔ پیغمبر صاحب نے کھانے پر کبھی عیب نہیں لگایا جو رغبت

ح / ف	ت
ح ١٤٧ مع كل جرس شيطان ف - همراه هر زنگوله شیطان است	ت - ہر ایک پازیب کی گھونگرو کی آواز کے ساتھ شیطان ہے -
ح ١٤٨ لعن النبي المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم ف - لعنت فرمود نبی بر هیزان از مردان و بر مترجلات از زنان مثل مردان آرائیده) [illegible] و فرمود بیرون کنید آنها را از خانه های خود -	ت - پیغمبر صاحب نے اون مردون پر لعنت فرمائی جو ہیجڑے بنتے ہین اور اون عورتون پر جو مردون کی مانند مشابہ ہوتی ہین اور فرمایا کہ اون کو گھرون سے نکال دو -
ح ١٤٩ لعن الله الواشمات والمستوشمات ف - لعنت کرد خدا سوزن نقش کننده و نقش کنانندگان را	ت - خدا کی لعنت ہو گودنے والیوں اور گدوانے والیوں پر جو بدن سوئی سے گود کر نیل بھرواتی اور بھرتی ہین -
ح نهى النبي ان يتزعفر الرجل ف - باز داشت نبی از استعمال زعفران مرد را	ت - پیغمبر صاحب نے زعفران کے رنگ کے استعمال سے مرد کو منع فرمایا -
ح ١٥١ يكون قوم في اخر الزمان يخضبون بهذا السواد كحواصل الحمام لا يجدون رائحة الجنة ف - خواهند بود گروهے از آخر زمانه رنگ خواهند کرد بدین سیاهی مثل حوصله هاے کبوتران نخواهند یافت بوے بهشت را -	ت - اور ایسے لوگ آخر زمانہ مین ہون گے جو بڑھاپا کو سیاہی کا خضاب مانند پوٹے کالے کبوتر کے کرین گے اون کو بہشت کی بو نہ پہونچیگی -
ح ١٥٢ من تحلم بحلم لم يره كلف ان يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ف - کسیکه بیان کند خوابی که ندیده است آن را تکلیف داده خواهد شد اینکه گره دهد درمیان دو جو ها و هرگز نخواهد کرد	ت - جو آدمی بن دیکھے جھوٹا خواب بنا کر کہویگا قیامت کے روز اوس سے کہا جائیگا کہ دو جو مین گرہ لگاوے حالانکہ وہ ایسا ہرگز نہ کر سکے گا -

حدیث و ترجمه فارسی	ترجمہ اردو
ومن استمع الی حدیث قوم وهم له کارهون وکسیکه گوش دارد بسوی سخن گروهی و آنها مراو را مکروه دارند و او یفرون منه صب فی اذنیه الآنک دانند هستند یا بگریزند از و - انداخته شود در گوش او سرب یوم القیمة روز قیامت را -	یا جو ان لوگون کی باتین سنے جنہین اون کا سننا برا لگتا ہو بلکہ اوس سے نفرت رکھتے ہون سو ان دونو کو آخرت مین عذاب ہوگا یہ کہ ایک سکے کانون مین سیسہ پلایا جاوے گا -
ح ۱۸۳ من لعب بالنردشیر فکانما ف - کسیکه بازد بانردشیر پس بدرستیکه صبغ یده فی لحم خنزیر رنگین کرده است دست خود را گوشت خوک -	ت - جو چوسر وغیرہ کھیلے اوس کے ہاتھ ناپاک ہوتے ہین - بسبب ضائع کرنے اوقات عزیز کی لغو کھیل مین جس سے کچھ فائدہ نہین
ح ۱۸۴ ان الله حرم الخمر والمیسر والکوبة ف - بے شک خدا حرام کرد شراب و قمار بازی و دہل را	ت - خدا تعالی نے شراب اور جوا اور ڈھول (جو لہو و لعب کے لیے بجایا جاوے) حرام کیا -
ح ۱۸۵ رای النبی رجلا یتبع حمامة ف - دید نبی مردے را در پے کبوتر فقال شیطان یتبع شیطانة پس فرمود شیطانے در پے شیطان خود است -	ت - پیغمبر صاحب نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کبوتر اڑا رہا تھا فرمایا کہ شیطان شیطانی کام کے پیچھے پڑا ہے -
ح ۱۸۶ الشطرنج هو میسر الاعاجم ف - شطرنج آن قمار عجمیان است -	ت - شطرنج عجمیون کا جوا ہے -
ح ۱۸۷ لا یلعب بالشطرنج الا خاطئ ف - نه بازد شطرنج را مگر گنه گار -	ت - شطرنج کا کھیلنا گناه کا کام ہے -
ح ۱۸۸ ان الرقی والتمائم والتولة شرک ف - بیشک رقیه ها و مهره ها و افسونها بمنزله انباز کردن بخدا است -	ت - منتر اور منکا اور ٹونہ (ٹوٹکا) کرنا سخت گناه ہے بمنزلہ شرک کرنے کی

حدیث	ترجمہ
ح ۱۸۹ لا عدوى ولا طيرة ف - تعدی مرض وفال بد هیچ نیست۔	ت - چھوت اور بدشگون کچھ نہین۔
ح ۱۹۰ لا غول ف - غیلان هیچ نیست۔	ت - بھوت کچھ نہین۔
ح ۱۹۱ اَلعيافة والطرق والطيرة من الجبت ف - فال آواز جانوران وفال سنگریزہ وفال بد از بت پرستی است۔	ت - جانورون کی بولی اور ہندسون اور کنکریون سے فال لینا اور شگون لینا شرک اور دھوکا دینے والونکی بات ہے
ح ۱۹۲ لا تأتوا الكهان ف - میائید کاهن را۔	ت - غیب کی خبر دینے والے جھوٹے ہین اونکے پاس مت جاؤ۔
ح ۱۹۳ من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر ف - کسیکہ فائدہ گرفت از علم نجوم فائدہ گرفت پارہ از جادو	ت - جو علم نجوم حاصل کرتا ہے وہ جادو اور دھوکے بازی سیکھتا ہے۔
ح ۱۹۴ اَلمنجم كاهن والكاهن ساحر والساحر كافر ف - منجم کاهن است وکاهن ساحر است وساحر کافر است۔	ت - منجم کاہن ہے اور کاہن جادوگر ہے اور جادوگر کافر ہے۔
ح ۱۹۵ من افرى الفرى ان يرى الرجل عينيه ما لم تريا ف - سخت ترین بہتان آنکہ دیدن ظاہر کند مرد بچشمان خود آن چیزی را کہ ندیدہ اند آنہا۔	ت - تمام بہتانون مین بڑا بہتان یہ ہے کہ آدمی آنکھون سے تو نہ دیکھے اور کہے کہ مین نے آنکھون سے دیکھا ہے۔
ح ۱۹۶ تقرئ السلام على من عرفت ف - بخوانی سلام بر آنکہ مے شناسی آن را۔	ت - ہر ایک سے سلام کرو خواہ اوسے پہچانتے ہو یا

وَعَلٰی مَنْ لَمْ تَعْرِفْ

و بر آنکہ نہ شناسی آن را۔

پہچانتے ہو یعنی آشنا ہو یا بیگانہ۔

ح ۱۹۷ يَنْصَحُ لَهٗ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ

ف- پند و خیرخواہی کند مر آن کس را چون غائب است یا حاضر است

ت- جب کوئی موجود ہو یا ناموجود ہو بالفرض ہر حال میں اسکی خیر خواہی کرنا چاہیئے۔

ح ۱۹۸ لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا

ف- داخل نخواہید شد جنت را تا ایمان نخواہید آورد

وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا

و نخواہید آورد ایمان تا آنکہ باہم دوستی نخواہید داشت۔

ت- تم بہشت میں نہ جاؤ گے جب تک ایمان نہ لاؤ گے اور ایمان لانا اس وقت سمجھا جاویگا جب آپس میں محبت اور دوستی رکھو گے۔

ح ۱۹۹ إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهٖ

ف- بیشک خدا نرمی کنندہ است و نرمی را دوست میدارد در تمام کارہا

ت- خدا تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور سب کاموں میں نرمی کو دوست رکھتا ہے۔

ح ۲۰۰ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكَ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ

ف- لازم گیر نرمی را و پرہیز کن از سختی و بے حیائی

ت- نرمی کر اور سختی اور بے حیائی سے بچ۔

ح ۲۰۱ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ

ف- بیشک پیغمبر خدا بگذشت در مجلس در آن جماعتہا بودند

مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ

از مسلمانان و مشرکان بت پرستان

وَالْيَهُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

و یہود پس سلام کرد بر ایشان۔

ت- پیغمبر صاحب ایک مجلس یعنی محفل میں گزرے جہاں مسلمان اور مشرک بت پرست اور یہودی ملے جلے بیٹھے تھے آپ نے سب پر سلام کیا۔

ح ۲۰۲ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

ف- گفتند چیست حق راہ اے پیغمبر خدا

قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذٰى وَرَدُّ السَّلَامِ

فرمود فرو داشتن چشم و باز ماندن از تکلیف دہی و باز دادن جواب سلام

ت- پیغمبر صاحب سے دریافت کیا کہ راستے کے حق کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ آنکھوں کا ناجائز دیکھنے سے بند کرنا اور

متن و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
والامر بالمعروف والنهي عن المنكر وارشاد السبيل و حکم کردن بہ نیکی و باز داشتن از بدی و راه نمائی	تخفیف ... سلام کا جواب دینا اور چھینک ... اچھے کو اچھا کہنا اور برائی سے روکنا اور راہ بتانا۔
ح ۲۰۳ تعين الملهوف وتهدي الضال ف۔ فریاد رسی کنید ستم رسیده را و راه نمائی کنید گمراه را	ت۔ مظلوم کی فریاد رسی کرو اور رستہ بھولے ہوئے کو راستہ بتلاؤ۔
ح ۲۰۴ السلام قبل الكلام ف۔ سلام کردن پیش از کلام باید۔	ت۔ بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔
ح ۲۰۵ سُئل النبي عن النشرة فقال هو من عمل الشيطان ف۔ سوال کرده شد پیغمبر از رقیہ فرمود۔ آن از کار شیطان است۔	ت۔ جھاڑ منتر سے بھوت روگ نکالنے کی بابت پیغمبر صاحب سے پوچھا گیا آپ نے فرمایا کہ یہ کام شیطان کا ہے۔
ح ۲۰۶ المعدة حوض البدن والعروق اليها واردة فاذا صلحت المعدة صدرت العروق بالصحة واذا فسدت المعدة صدرت العروق بالسقم ف۔ معده حوض بدن است و رگہا بسوی آن در آینده اند پس چون درستی دارد معده واپس خواہند شد رگہا بہ تندرستی و چون فاسد شد معده واپس خواہند شد رگہا بہ بیماری	ت۔ آدمی کے جسم میں پیٹ حوض ہے اور رگیں حوض پر پانی لینے والوں کی مانند ہیں اگر پیٹ صاف اور تندرست ہو تو رگیں عمدہ رطوبت لیکر پھرتی ہیں اور جو فاسد اور خراب ہو تو رطوبت ردیہ بیماری کی لیکر پھرتی ہیں۔
ح ۲۰۷ لا خير في الجلوس في الطرقات ف۔ بہتر نیست نشستن درمیان راہہا	ت۔ راستوں کے بیچ میں بیٹھنا بہتر نہیں ہے۔
ح ۲۰۸ البادي بالسلام بري من الكبر ف۔ ابتدا کننده بہ سلام پاک است از غرور	ت۔ سلام کا شروع کرنے والا غرور سے بری ہے۔

ح / ف	ت
ح ۲۰۹ مَن لا يَرحَم لا يُرحَم ف کسیکه رحم نکند رحم کرده نخواهد شد	ت۔ جو محبت اور مہربانی نہیں کرتا ہے اوس پر خدا تعالیٰ رحم نہیں کریگا۔
ح ۲۱۰ تَصافَحوا يَذهَب الغِلُّ وتَهادَوا تَحابّوا وتَذهَب الشَّحناءُ ف۔ مصافحه بکنید که ببرد کینه و کدورت را و هدیه دهید تا محبت پیدا شود و ببرد دشمنی را۔	ت۔ آپس میں ملنے کے وقت ہاتھ ملاؤ اس سے کینہ نہیں رہتا ہے اور آپسمیں ہدیہ (تحفہ) دو اس سے محبت ہوتی ہے اور دشمنی جاتی رہتی ہے۔
ح ۲۱۱ قالَ رسولُ اللهِ بَينَما رَجُلٌ يَتَبَختَرُ في بُردَينِ وقَد اَعجَبَتهُ نَفسُهُ خُسِفَ بِهِ الاَرضُ ف۔ فرمود پیغمبر خدا درمیان آنکه مردے به ناز می خرامید در دو چادر و تحقیق بغرور آورده بود نفس او فرو برد او را زمین	ت۔ پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ ایک آدمی قیمتی عمدہ چادر اوڑھ کر اکڑتا چلتا تھا جس سے اوس کا غرور بڑھتا تھا وہ اسی سبب سے برباد ہوا۔
ح ۲۱۲ نَهى رسولُ اللهِ اَن يَنامَ الرَّجُلُ عَلَى السَّطحِ لَيسَ بِمَحجُوبٍ ف۔ باز داشت پیغمبر خدا از خفتن مرد بر سطح که نیست بر و پرده اے بے سایه۔	ت۔ کھلی چھت جس پر پردہ نہ ہو اوس پر سونے سے پیغمبر صاحب نے منع فرمایا۔
ح ۲۱۳ خَيرُ المَجالِسِ اَوسَعُها ف۔ بہترین مجالس فراخ ترین آنها است	ت۔ وہ مجلس عمدہ ہے جہاں فراخی ہو۔
ح ۲۱۴ اِنَّ مِنَ البَيانِ لَسِحرًا ف۔ بیشک بعض بیان بمرتبۂ سحر است۔	ت۔ عمدہ تقریر بہ سبب اثر کے بیشک بمنزلۂ سحر ہے۔
ح ۲۱۵ اِنَّ مِنَ الشِّعرِ لَحِكمَةً ف۔ بیشک بعض شعر حکمت است۔	ت۔ بعض شعر حکمت ہے۔
ح ۲۱۶ هَلَكَ المُتَنَطِّعُونَ ف۔ ہلاک شدند در سخن تعمق و مبالغه کنندگان	ت۔ جو باتیں کھود کھود کر مبالغہ کرتے ہیں وہ برباد ہی ہیں

ح ۲۱۷ الا کل شیء ما خلا اللہ باطل

ف آگاہ باشید ہر چیز بجز خدا ہیچ است

ت۔ جان لینا چاہیئے کہ خدا تعالے کے سوا تمام چیزین فانی ہین۔

ح ۲۱۸ الحیاء والعی شعبتان من الایمان

ف حیا و کم گوئی ہر دو شاخ از ایمان اند

والبذاء والبیان شعبتان من النفاق

وبیہودہ گوئی ولغو بیان ہر دو شاخ از نفاق اند

ت۔ حیا اور خاموشی دو شاخین ایمان کے درخت کی ہین اور بیہودہ گوئی اور بے فائدہ بکواس دو نو شاخین نفاق کی ہین۔

ح ۲۱۹ قال رسول اللہ ان احبکم الی

ف فرمود پیغمبر خدا بیشک محبوب ترین شما بسوے من

واقربکم منی یوم القیمۃ احاسنکم

وقریب ترین شما از من روز قیامت نیکترین شما از روے

اخلاقا وان ابغضکم الی وابعدکم

اخلاق اند بیشک مبغوض ترین شما بسوے من و دور ترین شما

منی مساویکم اخلاقا الثرثارون

از من بدترین شما از روے خصائل اند زیادہ گویندگان

المتشدقون المتفیہقون

وکلام دیگر بار کنندگان و در سخن فراخی کنندگان غرور کنندگان اند۔

ت۔ پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ بہت پیارے اور بہت نزدیک مجھ سے قیامت کے دن تم مین سے وہ لوگ ہین جنکے اخلاق (سبھاو) بہت اچھے ہین۔ اور قابل نفرت اور دور رہنے کے مجھ سے تم مین سے وہ لوگ ہین جو بداخلاق ہین بہت سی باتین جھوٹی طول طویل بناوٹ سے منھ پھٹ ہو کر غرور سے کرتے ہین۔

ح ۲۲۰ من تعلم صرف الکلام لیسبی

ف کسیکہ بیاموزد زبان درازی وسخن بیہودگی را

بہ قلوب الرجال لم یقبل اللہ منہ یوم

تاکہ اسیر کند بسبب او دلہاے مردم را قبول نہ کند خدا از وروز

القیمۃ صرفا ولا عدلا

قیامت ہیچ فرض و نفل را۔

ت۔ جو کوئی باتون کو اس غرض سے پھیر کر سیکھے کہ لوگون کو قابو مین لاوے اوس کی سب عبادت غیر مقبول ہے۔

ح ۲۳۳ اذا رأيتم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب ف- چون به بینید ستایش کنندگان را پس بیندازید در روے آنہا خاک را-	ت- جب خوشامدیون کو تعریف کرتے دیکھو تو اون کے منھ مین دھول ڈالو-
ح ۲۳۴ اذا قلت لاخيك ما فيه فقد اغتبته وان قلت ما ليس فيه فقد بهته ف- چون گوئی مر برادر خود را آنچه در وست پس تحقیق غیبت کردی او را چون گوئی آنچه نیست در وے پس بے شک بہتان نمودی او را-	ت- جب تو اپنے بھائی کی وہ برائی بیان کرے جو اوس مین ہے سو یہ غیبت ہے اور جو اوس مین نہین ہے تو بہتان ہے-
ح ۲۳۵ ان شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة من تركه الناس اتقاء شره ف- بیشک بدترین آدمیان نزد خدا از روے قدر روز قیامت کسے است کہ بگذارند او را مردمان بسبب رستگاری از بدی او	ت- آخرت مین اللہ تعالے کے نزدیک بہت برا آدمی وہ ہے جس سے لوگ اوسکی برائی کے سبب سے بچین-
ح ۲۳۶ ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ف- تباہی است مر کسے را کہ سخنے بیان کند پس دروغ گوید تا کہ خندہ کنند بسبب او قوم-	ت- خرابی ہے اوس پر جو لوگون کے ہنسانے کو جھوٹ بولے-
ح ۲۳۷ ان العبد ليزل عن لسانه اشد مما يزل عن قدمه ف- بیشک بندہ سر آئینہ از زبان خود بلغزد سخت تر است از آنچه بلغزد از قدم خود-	ت- آدمی اپنی زبان کے پھسلنے سے ایسا بُرے طور سے گرتا ہے جو پاؤن کے پھسلنے سے ویسا نہین گرتا-
ح ۲۳۸ من صمت نجا ف- کسیکہ سکوت ورزید نجات یافت-	ت- جو بد کلام سے چپ رہا اوس نے نجات پائی-

ح ٢٣٩ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ

ف - باز دار بر خود زبان خود را باید که فراخی دهد ترا خانهٔ تو و گریان شو بر گناه خود

ت - اپنی زبان محفوظ رکھ اور تیرا گھر تجھ کو گنجائش دے اور اپنے گناہوں پر رو۔

ح ٢٤٠ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا يَعْنِيْهِ

ف - از خوبی اسلام مرد این است گذاشتن او آن چیز را که مراد ندارد

ت - اسلام میں وہ آدمی اچھا ہے جو فضول باتیں چھوڑ دے

ح ٢٤١ اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ

ف - تنہائی بہتر است از ہمنشین بد -

وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِّنَ الْوَحْدَةِ وَ

و ہمنشین نیکوکار بہتر است از تنہائی و

اِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَالسُّكُوْتُ

آموختن نیکی بہتر است از سکوت و خاموش ماندن

خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ

بہتر است از آموختن بدی -

ت - بد آدمی کی صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور نیک آدمی کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے اور نیکی کا سکھانا چپ رہنے سے بہتر ہے اور برائی سکھانے سے چپ رہنا بہتر ہے۔

ح ٢٤٢ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ

ف - سخت و کلان تر خیانت اینکه بیان کنی برادر خود را

حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ مُصَدِّقٌ وَّاَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ

سخنے داد مرترا بآن راستگو داننده است و حالانکه تو بآن دروغ گوئی

ت - یہ بات بڑی دغابازی کی ہے کہ تو اپنے بھائی سے ایسی بات کہے کہ وہ سچ جانے اور تو اسے جھوٹ جانتا ہو۔

ح ٢٤٣ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ

ف - نیست مومن طعنه کننده و نه لعنت کننده

وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ

و نه بیہوده گو و نه زبان درازی کننده

ت - ایمان والا کبھی طعن کرنے والا نہ ہوگا اور نہ لعنت کرنے والا اور نہ بیہودہ بکنے والا اور نہ زبان درازی کرنے والا۔

ح ٢٤٤ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ

ف - نیست بیحیائی چیزے مگر عیبناک مے کند آنرا

وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ

ونیست حیا در چیزے مگر زینت مے دہد آنرا

ت - بیحیائی جس مین ہوگی اوسے بگاڑ دے گی اور حیا اور شرم جس مین ہوگی اوسے سنوار دیگی -

ح ٢٤٥ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِيْكَ فَيَرْحَمُهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيْكَ

ف - ظاہر مکن خوشی بہ بلائی برادر خود پس رحم کند برآن خدا و مبتلا کند ترا -

ت - کسی اپنے بھائی کو مصیبت مین دیکھکر خوشی نہ ظاہر کر ورنہ خدا اوسپر رحم کریگا اور تجکو آفت مین ڈالیگا

ح ٢٤٦ اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰى

ف - چون ستایش کردہ شود فاسق ناراض شود پروردگار بزرگ

ت - جب بدکار کی تعریف کیجاتی ہے تو تعریف کرنے والے پر خدا کا غضب ہوتا ہے

ح ٢٤٧ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ كُلِّهَا اِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكِذْبَ

ف - پیدا کردہ مے شود مومن بر خصلتہا ے تمام بجز خیانت و دروغ

ت - ایمان والا سب خصلتون مین پیدا ہوا ہے مگر دو خصلت خیانت اور جھوٹ کی اوس کی پیدایش مین نہین ہوتی -

ح ٢٤٨ اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ فَاِنَّهُ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ الْوَجْهِ

ف - بپرہیز کن از زیادہ خندیدن - پس تحقیق آن مردہ سکیند دل را و مے برد روشنی روے را -

ت - زیادہ ہنسی سے دل مرتا ہے اور چہرہ بے رونق ہوجاتا ہے

ح ٢٤٩ قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا

ف - بگو راست و اگرچہ باشد تلخ -

ت - سچ بات کہہ خواہ کسی کو کڑوی معلوم ہو

ح ٢٥٠ اُصْدُقُوْا اِذَا حَدَّثْتُمْ وَاَوْفُوْا اِذَا

ف - راست گوید چون سخن کنید و وفا کنید چون

ت - [illegible]

حدیث و ترجمۂ فارسی	ترجمۂ اردو
وَعَدْتُمْ وَأَدُّوا إِذَا اؤْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وعده کنید وادا کنید چون امانت سپرده شوید ومحفوظ دارید شرمگاهای خود را وبپوشید چشمهای خود را و باز دارید دستهای خود را	جب امانت دی جاوے تو ان کو ادا کرو - لنگوٹ کے مضبوط رہو - بد ارادہ سے نہ گھورو اپنے ہاتھوں کو مارنے اور ناجائز لینے سے بچاؤ -
ح ۲۵۱ شِرَارُ عِبَادِ اللهِ الْمَشَّاؤُونَ بِالنَّمِيمَةِ الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْبَاغُونَ الْبُرَآءَ الْعَنَتَ ف - بدترین بندگان خدا کسانیکه سخن چینی کنند و جدائی اندازندگان درمیان دوستان وخواهندگان ... گناه	ت - تمام آدمیوں میں برے آدمی وہ ہیں جو چغلیاں کرتے ہیں اور دوستوں میں جدائی ڈالتے ہیں اور اچھے لوگوں میں فساد اور عیب یعنی گناہ اور خرابی ظاہر کرنا چاہتے ہیں -
ح ۲۵۲ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا تُمَازِحْهُ ف - جدال مکن از برادر خود و نه خنده کن با او	ت - کسی سے نہ لڑو اور نہ ٹھٹھا کرو -
ح ۲۵۳ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ ف - هر آئینه آدمی باز داشته شود از رزق بسبب گناه	ت - آدمی گناہ کرنے کے سبب رزق سے محروم رہتا ہے -
ح ۲۵۴ رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ ف - رضامندی پروردگار در رضامندی والد است و ناراضی پروردگار در ناراضی پدر است -	ت - خدا تعالےٰ کی رضامندی باپ کی رضامندی پر موقوف ہے اور خدا تعالےٰ کی ناراضی باپ کی ناراضی پر ہے -
ح ۲۵۵ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ ف - بالتحقیق کسے گفت اے پیغمبر خدا چیست حق مادر و پدر بر پسر آنها فرمود آن هر دو بهشت تو اند و دوزخ تو اند	ت - ایک شخص نے پیغمبر صاحب سے ماں باپ کا حق دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ وہ دونوں تیرے لیے رضامندی سے بہشت اور ناراضی سے دوزخ ہیں -
ح ۲۵۶ اَلسَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ ف - کوشنده بر بیوه و مسکین	ت - جو کوئی بیوہ عورت اور مسکین کے ساتھ کوشش سے

حدیث و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
كالساعي في سبيل الله مثل كوشنده در راه خدا۔	سلوک کرتا ہے وہ خدا کے راستے میں کوشش کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔
ح ۲۵۷ كافل اليتيم له ولغيره في الجنة ف - پرورش کننده یتیم مر اورا یا مر غیر اورا در بهشت است۔	ت - یتیم کا پرورش کرنیوالا خواہ وہ یتیم اوسکی قرابتیوں کا ہو یا دوسرے کا جنتی ہے۔
ح ۲۵۸ ترى المؤمنين في تراحمهم و ف - ببینی مومنان را در باهم رحم کردن آنها و توادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى دوستی کردن آنها و محبت کردن آنها باهم مانند جسم چون شکوه کند عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى یک عضو همه موافقت کند با یکدیگر تمام جسم در بیخوابی و تپ	ت - ایمان والے آدمیوں کے ساتھ رحم کرنیمیں اور محبت کرنیمیں اور مدد کرنیمیں مانند اعضا جسم کے ہیں جب ایک عضو درد کرے تو تمام اعضا جسم کے اوسکی موافقت کرتے ہیں درد بیخوابی تپ وغیرہ میں بنی آدم اعضای یکدیگر اند ۔ که در آفرینش ز یک جوهر اند چو عضوی بدرد آورد روزگار ۔ دگر عضوها را نماند قرار
ح ۲۵۹ انصر اخاك ظالما او مظلوما فقال ف - مدد کن برادر خود را خواه ستم کننده باشد یا ستم رسیده پس گفت يا رسول الله انصره مظلوما فكيف ای پیغمبر خدا مدد خواهم کرد در حالیکه او ستم رسیده است - پس چگونه انصره ظالما قال تمنعه من الظلم مدد کنم اورا در حالیکه ستم کننده است فرمود باز داری آنرا از ستم	ت - ظالم ہو یا مظلوم دونوں کی مدد کر۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ مظلوم کی مدد تو ہم کرینگے مگر ظالم کی مدد کس طرح کریں؟ آپ نے فرمایا اوس کو ظلم سے روک۔
ح ۲۶۰ اهل الجنة ثلثة ذو سلطان ف - جنتی سه کسان اند صاحب حکومت مقسط متصدق موفق ورجل رحيم منصف و احسان کننده و توفیق داده شده و مرد رحم کننده رقيق القلب لكل ذي قربى ومسلم نرم دل بتمام صاحب قرابت و مسلمان	ت - بہشت والے تین ہیں۔ ایک حاکم عدل کرنے والا - احسان کرنے والا - بھلائی اور بہتری پہونچانے والا - دوسرا وہ آدمی جو سب رشتہ داروں اور

وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَهْلُ النَّارِ

و پرہیزگار پارسا صاحب عیال و دوزخی

خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ

پنج اند سست کہ فہمید نیست مر او را کہ نیک

هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا

میان شما خادم اند نمے جویند زن و مال را بوجہ حلال

وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ

و خیانت کنندہ آنکہ نہ پنہان باشد برا او چیزے کہ طمع

دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي

مے توان کرد در و واگرچہ قلیل است مگر خیانت کند آنرا و مردے

إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

کہ نہ صبح کند و نہ دشام مگر آنکہ فریب دہد ترا از خانہ تو و مال تو

وَذَكَرَ الْبُخْلَ وَالْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ

و تذکرہ فرمود بخل و دروغ و بد مزاج و بیہودہ گو را

خویش بیگانوں پر مہربان اور نرم دل ہو
دوسرا وہ آدمی جو پرہیزگار اور عیالدار ہو
پر متوکل ہو۔ اور پانچ دوزخی ہیں۔ اول
آدمی جو سست و ناکارہ ہے جس میں عقل نہ
جو مالداروں کی تابعداری کرے جیسا پیشہ لیوے کہ
خواہش کرے بوجہ حلال کے عورت کی اور نہ
مال کی۔ دوسرا وہ جو دیانتدار اور امانتدار نہ ہو
جو چیز اوس سے چھپی ہو اوس میں لالچ کرے
اگرچہ تھوڑی ہی ہو اوس کا کھوج لگا کر خیانت
کرے۔ تیسرا وہ آدمی جو رات دن تیرے
گھر میں اور مال میں تجھکو فریب دیتا ہے
چوتھا پیغمبر صاحب نے جھوٹ اور بخیل کو اور
پانچویں بد مزاج اور بیہودہ بکنے والے کو بیان کیا

ح ۲۶۱ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ

ف۔ فرمود پیغمبر خدا قسم خدا نہ ایمان مے آرد قسم خدا

لَا يُؤْمِنُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي

نہ ایمان می آرد گفتہ شد کیست آن اے پیغمبر خدا فرمود کسیکہ

لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

نہ امن یابد ہمسایہ او از بدی ہائے او۔

ت۔ پیغمبر صاحب نے دو دفعہ فرمایا
کہ قسم ہے خدا کی ایمان والا نہیں ہے
لوگوں نے دریافت کیا کہ وہ کون ہے؟
آپنے فرمایا وہ آدمی ہے جسکا پڑوسی
اوسکی بدیوں اور برائیوں سے امن میں نہ ہو

ح ۲۶۲ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

ف۔ نہ در آید جنت را کسیکہ نہ امن یابد ہمسایہ او از بدیہاے او۔

ت۔ وہ کبھی بہشت میں نہ جاویگا جو
اپنے پڑوسی کو تکلیف دے۔

ح / ف	ت
ح ۲۶۳ إذا كنتم ثلثة فلا يتناجى اثنان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من أجل أن يحزنه ف - چون باشید سه کسان پس سرگوشی نکنند دو کسان سوای دیگری تا آنکه بیامیزید با آدمیان به سبب اینکه رنجاند آنرا -	ت - جب تین آدمی ہون اونمین سے دو کو سرگوشی (کانا پھوسی) تیسرے کو چھوڑکر نہ کرنا چاہیئے - بہت آدمی ہون تو کچھ مضائقہ نہین ہے اس سبب سے کروہ رنجیدہ ہو -
ح ۲۶۴ الدين النصيحة ف - دین نصیحت است -	ت - دین خیر خواہی ہے -
ح ۲۶۵ لا تنزع الرحمة إلا من شقي ف - نہ دور شود رحمت مگر از بدبخت -	ت - بدبخت آدمی مین رحم نہین ہوتا -
ح ۲۶۶ ليس منا من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا ف - نیست از ما کسیکه نه رحم کند خوردان ما را و نه تعظیم کند بزرگان ما را -	ت - جو چھوٹون پر رحم نکرے اور بڑون کی توقیر نہ کرے وہ اہل اسلام سے نہین ہے -
ح ۲۶۷ من مسح رأس يتيم لم يمسحه إلا لله كان له بكل شعرة يمر عليها يده حسنات ف - کسیکه دست مالد سر یتیم را نه دست مالد آنرا مگر برای خدا باشد مر او را بدله هر موی که بگذرد بر آن دست او نیکیها -	ت - جو خدا کے واسطے یتیم کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیرے اوس کے نیچے جس قدر بال آوین اوسی قدر اوسکو نیکیان ملتی ہین -
ح ۲۶۸ ما نحل والد ولده من نحل أفضل من أدب حسن ف - بخشش کند پدر پسر خود را از بخشش که بزرگتر باشد از ادب نیک	ت - کوئی بخشش باپ کی بیٹے کیلئے نیک ادب سکھانے سے افضل نہین ہے -
ح ۲۶۹ من ذب عن لحم أخيه بالمغيبة ف - کسیکه باز دارد از خوردن گوشت برادر خود بسبب غیبت کردن	ت - جو کوئی کسی کو بھائی کے گوشت کھالینے یعنی غیبت کرنے سے روکے

حدیث و ترجمۂ فارسی	ترجمۂ اردو
كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ يُعْتِقُهُ مِنَ النَّارِ باشد حق بر خدا اینکه آزاد کند اورا از دوزخ	وہ آگ دوزخ سے آزاد ہوئیگا -
ح ۲۷۰ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ ف - کسیکہ بیند عیب مردم را پس بپوشید آنرا ہست كَمَنْ أَحْيَى مَوْءُودَةً مثل کسے کہ زندہ کرد زندہ درگور شدہ را	ت - جو کوئی بُرائی دیکھ کر ڈھانکے اوس نے گویا قبر مین زندہ گاڑی ہوئی لڑکی کو جِلایا -
ح ۲۷۱ إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ ف - ہر آئینہ ہریکے شما آئینہ برادر خود است پس اگر رَأَى بِهِ أَذًى فَلْيُمِطْ بہ بیند بآن عیبے پس باید کہ دُور کند -	ت - ہر ایک تم مین سے اپنی بھائیون کا آئینہ ہے - سو جو کوئی کسی کی کچھ بُرائی دیکھے اوسی دُور کرے -
ح ۲۷۲ أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ ف - فرود آورید مردمان را حسب مراتب آنہا -	ت - ہر ایک سے اوسکے مرتبہ کے بموجب برتاؤ کرے -
ح ۲۷۳ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ ف - نیست مومن کسیکہ سیر شود وہمسایۂ آن جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ گرسنہ ماند بسوے پہلوے او -	ت - وہ ایمان والا نہین ہے کہ اپنا پیٹ بھرے اور پڑوسی بھوکا رہے -
ح ۲۷۴ لَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ ف - نیست بہتری در آن کس کہ نہ دوست دارد و نہ دوست شود	ت - اوس آدمی مین بہتری نہین ہے جو نہ کسی سے الفت رکھتا ہے اور نہ کوئی اوس سے الفت کرتا ہے
ح ۲۷۵ خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ ف - بہترین شما کسیکہ امید داشتہ باشد از نیکی او و امن شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ یابند از شر او و بدترین شما کسیکہ نہ امید داشتہ باشد نیکی او و نہ امن یابند از بدی او -	ت - بہت اچھا آدمی تم مین وہ ہے جس سے لوگ بھلائی کی امید رکھین اور بدی سے بچین - اور بہت بُرا وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہو اور نہ اوسکی بُرائی سے امن ہو

ح ۲۷۶ قال رجل یا رسول اللہ ان فلانۃ تذکر
ف گفت کسی ای پیغمبر خدا آنکہ زن فلان ذکر کردہ میشود
من کثرۃ صلوتہا وصیامہا وصدقتہا
از زیادتی نماز گزاردن او و روزہ داشتن او و صدقہ دادن او
غیر انہا تؤذی جیرانہا بلسانہا قال ہی فی النار
بجز آنکہ او ایذا میدہد ہمسایہ خود را بزبان خود فرمود آن زن در دوزخ است

ت کسی شخص نے پیغمبر صاحب سے ایک عورت کا تذکرہ کیا کہ وہ بہت نماز پڑھتی ہے اور روزہ رکھتی ہے اور خیرات کرتی ہے مگر پڑوسی کو جو اپنی ہے بایذا دیتی ہے آپ نے فرمایا کہ وہ دوزخی ہے۔

ح ۲۷۷ من اغاث ملہوفا کتب اللہ لہ ثلثا
ف کسیکہ فریادرسی کند مصیبت زدہ را بنویسد اللہ تعالے
وسبعین مغفرۃ واحدۃ منہا صلاح
مر او را ہفتاد و سہ مغفرت یکے از انہا درستی تمام
امرہ کلہ
کارہائے او است۔

ت جو کوئی مصیبت زدہ کی فریاد رسی کرے اوسکو تہتر بخششین ملتی ہین۔ ایک اونمین سے اوس کے تمام کامون کی درستی ہے۔

ح ۲۷۸ الخلق عیال اللہ فاحب الخلق الی
ف خلق عیال خدا است پس محبوب ترین خلق بسوی خدا
اللہ من احسن الی عیالہ
کسے است کہ نیکی کند بسوے عیال خدا۔

ت مخلوق خدا کا کنبہ ہے اور خدا خلقت مین اپنے کنبہ کے ساتھ نیکی کرنے والے کو زیادہ دوست رکھتا ہے۔

ح ۲۷۹ المرء مع من احب
ف ہر شخص ہمراہ کسے است کہ دوست دارد آنرا۔

ت آدمی اوسکے ساتھ ہے جسے دوست رکھتا ہے۔

ح ۲۸۰ مثل الجلیس الصالح والسوء کحامل
ف مثل ہمنشین نیک و بد مانند بردارندہ
المسک ونافخ الکیر فحامل المسک اما ان
مشک و دمندہ کورہ حداد است پس عطار یا مفت مشک دہد ترا

ت اچھے اور برے آدمی کی صحبت مانند عطار کے طبلہ اور لوہار کی بھٹی کے ہے پس عطار سے تجھکو کستوری ملیگی یا تو مول لے سکیگا۔

يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ ویا بخری ازو ویا آنکه رسد ترا از و خوشبو دهنده مِنْهُ رِيحًا وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ سوزد آهنگر یا آنکه بسوزد جامه اے ترا وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً ویا آنکه بیابی ازو بد بوے	یا اوس کی خوشبو ہی تجھ کو پہونچیگی اور لوہار کی بھٹی تیرے کپڑے جلا دیگی یا اوس کے دھوئین کی بو تجھ کو پہونچیگی
ح ۲۸۰ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ف۔ روا نیست برای مرد آنکه ترک ملاقات کند برادر خود را زیاده از سه شبانه روز	ت۔ کسی کو درست نہین کہ اپنے بھائی سے تین رات تک میل ملنا چھوڑ دے
ح ۲۸۲ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ ف۔ پرہیز کنید از ظن بد پس تحقیق ظن بد دروغ ترین الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا سخن است و نہ دریافت کنید خبر را و نہ جاسوسی کنید وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا و نہ در قیمت چیزے افزون کنید تا دیگری بخرد و نہ باہم حسد کنید و نہ باہم وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا دشمنی دارید و نہ باہم غیبت کنند و شوید بندگان خدا چون برادران	ت۔ بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی نہایت جھوٹی بات ہے اور تاک جھانک نہ پھرو اور نہ جاسوس اور نہ مخبر بنو اور نہ کسیکو خریداری میں بہکاؤ اور نہ کسی حسد کرو نہ آپس مین بغض اور دشمنی رکھو اور نہ غیبت اور چغلی کرو اور خدا تعالے کے بندے ایسے بنو جیسے آپس مین بھائی ہوتے ہین۔
ح ۲۸۳ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ ف۔ کسیکہ ترک کند از برادر خود یک سال پس آن مانند ریختن خون اوست	ت۔ جو ایک برس اپنے بھائی سے دنیوی ناراضی سے ترک ملاقات کرے وہ مانند خون کر ڈالنے کے ہے
ح ۲۸۴ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ ف۔ باز مانید از حسد پس ہر آئینہ حسد مے خورد الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ نیکیہاے را چنانکہ مے سوزد آتش ہیزم را	ت۔ حسد سے بچو کس لیے کہ حسد نیکیوں کو ایسا کھا جاتا ہے جیسے کہ آگ لکڑی کو جلا ڈالتی ہے۔

۲۸۵ ح- إِيَّاكُمْ وَسُوْءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْحَالِقَةُ

ف- بپرہیزید از بدی ملاقات درمیان یکدیگر زیرا کہ این خصلت برباد کنندہ دین است

ت- آپس میں بُرائی ڈالنی سے بچو کیونکہ وہ دین اور دنیا کو برباد کرتا ہے۔

۲۸۶ ح- مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ

ف- کسیکہ نقصان رساند کسی را نقصان رساند خداوند او را و کسیکہ تکلیف دہد تکلیف دہد او را خداوند

ت- جس کسی کو کوئی نقصان پہونچاوے خدا اوسکو نقصان پہونچاویگا اور جسکو جو کوئی تکلیف دے خدا اوس کو تکلیف دے گا۔

۲۸۷ ح- إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الْاِسْتِطَالَةُ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ

ف- بدرستیکہ از بدترین سود زبان درازی در ناموس مسلم بغیر حق است۔

ت- نہایت بُرا فائدہ یہ ہے کہ کسی مسلمان کی آبرو ناحق زبان درازی یا غیبت سے لیجا دے۔

۲۸۸ ح- حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

ف- نیک گمان کردن از عبادت است۔

ت- نیک گمان اچھی عبادت ہے۔

۲۸۹ ح- كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا وَكَادَ الْحَسَدُ أَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرَ

ف- قریب است مفلسی اینکہ بشود کفر و قریب است حسد اینکہ غالب آید بر تقدیر۔

ت- مفلسی ڈانواں ڈول کرکے کفر کے قریب پہونچا دیتی ہے اور حسد برباد کرنے کو تقدیر پر غالب آتا ہے۔

۲۹۰ ح- مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيْهِ فَلَمْ يَعْذِرْهُ أَوْ لَمْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيْئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

ف- کسیکہ عذرخواہی کند بسوی برادر خود پس نہ معذور دارد آنرا یا نہ مقبول کند عذر او را ہست بر آن مانند گناہ سخت محصول گیرندہ

ت- جو کوئی کسی سے معذرت چاہے اور وہ اوسکا عذر نہ سنے اور نہ مقبول کرے اوسپر گناہ مثل ظالم سخت گیر نکاتی اور محصول لینے والے کے ہوتا ہے۔

۲۹۱ ح- اَلْأَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

ف- درنگ کردن از خدا است و شتابی از شیطان

ت- آہستگی کرنا اللہ کی طرف سے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے

ح ۲۹۲ لا حليم الا ذو عثرة ولا حكيم الا ذو تجربة ف - نيست بردبار مگر صاحب لغزش ونيست حكيم مگر صاحب تجربه	ت - بردباری بغیر لغزش کے نہیں حاصل ہوتی اور حکیم بغیر تجربہ کے نہیں ہوتا۔
ح ۲۹۳ خذ الامر بالتدبير فان رأيت في عاقبته خيرا فامضه وان خفت غيا فامسك ف - بگیر کار را بتدبیر پس اگر بینی انجام آن کار بہتری را پس جاری کن آنرا و اگر ترسی گمراہی آن پس باز مان	ت - ہر کام میں سوچ سمجھ کر جو اچھا دیکھے اوسے جاری کر اور جو برائی کا خوف ہو اوس سے رک جا۔
ح ۲۹۴ السمت الحسن والتؤدة والاقتصاد جزء من اربع وعشرين جزءا من النبوة ف - خصلت نیک و آہستگی و میانہ روی یک حصہ است از بست و چہار حصہ نبوت	ت - پیغمبروں کی چوبیس خصلتوں میں سے ایک خصلت نیک روش اور نرمی اور میانہ روی ہے۔
ح ۲۹۵ ان المستشار مؤتمن ف - بے شک مشورہ گرفتہ شدہ امانت دار باید۔	ت - جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہو۔
ح ۲۹۶ المجالس بالامانة ف - مجلسہا بامانت اند	ت - مجلسوں میں جو بات سنیں اوسکو چھپیوں کے لیے کسی سے نہ کہیں۔
ح ۲۹۷ لا عقل كالتدبير ولا ورع كالكف ولا حسب كحسن الخلق ف - نیست عقل مثل تدبیر و نیست پرہیزگاری مانند باز ماندن و نیست شرف مانند نیک خوئی	ت - کوئی عقل مانند انجام کار کے سوچنے کے نہیں ہے اور کوئی پرہیزگاری مثل ایذا ورسانی سے باز رہنے کے نہیں ہے اور کوئی بزرگی نیک عادت کے نہیں ہے۔

ح ۲۹۸ الاقتصاد في النفقة نصف المعيشة ت - خرچ کرنے میں میانہ روی آدھی عیش ہے۔

ف - میانہ روی در خرج کردن نیم عیش است۔

ح ۲۹۹ الحياء خير كله ف - شرم ہمہ بہتر است	ت - حیا سب کی سب اچھی ہے۔

حدیث و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
ح ۳۰۰ لا یدخل الجنۃ الجواظ ولا الجعظری ف - نہ در آید بہشت را متکبر و نہ سخت خو -	ت - بہشت مین بدخو اور سخت دل نجاوے گا -
ح ۳۰۱ اتق اللہ حیثما کنت ف - بترس از خدا ہر جاکہ باشی -	ت - خدا سے ڈر جہان کہین ہو -
ح ۳۰۲ الا اخبرکم بمن یحرم علی النار ومن تحرم النار علیہ علی کل ہین لین قریب سہل ف - آگاہ باش خبر دہیم شمارا کسیکہ حرام است بر دوزخ و کسیکہ حرام است دوزخ بر او بر آہستہ مزاج نرم دل نزدیک شوندہ از مردمان نرم خو	ت - جاننا چاہیے کہ جو شخص آگ دوزخ پہ حرام ہے اور دوزخ اوسپر حرام ہے وہ شخص ہے آہستہ مزاج نرم طبیعت لوگون سے نزدیک ہونے والا نیک عادت ہو -
ح ۳۰۳ المؤمن غر کریم والفاجر خب لئیم ف - مومن سادہ و کریم است و بدکار مکار و بخیل است	ت - مومن سادہ اور نیک ہوتا ہے اور بدکار مکار اور بخیل ہوتا ہے -
ح ۳۰۴ خیارکم اطولکم اعمارا و احسنکم اخلاقا ف - بہتران شما دراز ترین شما اند در سالہا و نیکتر شما اند در خوہا ے	ت تم مین اچھے وہ ہین جنکی عمرین دراز ہین اور عادتین اچھی ہین -
ح ۳۰۵ لیس الشدید بالصرعۃ انما الشدید الذی یملک نفسہ عند الغضب ف - نیست پہلوان باندا ختن در کشتی بدرستی کہ پہلوان آن است کہ مالک باشد بر نفس خود وقت غصہ	ت - وہ پہلوان نہین ہے جو لوگون کو پچھاڑے بلکہ اصل پہلوان وہ ہے کہ اپنے آپکو غصہ کے وقت دباوے -
ح ۳۰۶ بئس العبد عبد تخیل واختال و نسی الکبیر المتعال بئس العبد عبد تجبر واعتدی و نسی الجبار الاعلی و ف - بد بندہ آنست کہ خود را نیک داند و بزرگ فہمد و فراموش کند خدا ے بزرگ برتر را و بد بندہ آنست کہ ظلم کند و زیادتی کند و فراموش کند خدا ے برتر را و	ف - وہ آدمی برا ہے جو اوروں سے اپنے کو اچھا اور بڑا سمجھے اور خدا تعالی کو بھولجاوے اور وہ بندہ بھی برا ہے جو لوگون پر ظلم اور زیادتی کرے اور خدا تعالے جل شانہ کو بھولجاوے اور وہ بندہ بھی برا ہے کہ کھیل کود مین

بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَى وَلَهَى وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ
بد بندہ آنست کہ در سہو و لہو ماند و فراموش کند قبرہا را
وَالْبِلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَى وَطَغَى وَنَسِيَ
و خاک شدن استخوانہا را و بد بندہ آنست کہ فساد کند و از حد تجاوز کند و فراموش
الْمُبْتَدَأَ وَالْمُنْتَهَى وَبِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
کند ابتدا و انتہا را و بد بندہ آنست کہ
يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّينِ وَبِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
طلب کند دنیا را بعوض دین و بد بندہ آنست کہ
يَخْتِلُ الدِّينَ بِالشُّبُهَاتِ وَبِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ
خراب کند دین را بہ شکوک بندہ آنست
طَمَعٌ يَقُودُهُ وَبِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى
کہ طمع بکشد آنرا و بد بندہ آنست کہ خواہش بد
يُضِلُّهُ وَبِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ
گمراہ گرداند او را و بد بندہ آنست کہ رغبت دنیا ذلیل کند او را

مشغول رہے اور قبروں کو اور جسم
کے خاک ہونے کو بھول جاوے۔
اور وہ بھی بندہ برا ہے کہ فسادی ہو
اور اندازہ سے بڑھ جاوے اور اپنی
ابتدائی حالت کو اور انجام کار کی حالت
کو فراموش کر دے۔ اور وہ بندہ بھی
برا ہے جو دنیا کو بدلے دین کے اپنے
خیال میں اچھا سمجھ اور چاہے۔ اور وہ بندہ
بھی برا ہے کہ جو اپنے دین کو شک شبہہ
میں خراب کر دے۔ اور وہ بندہ بھی برا ہے
کہ لالچ سے در بدر بھٹکتا پھرے اور وہ بندہ
بھی برا ہے کہ جسکو اسکے دل کی خواہش
اور حرص و ہوا گمراہ کر دے اور وہ بندہ بھی برا ہے کہ
حصول دنیا کی رغبت میں ذلیل و خوار ہو جاوے

ح مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي نَفْسِهٖ
ف کسیکہ فروتنی کند برائے خدا بلند گرداند مرتبہ او را خدا پس
صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ
اگرچہ آن در نفس خود کمتر است لیکن در چشمہا مردم بزرگ است کسیکہ غرور کرد
وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي
فرود انداز خدا او را پس آن در دیدہ ہای مردمان کمتر است و اگرچہ در
نَفْسِهٖ كَبِيرٌ حَتَّى هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خِنْزِيرٍ
نفس خود خود را بزرگ میداند تا آنکہ او ذلیل تر است نزد ایشان از سگ و خوک

ت۔ جو فروتنی اور تواضع کرتا ہے خدا تعالیٰ کے
اوسی بڑھاتا ہے اگرچہ اپنے دل میں وہ اپنے
کو چھوٹا جانتا ہے مگر آدمیوں کی آنکھوں میں
وہ بڑا دکھائی دیتا ہے اور جو غرور اور تکبر کرتا
ہے خدا اوسکو نیچا اور پست کرتا ہے وہ
آدمیوں کی نظروں میں مثل کتے اور
سور کے ذلیل اور حقیر ہے اگرچہ اپنے
دل میں اپنے کو بڑا جانتا ہے۔

۳۱۸ ح حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

ف پوشیدہ شدہ است دوزخ در خواہشہا و پوشیدہ شدہ است بہشت در مشقت و سختیہا

ت۔ دوزخ شہوتون سے ڈھکی ہوئی ہے اور جنت سختیون سے۔

۳۱۹ ح وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ

ف قسم بخدا نیست دنیا در آخرت مگر مانند آنچہ انداز د یکے شما انگشت خود را در دریا پس باید کہ بیند بچہ چیزے رجوع میکند

ت۔ دنیا کی زندگی عیش اور آرام کی آخر مین وقت موت کے ایسی ہے جیسا اونگلی دریا مین ڈبوکر نکالے اور خیال کرے کہ کیا ہوا۔

۳۲۰ ح لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

ف نیست تونگری از زیادتی مال و اسباب ولیکن تونگری بے نیازی نفس است۔

ت۔ مال متاع سے آدمی تونگر نہین ہوتا ہے دل کی بے پروائی سے تونگر ہوتا ہے۔

۳۲۱ ح إِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَأَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

ف بپرہیز کن از حرام ہا باشی عابد ترین مردمان و خوش باش بآنچہ داد اللہ مر ترا باشی بے نیاز تر مردمان و نیکی کن بسوے ہمسایہ خود باشی مومن و بپسند مر مردمان را آنچہ میپسندی برای نفس خود شوی مسلمان و زیادہ مخند پس بتحقیق زیادہ خندیدن مردہ کند دل را

ت۔ لوگون مین بڑا عابد وہ ہے جو حرام سے بچے اور جو اپنی قسمت پر راضی ہو وہ تونگر ہے اور جو پڑوسی سے نیک سلوک کرے تب ایمان والا ہوگا اور جس مفید امر کو اپنے لیۓ اچھا سمجھے وہی لوگون کے لیۓ چاہے جب مسلمان ہوگا اور زیادہ نہ ہنسے اس سے دل مرتا ہے۔

۳۲۲ ح مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا اِسْتِعْفَافًا

ف [illegible] دنیا را حلال بسبب باز ماندن

ت۔ جو شخص حلال مال اس لیئے کماوے کہ مانگنا نہ پڑے اور اوس سے اپنے

عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلٰی اَهْلِهٖ وَتَعَطُّفًا
از سوال و کوشش کردن براہل خود و مہربانی داشتن
عَلٰی جَارِهٖ لَقِیَ اللّٰهَ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ
برہمسایۂ خود ملاقی خواہد شد از خدائے بزرگ روز قیامت
وَجْهُهٗ مِثْلُ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ وَمَنْ طَلَبَ
و روئے او مانند ماہتاب شب بدر باشد و کسے کہ جست
الدُّنْیَا حَلَالًا مُکَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِیًا لَقِیَ اللّٰهَ
دنیا را بوجہ حلال حالانکہ افزاینده مال نازنده خودنما باشد ملاقی
تَعَالٰی وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ
خواہد شد از خدائے بزرگ و او تعالیٰ برآن قہرناک باشد۔

گھربار کی پرورش کرے اور اپنے پڑوسی سے سلوک کرے سو اوس آدمی کا آخرت میں منھ چاند سا روشن ہوگا۔ اور جو مال اس لیے کماوے کہ اوس کے بڑھانے کا ارادہ رہے اور اوس مال کے سبب غرور اور بڑائی اپنی کرتا پھرے اور ریاکاری عمل میں لاوے یعنی نمود اور نام کے لیے دے سو آخرت میں خدا کا اوس پر غصہ ہوگا۔

ح ۳۳۳ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حِبَالَةُ
ف۔ شراب نوشیدن مجمع گناہان است و زنان دام ہائے
الشَّیْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْیَا رَاْسُ کُلِّ خَطِیْئَةٍ
شیطان است و محبت دنیا سر ہمہ گناہ است۔

ت۔ شراب پینا مجمع گناہوں کا ہے اور بے حیا عورتیں شیطان کے پھندے ہیں اور دنیا کی محبت میں ڈوبنا تمام گناہوں کا سر ہے۔

ح ۳۳۴ فَاَمَّا الْهَوٰی فَیَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا
ف۔ پس خواہش بد باز دارد از حق و اما
طُوْلُ الْاَمَلِ فَیُنْسِی الْاٰخِرَةَ
درازی امید پس فراموش مے سازد آخرت را

ت۔ خواہشات نفسانی حق بات سے روکتی ہیں اور آرزوں اور امیدوں کو بڑھانے سے آخرت کی یاد میں بھول اور غفلت ہوتی ہے۔

ح ۳۳۵ مَنْ رَضِیَ مِنَ اللّٰهِ بِالْیَسِیْرِ مِنَ الرِّزْقِ
ف۔ کسیکہ خوشنود است از خدا در کمی از رزق
رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِیْلِ مِنَ الْعَمَلِ
خوشنود است خدا از وے بکمی از عمل

ت۔ جو تھوڑی روزی پر خدا تعالیٰ کی درگاہ میں راضی ہوکر شکر کرتا ہے خدا تعالیٰ اوسکی تھوڑی عبادت پر اوس سے راضی رہتا ہے۔

ح ٢٣٣ إِنَّ رَجُلاً قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

ف - هر آئینه مردے گفت اے پیغمبر خدا کدام آدمی بهتر است فرمود کسیکه دراز شد عمر او و نیک شد کردار او گفت پس کدام آدمی بد است فرمود کسیکه دراز شد عمر او و بد شد کردار او -

ت - کسی شخص نے پیغمبر صاحب سے دریافت کیا کہ آدمیوں میں اچھا کون ہے آپنے فرمایا جسکی عمر زیادہ ہو اور اوسکے کام اچھے ہوں پھر اوسنے پوچھا کہ برا کون ہے؟ فرمایا جسکی عمر زیادہ ہو اور اوس کے کام برے ہوں -

ح ٢٣٤ اثْنَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ أَقَلُّ لِلْحِسَابِ

ف - دو چیز اند که ناپسند دارند آنهارا ابن آدم ناپسند دارند موت را حالانکه موت بهتر است مومن را از فتنه و ناپسند دارند کمی مال را و کمی مال کمتر است برائے حساب -

ت - آدمی کو دو باتیں بری لگتی ہیں ایک موت بری لگتی ہے اور موت اسلیئے اچھی ہے تاکہ آدمی زیادہ خرابیوں سے بچے - دوسرے تھوڑا ہونا مال کا برا لگتا ہے اور تھوڑا ہونا مال کا اچھا اس لیے ہے کہ اوس میں تھوڑا حساب دینا پڑتا ہے -

ح ٢٣٥ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

ف - عقلمند کسیست که زیر کرد نفس خود را و خیال کند کردارهائے که بعد مردن بکار آید و بیوقوف کسیکه تابع کند نفس خود را بخواهش خود و آرزوئے مغفرت کند بر خدا -

ت - وہ آدمی سمجھ والا اور طاقتور ہے جو اپنے نفس اور من کو اپنا تابعدار اور اپنے بس میں کرے اور بیوقوف اور کمزور وہ ہے جو اپنی خواہشات نفسانی کا فرمانبردار ہو جاوے اور پھیر بخشش کی امید رکھے -

ح ٢٣٦ طِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ

ف - خوشدلی نفس منجمله نعمت است -

ت - خوشدلی اور خوشحالی تمام نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے -

ح ٢٣٧ الْحَلَالُ لَا يَحْتَمِلُ السَّرَفَ

ف - مال حلال نه برداشت کند فضول خرچی را

ت - مال حلال احتیاط اور کسی سے فضول خرچ ہونے کی برداشت نہیں کرتا -

ح ٢٣٨ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ

ف - هر آئینه خدا نمی بیند بسوے صورت هائے شما

ت - خدا تعالیٰ تمہاری صورتوں کو نہیں دیکھتا کہ کیسی ہیں یا تمہاری دولت

وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ
ومالہاے شما ولیکن مے بیند دلہاے شما وکردارہاے شما

اور مال کو دیکھتا ہی کہ تھوڑا ہی یا بہت لیکن تمھارے دلوںکو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں برے یا اچھے اور تمھارے کاموںکو دیکھتا ہے کہ اچھے ہیں یا برے

۳۳۹ ح قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا
ف - فرمود خدا تعالیٰ بے شک پیدا کردم مخلوق خلایق خلقے را
أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَىٰ مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ
کہ زبانہاے آنہا شیرین تراز شکر و دلہاے آنہا تلخ تراز صبر اند

ت - خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ میںنے ایسے لوگ بھی پیدا کیے ہیں جنکی باتیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں اور اونکے دل ایلوی سے زیادہ کڑوے ہیں -

۳۴۰ ح إِنَّ يَسِيرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ
ف - تحقیق کمتر ریا شرک است .

ت - تھوڑی سی ریا (نمود کے لیئے کوئی کام کرنا) گاگنہ بمنزلہ شرک کے ہے -

۳۴۱ ح لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ
ف - ہر آئینہ اگر کسے کرد کردارے درمیان سنگ
لَا بَابَ لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ
کہ نہ در باشد مراو را ونہ سوراخ بیرون شود کردار او بسوے مردمان
كَائِنًا مَا كَانَ
موجود شوندہ ہرچہ باشد -

ت - کوئی آدمی کوئی کام پتھر کے بیچ میں کرے جس میں کوئی دروازہ اور سوراخ یا روشندان نہو تا ہم وہ کام جیسا ہوگا لوگوں میں پھیل جاوے گا -

۳۴۲ ح مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ
ف - کسیکہ باشد مراو را خصلتے نیک یا
سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ اللّٰهُ مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهِ
بد ظاہر کند خدا ازان ردا ئے کہ شناختہ شود بسبب آن

ت - جس آدمی میں جیسی خصلت ہو وہ اچھی ہو یا بری - خدا تعالیٰ اوس کی علامت ظاہر کر دیتا ہے کہ اوسکے ساتھ پہچانا جاوے -

۳۴۳ ح يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ
ف - بیاید برمردمان زمانہ کہ صبر کنندہ در آن زمان
فِيهِمْ عَلَىٰ دِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ
برد ین خود مانند بدست گیرندہ اخگر است -

ت - آدمیوں پر ایسا وقت آویگا کہ دین میں صبر کرنے والا ایسا ہوگا جیسا مٹھی میں انگارے کا پکڑنا ہوتا ہے -

ح ما ظهر الغلول في قوم إلا ألقى الله

ف - ظاهر نشود دزدی در غنیمت در قومی مگر اندازد خدا

في قلوبهم الرعب ولا فشا الزنا في قوم

در دل آنها رعب را و منتشر نشود زنا در قومی

إلا كثر فيهم الموت ولا نقص قوم

مگر زیاده شود در آنها موت و نه کم کرد قومی

المكيال والميزان إلا قطع عنهم الرزق

پیمانه و ترازو را مگر بریده شود از آنها رزق

ولا حكم قوم بغير حق إلا فشا فيهم الدم

و نه حکم کند قومی بغیر حق مگر ظاهر شود در آنها خونریزی

ولا ختر قوم بالعهد إلا سلط عليهم العدو

و نه شکست قومی عهد را مگر غالب شود بر آنها دشمن

ت - جب چھپایا مال غنیمت کو کسی قوم نے تو ڈالیگا اللہ ان کے دلوں میں رعب اور جب زنا کاری پھیلیگی تو اس قوم میں موت بہت سی زیادہ ہوگی اور جب ترازو باٹ یا ناپ کم تولینگے فرق رکھینگے تو رزق میں سے برکت کم ہوگی اور جب ناحق فیصلہ کرینگے تو خونریزی ہوگی اور جب قول و قرار کو توڑینگے تو دشمن اس قوم پر غالب ہوگا -

ح من بطأ به عمله لم يسرع به نسبه

ف - کسیکه سستی نماید در کردار خود در اعمال نیک جلد نگرداند او را سبب آن نسب او -

ت - جو کوئی ڈھیل اور سستی میں ڈالے اپنا عمل تو اس کا نسب عمل کو تیز اور جلدی نہ کریگا -

ح إن الله فرض فرائض فلا تضيعوها

ف - تحقیق خدا فرض کرد فرضها را پس ضائع مکنید آنها را

وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد

و حرام کرد چیزهای حرام را پس نه حرمت بریدید آنها را و مقرر کرد

حدودا فلا تعتدوها وسكت عن

حدها را پس متجاوز مکنید از آنها و سکوت فرمود از

أشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها

چیزهای بغیر فراموشی پس بحث مکنید از آنها -

ت - تحقیق اللہ نے فرض کیا ہے تم پر فرائض یعنی وہ کام جنکے کرنے سے ثواب اور نکرنے سے عذاب ہو پس نہ ضائع کرو اور حرام کی ہیں تم پر بہت سی حرام چیزیں سو ان کو نہ کرو اور تمام چیزوں کی حدیں تم پر مقرر کر دی ہیں ان سے آگے نہ بڑھو اور کئی چیزوں سے جو اسکے علم میں ہیں سکوت فرمایا انمیں بحث نکرو

ح ملاک الدین الورع ف - اصل دین پرہیزگاری است۔	ت - دین کی بنیاد پرہیزگاری ہے۔
ح آفة العلم النسیان ف - آفت علم فراموشی است۔	ت - بھول علم کے لیئے آفت ہے۔
ح یوشک ان یاتی علی الناس زمان ف - قریب است کہ بیاید بر مردمان زمانہ لا یبقی من الاسلام الا اسمه ولا یبقی کہ نہ باقی ماند از اسلام مگر نام او نہ باقی ماند من القرآن الا رسمه مساجدهم از قرآن مگر نشان او مسجدہای آنہا عامرة وهی خراب من الهدی علماؤهم آباد باشند مگر ویران باشند از ہدایت عالمان آنہا شر من تحت ادیم السماء من عندهم بد باشند از آنہا کہ زیر روے آسمان اند از نزد آنہا تخرج الفتنة وفیهم تعود بیرون شود فتنہ و درمیان آنہا باز آید۔	ت - آدمیون پر ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ اوس مین اسلام باقی نرہیگا فقط نام رہجائیگا اور رسم و ریت کے سوا قرآن کبھی باقی نرہیگا مسجدون کو آباد اور بارونق رکھینگے مگر ہدایت کے نہونے سے خراب ہونگی عالم لوگ شریر اور فسادی ہونگے تمام دنیا سے اونھون مین سے ہی فتنہ فساد کھڑے ہونگے اور اونھین مین جا کر ٹھیرینگے۔
ح قل آمنت بالله ثم استقم ف - بگو گرویدہ شدم بخدا۔ پس ثابت باش بر آن	ت - تو کہہ کہ مین اللہ کے ساتھ گرویدہ ہوا اور پھر اس بات پر قائم رہ۔
ح لا تاتوا ببهتان تفترونه بین ایدیکم وارجلکم ف - میاید بہتان کہ افترا کنید او را درمیان دست ہای خود و پاہای خود	ت - جھوٹی باتون سے کسی پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ۔
ح ما من عبد قال لا اله الا الله ثم مات ف - نیست کسیکہ گفت نیست معبود غیر خدا پس مرد	جو کوئی بندہ یہ بات کہے کہ بجز اللہ کے کوئی معبود نہین ہے۔

ترجمہ	متن
اور پھر اسی عقیدہ پر مرے بہشت مین داخل ہوگا -	علیٰ ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ برآن مگر در آید بجنت
ت - بیشک شفا اوس شخص کیلئے جو جانتا اور نہ جانتا ہو مین لاچار ہو ایسی باتین ہین کہ جا کے اوس سے دریافت کرے	ح ۳۵۹ اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ ف - بدرستیکہ شفاء درماندگی در دریافت کردن است
ت - منافق مین دو باتین اکٹھی نہونگی - ایک نیک خوئی اور دوسرے دین کا علم اور سمجھ -	ح ۳۶۰ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَّلَا فِقْهٌ فِي الدِّيْنِ ف - دو خصلت جمع نمی شوند در منافق نیک خوئی و نہ دانائی در دین
ت - جو بات آدمی کچھ سنکر اوسکی خبر کسیکو پہنچا دیتا ہے تو اکثر جنکو پہلین وہ خبر پہنچی ہے سننے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے -	ح ۳۶۱ رُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ سَامِعٍ ف - بسیار است کہ رسانیدہ شدہ خبر زیادہ یاد دارد - مراورا از شنوندہ
ت - جس نے ڈاڑھی مین گرہ لگائی یا گلے مین تانت کا ہار تعویذ کے طور ڈالا یا جانور کی نجاست یا ہڈی سے استنجا کیا تو پیغمبر صاحب اوس سے بیزار ہین -	ح ۳۶۲ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيْءٌ مِّنْهُ ف - کسیکہ گرہ داد ریش خود را یا بگلو انداخت تار را براے دفع بلا یا استنجا کرد بہ سرگین جانور یا استخوان پس تحقیق محمد ازو بیزار است -
ت - سوراخ مین پیشاب نہ کرنا چاہیے -	ح ۳۶۳ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ ف - ہرگز پیشاب کند یکے شما در سوراخ
ت - دس باتین [illegible] کی ہین لبون کا کم کرنا ڈاڑھی کا بڑھانا مسواک کا کرنا ناک کا پانی سے صاف کرنا	ح ۳۶۴ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ ف - دہ امر از فطرت اند - کم کردن سبلت را و زیادہ کردن ریش مسواک کردن و بینی صاف کردن از آب

وقص الاظفار وغسل البراجم ونتف الابط وحلق العانة وانتقاص الماء والمضمضة

و تراشیدن ناخن ها و شستن بندهای انگشتان و مفصل ها و برکندن موی بغل و ستردن موی زیر ناف و استنجا کردن به آب و دهن از آب صاف کردن

ناخنوں کا کترنا - اور بند کے جوڑوں کو دھونا - اور بغل اور زیر ناف کے بالوں کو دور کرنا اور استنجا کرنا اور پانی سے منھ صاف کرنا -

---

ح ۲۶۵ اذا اغتسل احدکم فلیستتر

ف- چون غسل کند یکے شما پس باید که پرده کند

ت- جب کوئی نہاوے تو پردہ میں نہاوے -

ح ۲۶۶ تحت کل شعرة جنابة فاغسلوا الشعر وانقوا البشرة

ف- زیر هر موی ناپاکی است پس بشوئید موها را و صاف کنید جلد را

ت- تمام بالوں بیچ میل ہے سو نہانے میں بالوں کو دھوؤ اور بدن کو پاک اور صاف کرو

ح ۲۶۷ اذا دبغ الاهاب فقد طهر

ف- چون دباغت داده شد چرم هر آئینه پاک میشود

ت- جب چمڑے کو دباغت دیجاوے، وہ سب کے استعمال کے لیئے پاک ہو جاتا ہے

ح ۲۶۸ لیس منا من خصی ولا اختصی

ف- نیست از ما کسیکه خصی کرد و نه خصی شد

ت- اہل اسلام سے وہ آدمی نہیں جو ہیجڑا کسی کو بناوے یا خود بنے -

---

ح ۲۶۹ من اتی المسجد لشیء فهو حظه

ف- هر که آید مسجد برای چیزی پس آن چیز بهره اوست

ت- جس کام کے لیئے عبادت گاہ میں آوے وہی اوسکا حصہ ہے -

ح ۲۷۰ شر البقاع اسواقها وخیر البقاع مساجدها

ف- بدترین جاها بازارهای آنهاست و بهترین جاها عبادتگاه های آنهاست

ت- خراب جگہ بازار ہے اور اچھی جگہ عبادتگاہ ہے -

ح ۲۷۱ کان یغتسل من اربع من الجنابة ویوم الجمعة ومن الحجامة ومن غسل المیت

ف- بود که غسل میکرد از چار چیز از ناپاکی جماع و در روز جمعه و از خون کشی و از غسل میت

ت- پیغمبر صاحب جنابت اور جمعہ اور پچھنے لگانے اور میت کے غسل دینے سے نہاتے تھے -

---

ح ۲۷۲ ان الدین یسر ولن یشاد الدین احد

ف- هر آئینه دین آسان است و هر آئینه سختی نمیکند در دین کسی

ت- دین آسان ہے اور کوئی دین میں سختی نہیں کرتا مگر دین ہی اوس

حدیث و ترجمهٔ فارسی	اردو ترجمہ
الا غلبه فسددوا وقاربوا وابشروا مگر غالب آید بدین پس باید که میانه روی اختیار کنید و طلب قربت واستعینوا بالغدوة والروحة وشيء کنید و بشارت یابید و مدد خواهید در صبح و شام و چیزے از آخر من الدلجة شب برائے عبادت۔	پر غالب آجاتا ہے تمکو چاہیے کہ میانہ روی اختیار کرو اور بقدر طاقت عمل کرو اور قربت الٰہی پیدا کرو اور بشارت پاؤ نیک عمل کرنے پر بہشت کی اور صبح اور شام اور کچھ آخر شب عبادات سے نیک کام کرنے میں مدد لو۔
۳۷۳ ح الريح من روح الله ف۔ ہوا از رحمت خدا است۔	ت۔ ہوا رحمت الٰہی ہے۔
۳۷۴ ح مفتاح الجنة الصلوٰة ومفتاح الصلوٰة الطهور ف۔ کلید جنت نماز است و کلید نماز وضو است۔	ت۔ بہشت کی کنجی عبادت نماز ہے اور عبادت کی کنجی پاک ہونا اور صاف ہونا ہے
۳۷۵ ح اغتنم خمسا قبل خمس شبابك قبل ف۔ غنیمت شمار پنج چیز را پیش از پنج چیز۔ جوانی خود را پیش هرمك وصحتك قبل سقمك وغناءك از پیری خود و تندرستی خود را پیش از بیماری خود و توانگری خود را قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك پیش از مفلسی خود و فرصت خود را پیش از شغل خود و زندگی خود را قبل موتك پیش از مرگ خود۔	ت۔ پانچ چیزوں کے پہلے پانچ چیزوں کو غنیمت جانو۔ بڑھاپے کے پہلے جوانی کو اور بیماری کے پہلے تندرستی کو اور مفلسی کے پہلے تونگری کو۔ اور شغل میں لگنے کے پہلے فرصت کو۔ اور موت کے پہلے زندگی کو۔
۳۷۶ ح ان لكل امة فتنة وفتنة امتي المال ف۔ ہر آئینہ ہر امت را فتنہ است و فتنہ امت من مال است	ت۔ ہر ایک امت کے لیے فتنہ ہے اور اہل اسلام کا فتنہ مال ہے۔
۳۷۷ ح لا تزول قدما ابن آدم يوم القيامة ف۔ فرو نخواہد گشت ہر دو قدم ابن آدم بروز قیامت	ت۔ آخرت میں آدمی کے دونوں پاؤں ڈگمگانے اور سرکنے کے پہلے ہی

حتّٰی يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيْ مَا أَفْنَاهُ
تا اینکه پرسیده شود از پنج چیز از عمر او در چه چیز فنا گردان را
وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيْ مَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ فِيْ مَا
و از جوانی او که بکدام چیز فنا کرد او را و از مال او که از کدام جا
اِكْتَسَبَهُ وَفِيْ مَا أَنْفَقَهُ وَمَاذَا عَمِلَ فِيْ مَا عَلِمَ
حاصل کرد او را و در چه چیز خرچ کرد آن را و چه عمل کرد از آنچه دانست

پانچ چیزون سے سوال ہوگا۔ اوّل عمر
کو کس مین صرف کیا؟ دوسرے جوانی
کو کس مین کھویا؟ تیسرے مال کہان
سے کمایا؟ چوتھے اوسے کہان
خرچ کیا؟ پانچوین جو علم پڑھا
اوس پر کیا عمل کیا۔

ح ۳۷۸ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللّٰهُ قَلْبَهُ لِلْإِيْمَانِ
ف بیشک رستگاری یافت کسیکه خالص کرد خدا دل او برای ایمان
وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَلِيْمًا وَلِسَانَهُ صَادِقًا وَنَفْسَهُ
و گردانید دل او را درست و زبان او را صادق و نفس او را
مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيْقَتَهُ مُسْتَقِيْمَةً وَجَعَلَ أُذُنَهُ
آرمیده و پیدایش او راست و گردانید گوش او
مُسْتَمِعَةً وَعَيْنَهُ نَاظِرَةً
شنونده و سرد و چشم او بیننده۔

ت۔ وہ شخص رستگار ہوا جس کا دل
خدا تعالی نے ایمان کے لیے خالص
کر دیا اور بری چیزون سے بچایا اور
اوسکی زبان کو سچا کیا اور جان کو
تسلی دی دل کو محبت سے بھر پور کیا
اور اوسکی طبیعت سیدھی سادی بنائی
اور اوسکے کان حق سننے والے اور آنکھیں
صنعتین دیکھنے والی پیدا کین۔

ح ۳۷۹ اَلشَّقِيُّ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ وَلَمْ
ف۔ بدبخت کسیکه نه عمل کند مر خدا را برای اطاعت و
يَتْرُكْ لَهُ بِمَعْصِيَةٍ
نه گزارد برای خوف خدا گناه را۔

ت۔ بدبخت وہ ہے جو نہ
خدا کے لیے عبادت کرے
اور نہ اوسکے خوف سے
گناہون کو چھوڑے۔

ح ۳۸۰ لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ
ف نیست سخنے که بران اعلان کنند مانند روبرو دیدن چیزے را

ت۔ سنی ہوئی بات دیکھنے کے
برابر نہین ہوتی ہے۔

ح ۳۸۱ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ
ف۔ نبود نبی که مسلسل مے گفت حدیث را

ت۔ پیغمبر صاحب پے در پے متصل لگا
کے اس طرح باتین نہ کرتے

كسرد كان يحدث حديثا لو عده

مانند جلد مسلسل گفتن شما بود کہ میکرد حدیث را اگر شمارد آنرا

العاد لاحصاه

شمار کنندہ ہر آئینہ شمار میکرد آنرا۔

تھے کہ سننے والا نہ سمجھے۔ بلکہ آہستہ آہستہ جدا جدا کلام کرتے کہ اگر گننے والا گننا چاہتا تو گن لیتا۔

---

٣٤٢ ح ما خير رسول الله بين الامرين

ف۔ نہ اختیار دادہ شد پیغمبر خدا درمیان دو کار

قط الا اخذ ايسرهما

ہرگز مگر میگرفت آسان تر آنہا۔

ت۔ پیغمبر صاحب دو کاموں میں اوس کام کو لیتے اور اختیار کرتے جو آسان اور نرم اور سہل تر ہوتا۔

---

٣٤٣ ح قال انس خدمت النبي عشر سنين

ف۔ گفت انس خدمت میکردم پیغمبر را دہ سال

فما لامني على شيء قط اتى فيه على يدي

پس نہ ملامت کرد مرا بسبب شے ہرگز کہ تلف شد چیزے از دست من

فان لامني لائم من اهله قال دعوه

پس اگر ملامت کرد مرا کسے ملامت کنندہ از اہل او فرمود گذارید اورا

فانه لو قضي شيء كان

پس تحقیق آنچہ شدنی است میشود۔

ت۔ انس صحابی کہتے ہیں کہ میں دس برس تک خدمت گذاری پیغمبر صاحب کی کی اس عرصہ میں آپ نے مجھکو کبھی نہ دھمکایا نہ سخت سست کہا اگر مجھ سے کبھی کچھ کم و بیش نقصان ہوگیا اور گھر والوں میں سے کسی نے دھمکایا تو فرمایا کہ اسے کچھ نہ کہو کس لیے کہ جو ہونی ہے وہ ہو کر رہتی ہے۔

---

٣٤٤ ح كان رسول الله يخصف نعله و

ف۔ بود پیغمبر خدا می دوخت درزہاے پاپوش خود

يخيط ثوبه ويعمل في بيته كما يعمل احدكم

میدوزید جامہ خود و کار میکرد در خانہ خود چنانکہ کار میکند یکے شما

في بيته وكان بشرا من البشر يفلي ثوبه

در خانہ خود و بود انسانے از انسان و بجیال سپس میدید جامہ خود را

ت۔ پیغمبر صاحب اپنا جوتا گانٹھتے اور کپڑا سیتے۔ جو کام آدمی اپنے گھر میں کرتے ہیں وہ سب کرتے اور آپ ایک آدمی تھے آدمیوں میں سے کپڑوں میں جوئیں دیکھتے اور بکری کا دودھ دوہتے۔

وَيَحْلِبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ و میدوشید شیر گوسفند خود را و چاکری میکرد جان خود را	اور اپنا کام آپ کرتے۔
ح المجاهد من جاهد نفسه في طاعة الله والمهاجر من هجر الخطايا والذنوب ف - مجاہد کسیکہ جہاد کند با نفس خود در عبادت و مہاجر کسیکہ ہجرت کند از خطاہاے وگناہان	ت - مجاہد وہ ہے جو خدا کی عبادت مین اپنے نفس سے جہاد کرے اور مہاجر وہ ہے جو اپنے گناہون اور خطاؤن سے ہجرت کرے۔
ح ۳۸۶ مثل المنافق كالشاة العائرة بين الغنمين تعير الى هذه مرة والى هذه مرة ف - مثال منافق مانند گوسفند یکہ بہر سو گردندہ است در میان دو گلہ میرود بسوے این یکبار و بسوے آن یکبار	ت - منافق کی مثال اوس بکری کے مانند ہے جو دو ریوڑون مین پھیلی پھرتی کبھی اِس مین کبھی اوس مین پھرتی پھرے۔
ح ۳۸۷ لا تمشوا ببرئ الى ذي سلطان ليقتله ف - مبرید بیگناہ را بسوے حاکم تا قتل کند اورا	ت - حاکم کے پاس کسی بیگناہ پر تہمت لگاکر اوسکے تئین قتل کرنے اور ضرر پہنچانے کو نہ لیجاؤ
ح ۳۸۸ من كان من اهل السعادة فسييسر لعمل السعادة واما من كان من اهل الشقاوة فسييسر لعمل الشقاوة ف - ہر کسیکہ باشد از نیکان پس آسان کردہ شود ہر کردار نیک را و اما کسیکہ باشد از بدان پس آسان کردہ میشود ہر کردار بد را	ت - جو نیک لوگ ہین اون کو نیکی کے کام کرنا آسان معلوم ہوتے ہین اور جو بد لوگ ہین اون کو برے کام کرنے مین آسانی ہے۔
ح ۳۸۹ ان قدرت ان تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لاحد فافعل ف - چون توانی کہ صبح کنی و شام کنی و نیست در دل تو کدورت و خیانت ہر کسے را پس بکن	ت - جب تو صبح سے شام اور شام سے صبح کرے اور تیرے دل مین بدی یا بدخواہی کسی کے لیئے نہو تو پھر جو مناسب چاہے سو کر

۳۹۰ ح مَنْ اَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَاَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ف کسیکه خورد پاک روزی وعمل کند در طریقهٔ سنت و ایمن باشند مردمان از بدیهای وی او در آید جنت را۔

ت۔ جو پاک اور صاف کھانا کھاوے اور اچھے طریقے پر چلے اور لوگ اوس کی شرارت سے امن میں رہیں جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۱ ح مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ اِلَّا اُوتُوا الْجَدَلَ

ف۔ گمراه شد قومے بعد هدایت که بودند بر آن مگر داده شدند جنگ و پیکار را۔

ت۔ کوئی قوم جو ہدایت پر تھی اور پھر وہ گمراہ ہوئی اوسکا سبب یہی ہے کہ اون میں جھگڑے اور فساد پھیلے۔

۳۹۲ ح اَلْاَمْرُ ثَلَاثَةٌ اَمْرٌ بَيِّنٌ رُشْدُهُ فَاتَّبِعْهُ وَاَمْرٌ بَيِّنٌ غَيُّهُ فَاجْتَنِبْهُ وَاَمْرٌ اُخْتُلِفَ فِيهِ فَكِلْهُ اِلَى اللّٰهِ

ف۔ امور سه اند امریکه ظاهر است راه راست او پس پیروی کن و امریکه ظاهر است گمراهی آن پس پرهیز کن ازو و امریکه اختلاف است در آن پس بگذار او را بسوی خدا۔

ت۔ کام تین طرح کے ہیں ایک کام تو وہ ہے جسکی سچائی اور صفائی کھلی ہوئی ہے اوسکی تو پیروی کرنا چاہیے۔ دوسرا وہ کام ہے جسکی گمراہی اور خرابی ظاہر ہے اوس سے بچنا چاہیے تیسرا وہ کام ہے جسکے بھلے اور برے ہونے میں اختلاف ہے اوسے خدا کے سپرد کرنا چاہیے۔

۳۹۳ ح مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهِ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ

ف۔ مثال علمی که نفع گرفته نشود ازو مانند خزانه است که خرج کرده نشود ازو

ت۔ جس علم سے فائدہ نہ پہونچے وہ اوس خزانہ کی مانند ہے جو خرچ نہ کیا جاوے۔

۳۹۴ ح مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيشَةٍ بِاَرْضِ فَلَاةٍ يُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ

ف مثال دل مانند پری است به بیابان فراخ است که خالی از آب وگیاه باشد برگرداند او را بادها از پشت بسوی شکم

ت۔ دل کی مثال اوس پر کی مانند ہے جو زمین ہموار پر ہو اور ہوا اوس کو پیٹھ سے پیٹ کی طرف پھیر لے۔

۳۹۵ ح لَا تُشَدِّدُوا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَيُشَدِّدَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

ف سختی نکنید بر جانهای خود پس سختی خواهد کرد خدا بر شما

ت۔ اپنی جانوں پر سختی نہ کرو ورنہ خدا تعالیٰ تم پر سختی کرے گا۔

عربی و فارسی	اردو
ح ۳۹۶ عليكم بالجماعة والعامة ف - لازم گیرید جماعت وگروہ عام را	ت - جماعت اور گروہ سے ملے رہو -
ح ۳۹۷ من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام ف کسیکہ توقیر کرد بدعتی را پس تحقیق مدد کرد بربرانداختن اسلام	ت - جو کوئی مذہب مین نئی بات فساد کی کھڑی کرے اوسے مدد دینا اسلام ڈھانا ہے -
ح ۳۹۸ اصحاب محمد صلعم كانوا افضل هذه الامة ابرها قلوبا اعمقها علما واقلها تكلفا ف - صحابی ہائے محمد صلعم بودند برگزیدہ ترین این امت نہایت نیک دلہای آنہا عمیق تر بودند در علم وکمتر بودند در تکلف	ت پیغمبر صاحب کے اصحاب اس امت بہتر افضل تھے اونکے دل نہایت صاف تھے اور علم دینداری مین پورے عالم تھے اور تکلف مین تھوڑے تھے -
ح ۳۹۹ ما جهلتم فكلوه الى عالمه ف چیزے راکہ ندانید پس بگزارید آنرا بسوے دانندہ آن	ت جس بات کو تم نہ جانو اوسکو اوسکے جاننے والے کی طرف چھوڑ دو -
ح ۴۰۰ من جعل الهموم هما واحدا هم آخرته كفاه الله هم دنياه ومن تشعبت به الهموم احوال الدنيا لم يبال الله في اي اوديتها هلك ف کسیکہ گردانید ہمہ غمہا را غم واحد غم آخرت خودرا کافی ست اورا خدا غم دنیا ہا اورا وکسیکہ پراگندہ کرد اورا غمہاے احوال دنیا نہ پروا کند خدا کہ در کدام صحراہاے دنیا ہلاک شود	ت جس نے دنیا کے دھندون اور بکھیڑون کو چھوڑ کر آخرت کے دھندے مین اپنی ہمت لگائی تو خدا اوسکے دنیا کے مقصدون مین کافی ہے اور جسنے اپنے دھندون کو دنیا کے بکھیڑون مین پھیلایا تو وہ اونھین بربادیون مین مرجائیگا -
ح ۴۰۱ الطهور نصف الايمان ف - پاکی وصفائی نصف ایمان است	ت - پاک رہنا آدھا ایمان ہے -

حدیث و ترجمهٔ فارسی	ترجمهٔ اردو
ح تواضعوا حتى لا يفخر احد على احد ولا يبغى احد على احد ف فروتنی کنید تا که نه فخر کند کسے بر کسے و نه زیادتی کند کسے بر کسے۔	ت - آپس میں عاجزی اور فروتنی یہان تک کرو کہ کوئی کسی پہ بڑائی نہ جتاوے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔
ح الحسب المال والكرم التقوى ف - بزرگی دنیا مال است و جوانمردی پرہیزگاری۔	ت - بزرگی مال ہے اور سخاوت پرہیزگاری ہے۔
ح خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم ف - بهترین شما دور کنندهٔ ظلم از خویشان است تا آنکه گنهگار نشود	ت - اچھا آدمی وہ ہے جو اپنی قوم سے ظلم کو دور کرے اوس حد تک جو خود گنہگار نہو۔
ح ليس منا من دعا الى العصبية ف - نیست از ما کسیکه بخواند کسے را بطرفداری خود۔	ت - اسلام میں سے وہ آدمی نہیں ہے جو کسی کو ناحق طرفداری کے لیے بلا دے۔
ح حبك الشئ يعمى ويصم ف - محبت تو چیزے را نابینا و ناشنوا خواہد کرد۔	ت - تجکو کسی شے کی محبت اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔
ح ان الله حرم عليكم عقوق الامهات ووأد البنات ومنع وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال ف - ہر آئینه خدا حرام کرد بر شما نافرمانی مادران و زنده درگور کردن دختران و باز داشتن بخشش و ناپسند کرد برائے شما زیاده گفتگو و زیادتی سوال و ضائع کردن مال۔	ت - خداتعالے نے تمپر حرام کیا ہے ماؤن کو تکلیف دینا اور لڑکیون کو مار ڈالنا اور بخیلی کرنا اور بھیک مانگنا اور برا رکھا ہے تمپر بے فائدہ اور واہیات باتون کو اور زیادہ سوال کرنے اور مانگنے کو اور فضول مال برباد کرنے کو۔
ح من الكبائر شتم الرجل والديه ف - بزرگترین گناہان دشنام دادن مرد مادر و پدر خود را است	ت - بڑا بھاری گناہ یہ ہے کہ آدمی ماں اور باپ کو گالی دے یا اونکا سامنا کرے۔

ح / ف	ت
ح - إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ وُدَّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ ف - هر آئینه از نیکتر نیکیهاے پیوستن و بخشیدن مرد دوستان پدر خود است بعد از مردن یا غائب شدن پدر۔	ت - تمام نیکیوں سے بڑی نیکی یہ ہے کہ اپنے باپ کے دوستوں سے مرجانے کے بعد احسان کرے۔
ح - مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي الرِّزْقِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ف - کسیکه پسند دارد که فراخی شود مر او را در روزی او و مهلت شود مر او را در موت او پس باید که سلوک کند از قرابتیان خود	ت - جو چاہے کہ میری روزی میں فراخی ہو اور مرنے میں ڈھیل ہووے چاہیئے کہ رشتہ داروں سے سلوک کرے۔
ح - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ف - نه در آید جنت را قطع کننده از قرابتیان۔	ت - بہشت میں بھائیوں سے قطع کرنیوالا نہ جائیگا۔
ح - مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِيفُ الْجُلُوسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِي الْعِيَادَةِ عِنْدَ الْمَرِيضِ ف - از طریقهٔ سنت است کم نشستن و کم فریاد کردن در بیمار پرسی نزد بیمار۔	ت - اچھے طریقہ کی بات یہ ہے کہ جب بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لیے جاوے تو تھوڑا بیٹھے اور آہستہ بات کرے۔
ح - إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ ف - هر آئینه بسیار فائده به بادلی بلا است۔	ت - بیشک بڑا بھاری فائدہ بڑی مصیبت کے ساتھ ہے۔ تاریخ نبری گنج نیالی۔
ح - إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي الْأَجَلِ ف - چون در آئید بر بیمار پس تسلی دهید مر او را در اجل او	ت - جب بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لئے جاؤ تو اوسکو دلاسا دو یہ کہکر کہ تمکو آرام ہو جاویگا۔
ح - اَلسَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ ف - سخی قریب است از خدا قریب است از جنت قریب است از مردم دور است از دوزخ۔	ت - سخی خدا کے نزدیک ہے اور بہشت کے نزدیک ہے اور آدمیوں کے نزدیک ہے اور دوزخ سے دور ہے۔

عربی و فارسی	اردو
وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ و بخیل دور است از خدا دور است از جنت بَعِيْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّارِ دور است از مردم نزدیک است از دوزخ۔	اور بخیل خدا سے دور ہے اور بہشت سے دور ہے اور لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے نزدیک ہے۔
ح اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا ف- حلال ظاہر است و حرام ہم ظاہر است و در میان آنہا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ مشتبہات اند نمی دانند آنہا را بسیارے از مردمان۔	ت- حلال بھی ظاہر ہیں اور حرام بھی ظاہر ہیں اور دونوں میں بہت سے شبہات ہیں اونھیں بہت سے آدمی نہیں جانتے۔
ح لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِّيَ بِالْحَرَامِ ف- نہ در آید جنت را جسمے کہ پرورش یافت از حرام۔	ت بہشت میں وہ آدمی نجاویگا جسکا جسم حرام سے پرورش پایا ہو۔
ح اَلدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ ف- دنیا تمام نفع است و بہتر متاع الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ دنیا زن نیک است۔	ت- تمام دنیا ایک پونجی ہے اور اچھی پونجی دنیا کی نیک عورت ہے۔
ح لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ف- ہرگز نہ خلوت کند مرد بزنے مگر باشد ثَالِثُهُمَا الشَّيْطَانُ سوم آنہا شیطان۔	ت- کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ خلوت نکرے ورنہ اُن دونو کے سوا تیسرا وہاں شیطان شریک ہوگا۔
ح نَهَى النَّبِيُّ صلعم عَنْ إِجَابَةِ طَعَامِ الْفَاسِقِيْنَ ف- باز داشت نبی صلعم از قبول کردن دعوت فاسقان	ت پیغمبر صاحب نے بدکاروں کی ضیافت قبول کرنے سے منع فرمایا۔
ح مَنْ دَخَلَ عَلٰى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا ف- کسیکہ در آید بضیافت ناخواندہ در آید گویا کہ دزدی کنندہ است	ت- جو کوئی ضیافت میں بغیر بلائے گیا وہ چور ہوکر داخل ہوا اور لوٹیرا ہوکر

متن و فارسی	ترجمہ
وَخَرَجَ مُغِيْرًا درآمد گویا کہ غارت کنندہ است اگر خورد یا بردا شت۔	نکلا جیسے کہ ضیافت مین کچھ کھایا یا لے گیا۔
۲۴۲ ح اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ ف۔ رغبت مکن در دنیا دوست دارد ترا خدا و بے رغبتی فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ کن در آن چیزہا کہ نزد مردمان است دوست دارند ترا مردمان	ت۔ جو شخص دنیا کی مکروہات مین نہین پھنستا ہے اوسے خدا دوست رکھتا ہے اور جو کوئی دنیا کے لوگون کے پاس کی چیزون سے بے رغبتی کرتا ہے دنیا کے لوگ اوسے چاہتے ہین۔
۲۴۳ ح اِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ ف۔ چون گرسنہ شوم زاری کنم بسوے تو و یاد کنم ترا وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ و چون شکم سیر شوم تعریف کنم و شکر کنم ترا اے خدا۔	ت۔ نیکون کا قول ہے خداوندا جب مین بھوکا ہوتا ہون تجھ سے عاجزی کرتا ہون اور تجھ ہی یاد کرتا ہون اور جب پیٹ بھرا ہوتا ہوں اوس حالت مین تجھ ہی سراہتا ہون اور تیری شکر گزاری کرتا ہون۔
۲۴۴ ح اَقْصِرْ مِنْ جُشَاۤئِكَ ف۔ کم کن آروغ خود را۔	ت۔ اسقدر زیادہ نہ کھاوے کہ ڈکارین آوین۔
۲۴۵ ح مَا زَهِدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا اِلَّا اَنْبَتَ ف۔ نہ بے رغبتی کند بندہ در دنیا مگر میرویاند اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِيْ قَلْبِهٖ خدا حکمت را در دل او۔	ت۔ دنیا مین جو کوئی بے رغبتی کرتا ہے اوس کا دل حکمت سے خدا بھرتا ہے۔
۲۴۶ ح طُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِفْتَاحًا ف۔ خوشی است مر بندہ را کہ گردانید او را خدا تعالیٰ کلید لِلْخَيْرِ وَمِغْلَاقًا لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ مر نیکی را و قفل مر بدی را و خرابی است مر بندہ را کہ گردانید اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ او را خدا کلید مر بدی را و قفل مر نیکی را	ت۔ اوس آدمی کو خوشی اور مبارکی ہے جو بھلائیون کے واسطے کنجی ہے اور برائیون کے واسطے تالا ہے اور اوس آدمی کے لئے خرابی اور بربادی ہے جو برائیون کے واسطے کنجی ہے۔ اور بھلائیون کے واسطے تالا ہے۔

ت	ح / ف
ت - دنیا پیٹھ دکھا کر کوچ کئے ہوئے چلی جاتی ہے اور آخرت منھ کئے ہوئے کوچ کرکے آرہی ہے -	ح ۲۲۷ ارتحلت الدنیا مدبرۃ وارتحلت الآخرۃ مقبلۃ ف - کوچ کردہ میرود دنیا پشت دادہ و کوچ کردہ مے آید آخرت متوجہ شدہ
ت - جو چیز کم ہو اور کفایت کرنیوالی ہو وہ اوس چیز سے بہتر ہے جو زیادہ ہے اور لہو ولعب مین ڈالتی ہے -	ح ۲۲۸ ما قل وکفی خیر مما کثر والہی ف - آنچہ کم است وکفایت کند آن بہتر است از آنچہ زیادہ است و در لہو اندازد
ت - وہ لوگ سب سے اچھے ہین کہ اونکے دیکھنے اور ملنے سے خدا یاد آوے -	ح ۲۲۹ خیارکم الذین اذا رؤوا ذکر اللہ ف - بہترین ہای شما کسانیکہ چون دیدہ شوند یاد کردہ شود خدا
ت - اگلے گروہون کی بیماری جو حسد اور بغض ہے جب تم مین آویگی تو تم کو برباد کردیگی -	ح ۲۳۰ دب الیکم داء الامم قبلکم الحسد والبغضاء وہی الحالقۃ ف - سرایت کردہ ہوے شما بیماری گروہ ہاے پیشین کہ حسد وبغض است و آن سرباد کنندہ است -
ت - سب کامون مین آہستگی عمدہ ہے مگر آخرت کے کامون مین نہ چاہیئے آخرت کے کام جلدی کیجئے تا دین غفلت مین نہ پڑے رہین -	ح ۲۳۱ التؤدۃ فی کل شیء خیر الا فی عمل الآخرۃ ف - آہستگی در ہر چیز بہتر است مگر در کار آخرت -
ت - جو کوئی آدمی کچھ کہہ کر چلا جاوے وہ بات امانت ہے اوس کا چرچا نہ کرنا چاہیئے -	ح ۲۳۲ اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فہی امانۃ ف - چون سخن کند مردے سخنے را پس غائب شد پس آن سخن امانت است -
ت - خدا مہربان ہے وہ مہربانی اور نرمی کو پسند کرتا ہے	ح ۲۳۳ ان اللہ رفیق یحب الرفق ویعطی ف - بدرستیکہ خدا مہربان است میپسندد مہربانی و نرمی را و میدہد

عربی و فارسی	اردو
عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ بر مہربانی و نرمی آنچہ ندہد بر سختی	اور مہربانی کرنیوالے کو بخشتا ہی جو سختی کرنیوالے اور تند مزاج کو نہین دیتا ۔
ح ۳۳۴ إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ف ۔ چون شرم نمے کنی پس بکن آنچہ مے خواہی	ت ۔ جب تجھ مین حیا نہین ہے تو تیرا کچھ ٹھکانا نہین ہے جو چاہے وہ کرے ۔
ح ۳۳۵ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ ف ۔ نبود نبی بد زبان و نہ سخت دل و نہ شور کنندہ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوَّالِ الْخَنَا در بازارہا و نہ دشنام اختیار کنندہ یعنی از حد در بدی گذرندہ و نہ بیہودہ گوئے	ت ۔ بد زبانی اور سخت دلی اور بازار مین چلانا اور شور کرنا اور بد آدمیون کی دشنام اور روش اختیار کرنا اور بیہودہ بکنا اچھے آدمیون کا کام نہین ہے ۔
ح ۳۳۶ اَلْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ ف ۔ حیا نمے آرد مگر نیکی را ۔	ت ۔ شرم نیکیون کو پیدا کرتی ہے ۔
ح ۳۳۷ لَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ ف ۔ عار نمیکرد از رفتن ہمراہ بیوہ و مسکین يَقْضِي لَهُ الْحَاجَةَ پس میگزارد مر ہر یکے را آنچہ کار وے بودے ۔	ت ۔ بیوہ اور غریبون کے ساتھ چلنے اور اونکا کام کردینے مین عار اور نفرت نہ چاہیے ۔
ح ۳۳۸ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ ف ۔ کسیکہ دادہ شد نصیبہ او از نرمی دادہ شد حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ نصیبہ او از نیکی دنیا و آخرت و کسیکہ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ محروم کردہ شد نصیب او از نرمی محروم کردہ شد نصیبہ او از خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ نیکی دنیا و آخرت	ت ۔ جس کو نرمی ملی ہے اوس کو دنیا اور آخرت کی خوبی ملی ہے اور جس کو نرمی نہ ملی وہ دنیا اور آخرت کی خوبی سے محروم رہا ۔

حدیث و فارسی	اردو
ح لا تغضب ف- غصہ مکن۔	ت- آدمی کو غصہ اور خفگی سے بچنا چاہیئے۔
ح الا اخبرکم باهل النار کل ف- آگاہ باشید خبر دہم شمارا از اہل دوزخیان آنہا ہر عتل جواظ مستکبر سخت گو مالدار بخیل تکبر کنندہ اند۔	ت- کڑک کر بولنے والے اور مالدار ہوکر بخل کرنے والے اور غرور کرنے والے دوزخ میں جائینگے
ح لا یدخل النار احد فی قلبه ف- نہ در آید دوزخ را کسیکہ در دل او مثقال حبة من خردل من ایمان مانند دانہ رائی باشد از ایمان۔ ولا یدخل الجنة احد فی قلبه مثقال ونہ در آید بہشت را کسیکہ در دل او مانند حبة من خردل من کبر دانہ رائی باشد از غرور۔	ت- جس کے دل میں رائی کے دانہ کی برابر ایمان ہوگا وہ دوزخ میں نہ جائیگا۔ اور جس کے دل میں رائی کے دانہ کی برابر غرور ہوگا وہ بہشت میں نہ جائیگا۔
ح ان الله جمیل ویحب الجمال ف- ہر آئینہ خدا خوب ونیکوست می پسندد آراستگی را	ت- خدا پاک ہے آراستگی اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔
ح ثلثة لا ینظر الله الیهم شیخ ف- کسان اند کہ نخواہد دید خدا بسوے آنہا پیر زان وملك کذاب وعائل مستکبر زناکار و حاکم دروغگو و مفلس غرور کنندہ	ت- تین قسم کے آدمیوں پر خدا کی رحمت نہ ہوگی۔ بڈھا زناکار، حاکم جھوٹا، مفلس غرور کرنیوالا۔
ح لا یزال الرجل یذهب بنفسه حتی ف- ہمیشہ مردے کہ مرکشد نفس خود را تا کہ	ت- جو آدمی غرور کرتا ہے وہ سرکشوں میں لکھا جاتا ہے اوس

يُكْتَبُ فِي الْجَبَّارِينَ فَيُصِيبُهُ مَا أَصَابَهُمْ
نوشته میشود در سرکشان پس میرسد او را آنچه رسیده است آنها را

وہی خرابی پہونچیگی جو سرکشوں کو پہونچی ہے۔

۲۴۳ ح اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ
ف چون غضب کرد یکی شما را پس باید که دست و رو شوید از آب سرد

ت جب غصہ آوے تو ٹھنڈے پانی سے ہاتھ منھ کو دھو ڈالے تاکہ حرکت غصہ کی کم ہو

۲۴۴ ح اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ
ف چون غضب کند یکے شما و آن ایستاده است پس باید که بنشیند
پس اگر برفت از وغضب فبها ورنہ باید که بپہلو بخسپد

ت جب غصہ آوے جو کھڑا ہو تو بیٹھ جاوے اگر غصہ نہ جاوے تو لیٹ جاوے اسلئے کہ جسقدر سکون زیادہ ہوگا اوسی قدر حرکت کم اور راحت زیادہ ہوگی ۔
بقدر سکون راحت بود بنگر تفاوت دویدن و رفتن و ایستادن و نشستن و خفتن و مردن

۲۴۵ ح مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ
ف نہ نوشیده جرعه آب هیچ بنده که بهتر باشد نزد خدای بزرگ و برتر از نوشیدن جرعه غصه ۔

ت ۔ غصہ کو پینا تمام شربتوں کے گھونٹ پینے سے بڑھ کر ہے

۲۴۶ ح مَنْ مَشٰى مَعَ ظَالِمٍ لِيُقَوِّيَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ
ف کسیکه برود با ظالم تا قوت شود از و حالانکه آن میداند که هر آئینه آن ظالم است پس بے شک خارج شد آن از اسلام !

ت جس ظالم کا ظلم معلوم ہو جاوے اوسکے ساتھ پھرنا اور اوس سے موافقت رکھنا اسلام سے خارج ہونے کا سبب ہے !

۲۴۷ ح يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ
ف ۔ آورده شود مردی روز قیامت پس انداخته شود در دوزخ پس بیرون می آیند روده ہای او در دوزخ پس میگردد در ان دوزخ مانند گردیدن خر بسنگ آسیا چه پس فراهم خواهند شد دوزخیان بگرد او

ت ۔ ایک آدمی قیامت کے دن دوزخ میں ڈالا جاویگا جس کی انتڑیاں نکل پڑینگی اور وہ ان انتڑیوں کو چکر لگا کر ایسا پیسیگا جیسے گدھا چکی کے گرد پھرتا ہے ۔

فَيَقُولُونَ اَىْ فُلَانُ مَاشَانُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ

پس خواہند گفت اے فلان چہ حالت است ترا آیا بنودی

تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ

کہ امر میکردی مارا بہ نیکی و باز داشتنی مارا از بدی

قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ

گوید بودم امر میکردم شمارا بہ نیکی و خود نمیکردم آنرا

وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ

و باز میداشتم شمارا از بدی و خود میکردم آنرا

دوزخی اوس سے کہینگے اجی آپکی کیا حالت ہوئی؟ آپ تو ہم کو نیک راہ بتاتے تھے اور برائیون سے روکتے تھے۔ وہ کہیگا بے شک مین تم کو نیک راہ بتاتا تھا مگر خود اوس پر نہین چلتا تھا اور بری باتون سے روکتا تھا مگر مین خود او نہین کرتا تھا۔

ح ۲۵۰ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ فِى الْاَرْضِ مَنْ

ف۔ چون کردہ شوند گناہ در زمین پس کسیکہ

شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ

حاضر است دران و مکروہ دانست آنرا باشد مانند کسیکہ غائب

غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَ كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا

ازان و کسیکہ غائب است ازان پس خوشنود شود باشد مثل کسیکہ حاضر است

ت۔ جہان کہین بری باتین ہوتی ہون اور وہان کوئی ضرورةً موجود ہے جو ان باتون کو برا جانتا ہے سو اگرچہ وہان حاضر ہے مگر غائبون مین گنا جاتا ہے اور جو کوئی اوس مین موجود نہو لیکن اون برائیون کو اچھا جانے سو وہ آدمی اوس آدمی کی مانند ہے جو اوس مین حاضر ہے۔

ح ۲۵۱ اِذَا رَاَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا

ف۔ چون بینی بخل کہ فرمانبرداری کردہ میشود او را و خواہش

وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَاِعْجَابَ كُلِّ ذِىْ رَاْىٍ بِرَاْيِهٖ

نفسانی کہ پیروی کردہ میشود آنرا و دنیا کہ بر آخرت اختیار کردہ میشود

وَرَاَيْتَ اَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ فِيْهِ فَعَلَيْكَ نَفْسَكَ

آنرا و پسندیدن ہر عقلمندے خود را و بینی امرے را کہ چارہ نیست ترا در

وَدَعْ اَمْرَ الْعَوَامِّ

پس لازم گیر نفس خود را گوشہ نشینی و بگذار کار عوام را۔

ت۔ جب یہ بات معلوم ہو جاے کہ لوگ بخیلی کے درپے ہین اور خواہش نفسانی مین ڈوبے ہوے ہین اور آخرت کو بھول کر دنیا حاصل کرنے مین پھنسے ہوے ہین اور ہر ایک اپنی اپنی سمجھ پر خوش ہو رہا ہو اوس حالت مین لوگون کو چھوڑ کر گوشہ نشینی اختیار کرنا لازم ہے۔

ح ١٥٢ اِتَّقُوا الْغَضَبَ فَاِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلٰى قَلْبِ

ف - بپرہیزید از غضب پس ہر آئینہ آن انگر است بر دل

اِبْنِ اٰدَمَ اَلَمْ تَرَوْنَ اِلٰى اِنْتِفَاخِ اَوْدَاجِهٖ

آدمی آیا نمی بینید بسوے پر باد شدن رگہاے گردن او

وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ

و سرخ شدن ہر دو چشم او را - حالی

ت - غصہ آدمی کے دل پر چنگاری کی مانند ہے - اس واسطے کہ غصہ والے کا منھ اور گردن کی رگین پھول جاتی ہین اور آنکھین سرخ ہوتی ہین -

---

ح ١٥٣ يَقُوْلُ الْعَبْدُ مَالِيْ مَالِيْ اِنَّ مَالَهٗ ثَلٰثٌ

ف - میگوید بندہ مال من مال من ہر آئینہ مال او سہ قسم است

مَا اَكَلَ فَاَفْنٰى وَلَبِسَ فَاَبْلٰى وَاَعْطٰى فَاقْتَنٰى

آنچہ خورد پس فانی شد یا پوشید پس کہنہ شد و داد پس ذخیرہ کرد

وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهٗ لِلنَّاسِ

وسواے این پس آن شخص گزرندہ است از ان ترک کنندہ است او را براے دیگران

ت - آدمی میرا مال میرا مال پکارتا ہے حالانکہ اوسکے مال کی یہ تین حالتین ہین جو کھایا وہ نبڑا جو پہنا وہ پھٹا جو خدا کی راہ مین دیا وہ جمع کیا - ان تینون کے سوا جو ہے وہ دوسرون کے لیئے چھوڑ جاویگا -

---

ح ١٥٤ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقٰى

ف - ہمراہ میرود مردہ را سہ چیز پس واپس آید دو چیز و باقی ماند

مَعَهٗ وَاحِدٌ يَتْبَعُهٗ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَعَمَلُهٗ

ہمراہ او یکچیز میرود ہمراہ او اہل او و مال او و عمل او

فَيَرْجِعُ اَهْلُهٗ وَمَالُهٗ وَيَبْقٰى عَمَلُهٗ

پس واپس مے آید اہل او و مال او و باقی ماند عمل او -

ت - میت کے ساتھ تین چیزین اہل اور مال اور عمل جاتے ہین - ایک چیز اوسکے ساتھ رہتی ہے - دو اولٹ آتی ہین عزیز اقربا اور مال اولٹ آتے ہین - اور عمل اوس کے ساتھ رہتا ہے -

---

ح ١٥٥ اَرْبَعٌ اِذَا كُنَّ فِيْكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ

ف - چہار چیز چون باشند در تو پس ہیچ خوف نیست ترا چیزیکہ فوت شود

الدُّنْيَا حِفْظُ اَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيْثٍ وَحُسْنُ خَلِيْقَةٍ

از دنیا حفاظت کردن امانت را و راست گفتن سخن را و نیک خوئی

ت - مرنے کے وقت جب تجھ سے دنیا چھوٹے - اگر تجھ مین چار چیزین ہون تو کچھ ڈر نہین کسی کی امانت رکھی ہوئی چیز کی نگہبانی کرنا -

خَلِيقَةٍ وَعِفَّةٍ فِي طُعْمَةٍ
و پارسا از [illegible]

اور سچ بات کہنا اور نیک عادت ہونا اور کھانے مین پرہیزگار ہونا۔

---

۵۶ ح قِيلَ لِلُقْمَانَ الْحَكِيمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرَى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ صِدْقُ الْحَدِيثِ وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِينِي

ف - گفته شد مر لقمان حکیم را کدام چیز رسانید ترا آنچه می‌بینیم تو یعنی بزرگی را گفت بسبب گفتاری و ادا ے امانت و گذاشتن کار فضول و عبث۔

ت - لقمان حکیم سے کسی نے دریافت کیا کہ تجکو یہ بزرگی کس طرح ملی اوس نے جواب دیا کہ سچ بات کہنے اور امانت کو بحفاظت واپس سونپنے اور فضول کام چھوڑنے سے ملی ہے۔

---

۵۷ ح إِنَّ النُّورَ إِذَا دَخَلَ الصَّدْرَ انْفَسَحَ

ف - هر آئینه روشنی هدایت چون در آید بسینه فراخ میشود سینه

ت - جب راہ نمائی کی روشنی سینہ مین آتی ہے تو سینہ اوسکے سبب سے فراخ ہوجاتا ہے۔

---

۵۸ ح إِذَا رَأَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطَى زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَقِلَّةَ مَنْطِقٍ فَاقْتَرِبُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلَقَّى الْحِكْمَةَ

ف - چون ببینید که بنده را که داده شد ازو بے رغبتی در دنیا و کم سخنی پس نزدیک شوید از وی پس هر آئینه او داده شده است حکمت را

ت - جو کوئی دنیا مین بے رغبت کم سخن ہے اوس سے ملنا چاہیے اسلیے کہ اوسکو حکمت دیگئی ہے جو بڑی نعمت ہے۔

---

۵۹ ح إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ

ف - بپرهیز از تن آسانی پس هر آئینه بندگان خدا نے باشند آرامندگان

ت - تن آسانی سے بچو اسلیے کہ بندگان خدا تن کو آرام دینے والے نہین ہوتے ہین۔

---

۶۰ ح إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا وَفَّقَهُ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ

ف - چون اراده کند خدا به بنده نیکی را توفیق دهد او را بنیک کرداری پیش از موت۔

ت - جس کسی کو خدا نیک کرنا چاہتا ہے اوس کے کام مرنے سے پہلے اچھے ہو جاتے ہین۔

---

۶۱ ح الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ

ف - دنیا برای چهار کسان است یکے بنده که داد او را خدا

ت - دنیا چار آدمیون کے لیے ہے اول تو ایسا ہے کہ جسے خدا نے مال اور علم دیا

مَالاً وَعِلْماً فَهُوَ يَتَّقِيْ فِيْهِ رَبَّهٗ وَيَصِلُ

مال وعلم پس آن تقوے میکند دران پروردگار خود را واحسان

رَحْمَهٗ وَيَعْمَلُ اللّٰهَ فِيْهِ بِحَقِّهٖ فَهُوَ

میکند از خویشان خود وعمل میکند برائے خدا دران موافق حق آن پس این

بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْماً

آن بنده در بہترین مراتب است وبنده که داد اورا خدا علم

وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالاً فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُوْلُ

ونه داد اورا مال پس آن نیک نیت است میگوید

لَوْ أَنَّ لِيْ مَالاً لَعَمِلْتُ فِيْهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ

اگر بیشک مرا بودے مال هر آئینه دران میکردم مانند کار فلان

أَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالاً

نیک راه پس اجر هردو برابر است وبنده که داد اورا خدا مال

وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْماً فَهُوَ يَتَخَبَّطُ فِيْ مَالِهٖ

ونه داد اورا علم پس آن بے راه میرود در مال خود

بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِيْ فِيْهِ رَبَّهٗ وَلَا يَصِلُ فِيْهِ

بغیر علم نه تقوے کند دران پروردگار خود را ونه احسان کند دران

رَحِمَهٗ وَيَعْمَلُ فِيْهِ بِحَقٍّ فَهٰذَا بِأَخْبَثِ

خویشان خود را ونه عمل کند دران بحق مال پس او در بدترین

الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالاً وَ

مراتب است وبنده که نه داد اورا خدا مال ونه

عِلْماً فَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ أَنَّ لِيْ مَالاً لَعَمِلْتُ فِيْهِ

علم پس آن میگوید که بیشک اگر بودے مرا مال هر آئینه میکردم دران

اور وه خدا سے ڈرتا ہے اور اپنوں سے
احسان کرتا ہے اور خدا واسطے اوس
کے کام میں جیسا حق مال کے خرچ کرنے
کا ہے اوسی طور سے سمجھ کر خرچ کرتا ہے
ایسا آدمی بڑے مرتبہ والا ہے
اور کوئی ایسا ہے کہ خدا نے اوسے علم
دیا مگر مال نہ دیا لیکن اوسکی نیت درست
ہے اوسکا خیال ہے اگر مجھے مال دیا
جاتا تو میں اوسکو فلانے کی مانند نیک
راہ میں خرچ کرتا ایسا آدمی بھی اجر
پانے میں پہلے کی مانند ہے اور کوئی ایسا ہے
کہ اوسکو مال ملا ہے اور علم نہیں ملا وہ خرچ
کے طریقے نہیں جانتا بے راہ خرچ کرتا ہے
نہ خدا سے ڈرتا ہے نہ اپنوں سے سلوک کرتا
ہے ایسا آدمی نہایت خراب درجہ کا ہے اور
کوئی ایسا ہے کہ نہ اوسکو مال ملا ہے نہ علم
اوسکا ایسا خیال ہے کہ جو مجھے مال ملتا
تو فلانے کی طرح خراب کاموں میں
برباد کرکے مزے اڑاتا سو اوس کو
بھی بدنیتی کے سبب ایسا ہی
خراب درجے کا اجر
ملے گا —

بعمل فلان فهو بنيته ووزرهما سواء مانند کار فلان گمراه پس همان نیت او است و گناه هر دو برابر است	یہ دونو گناہ مین برابر ہین -
٦٢ح اتقوا الله واجملوا فی الطلب ف - پرہیزگاری کنید از خدا و اعتدال کنید در جستن رزق	ت - خدا کی پرہیزگاری کرو نافرمانیون سے بچو - اور میانہ روی اختیار کرو رزق کے ڈھونڈھنے مین
٦٣ح من شقاوة ابن آدم ترکہ استخارة ف - از بدبختی مردم این است کہ بگزارد طلب نیکی را الله ومن شقاوة ابن آدم سخطہ بما از خدا و از بدبختی مردم این است کہ ناخوش شود از آنچہ قضی الله لہ از قضائے مقرر کرد خدا برائے او	ت - بدبخت آدمی وہ ہے جو خدا سے نیکی طلب کرنا چھوڑ دے اور وہ آدمی بھی بدبخت ہے کہ جیسی کچھ اوسکی حالت ہے اوس پر ناراض و ناخوش رہے -
٦٤ح کل منافق یتکلم بالحکمة ویعمل بالجور ف - ہر منافق کلام کند بہ حکمت و عمل کند بناراستی	ت - منافق کی باتین اچھی ہوتی ہین اور چال کھوٹی جیسا کہتا ہے ویسا نہین کرتا -
٦٥ح قال النبی امرنی ربی بتسع خشیة ف - فرمود نبی کہ امر کرد مرا پروردگار من بہ نہ امر خوف الله فی السر والعلانیة وکلمة خدا کردن پوشیدہ و آشکارا و سخن العدل فی الغضب والرضاء والقصد براست گفتن در حالت غصہ و رضا و میانہ روی فی الفقر والغنا وان اصل من قطعنی در تنگی و فراخی و آمیختن بکسیکہ قطع کرد مرا واعطی من حرمنی واعفو عمن ظلمنی و دادن بکسیکہ محروم کرد مرا و درگذر کردن از آن کہ ظلم کرد بر من	ت - پیغمبر صاحب نے فرمایا کہ مجکو خدا نے نو باتون کا حکم کیا ہے - اول پوشیدہ و ظاہر خدا کا ڈر رکھنا - دوسرے سچ انصاف کی بات کہنا خواہ خفگی کی حالت ہو یا خوشی کی - تیسرے درمیانی چال چلنا تنگی کی حالت ہو یا فراخی کی - چوتھے جو کوئی میل ملاپ توڑے تو بھی اوس سے ملے رہنا پانچوین جو کوئی محروم رکھے اور کچھ سلوک نہ کرے تاہم اوس کو محروم نہ رکھنا اور دینا چھٹے جو کوئی برائی کرے اوس سے بدلا نہ لینا اور درگذر کرنا -

وَاَنْ يَكُوْنَ صَمْتِيْ فِكْرًا وَنُطْقِيْ ذِكْرًا وَنَظَرِيْ عِبْرَةً

واینکه باشد خاموشی من فکر و گفتن من ذکر ونظر من عبرت -

اور تو یہ کہ چپ رہنا اور غور و فکر مخلوق الٰہی میں کرنا آنکھوں میں تکریر یا یاد الٰہی اور نصیحت اور نیکی کا دیکھنا عجیب فطرت مخلوقات میں کی دیکھنا ہے آنکھوں کے ساتھ ہو جہل اور غفلت کے ساتھ نہ ہو -

ح اَلسَّعِيْدُ مَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ

ف - نیکبخت البتہ کسیکہ دور کردہ شود از فتنہ ہا -

ت - جو کوئی فتنہ و فساد سے بچا رہا وہ نیک بخت ہے -

ح لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاحِشًا

ف نبود رسول خدا فحش گو

وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَّابًا فِي الْاَسْوَاقِ

و نہ بیہودہ گوینده و نہ شور کننده در بازار ہا

وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَصْفَحُ

و نہ میگرفت بدی را عوض بدی لیکن معاف میکرد در باطن و در گذر میکرد بظاہر

ت - مسخرا پن اور بیہودہ پن اور بازار میں بکواس کرنا برے لوگوں کا کام ہے اور بدی کے ساتھ بدی سے پیش نہ آنا بلکہ ظاہر اور باطن میں معاف کرنا بہت بڑے نیک آدمیوں کی بات ہے

ح وَاللّٰهِ مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِيْ نَجْمٍ حَيٰوةَ اَحَدٍ

ف قسم خدا نگردانید خدا در ستارگان زندگی کسے

وَلَا رِزْقَهُ وَلَا مَوْتَهُ وَاِنَّمَا يَفْتَرُوْنَ

ونہ رزق کسے ونہ موت کسے را وجز این نیست کہ افترا میکنند

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَيَتَعَلَّلُوْنَ بِالنُّجُوْمِ

بخدا دروغ را کہ قرار میدہند علت ہاے چیزہا را بہ ستارگان

ت - ستاروں میں اثر کسیکو جلانے یا مار ڈالنے یا رزق دینے کا نہیں ہے اور جو لوگ ایسا نجوم سے خیال کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں -

ح تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ

ف - کامل سلام شما درمیان شما مصافحہ است

ت - پورا پورا اسلام آپس میں ہاتھ ملانا ہے -

ح مَلْعُوْنٌ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ

ف راندہ شدہ از رحمت الٰہی کسیکہ بنشیند درمیان دائرہ مردم

ت - وہ آدمی ملعون ہے کہ لوگوں کے گروہ میں گھس کر بیچ میں جا بیٹھے اور انکے منہ کا سامنا روکے

ح / ف	ت
ح نهى أن يمشي الرجل بين المرأتين ف ـ بازداشت پیغمبر خدا از رفتن مرد را درمیان دو زنان	ت ـ عورتون کے درمیان مرد کو چلنا فتنہ اور بیحیائی کے سبب نہ چاہیے
ح إذا تثاءب أحدكم فليمسك بيده ف ـ چون فاژه کند یکے شما باید که بازدارد آنرا بدست خود	ت ـ جمائی کو روکو اور وہ اوسوقت آتی ہے جب آلکسائے ہوتے ہین اور کسالت اور غفلت اور بدہضمی طبیعت پر چھا جاتی ہے
ح الأجدع شيطان ف ـ مقطوع الاطراف و مقطوع الحجت شیطان است -	ت ـ بے دلیل لغویات شیطانی ہے -
ح لا عيش إلا عيش الآخرة ف ـ نیست عیش مگر عیش آخرت -	ت ـ دنیا مین زندگی کی خوشی کچھ نہین آخرت مین جاودانی کی خوشی ہے -
ح المستبان ما قالا فعلى البادئ ف ـ دو کسان باہمدگر دشنام دہند گناه آنچه گفتند بر آن کس است که ابتدا ما لم يعتد المظلوم کننده است تا آنکه تجاوز کند مظلوم باد -	ت ـ دو آدمی آپس مین گالیان ایک دوسرے کو دین پس پہلے جس نے گالی دی وہی گنہگار ہے بسبب ظلم اور برانگیختہ کرنے کے گالیان دینے مین جب تک دوسرا تجاوز نکرے -
ح أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس ف ـ آیا میدانید که چه چیز داخل سکند آدمی را در الجنة تقوى الله وحسن الخلق أتدرون جنت آن پرہیزگاری خدا و نیک خوئی است آیا میدانید ما أكثر ما يدخل الناس النار الأجوفان که چه چیز داخل سکند آدمی را در دوزخ دو کاواک الفم والفرج دہن و شرمگاه اند -	ت ـ جنتی متقی اور نیکخو ہوتے ہین اور دوزخی حرام کھانے والے اور ممنوع باتین کہنے والے اور حرامکار ہوتے ہین -
ح لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضبه ف ـ نه باہم لعنت کنید بلعنت خدا و نه غضب	ت ـ آپسمین ایسے الفاظ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہے اور خدا کا غضب

عربی و فارسی	اردو
اللّٰہ ولا یجھلکم خدا او نہ برد دوزخ	اور تو جہنم میں جاوے گا۔
ج من لعن شیئا لیس لہ باھل ف کسیکہ لعنت کرد بر چیزے کہ نیست مر او لایق آن رجعت اللعنۃ علیہ پس باز آید لعنت بر آن لعنت کنندہ۔	ت۔ جو کوئی کسی پر لعنت کہے اور وہ ویسا نہو تو کہنے والے پر لعنت اولٹی پڑتی ہے۔
ج ما احب انی حکیت احدا ف۔ نپسندم اینکہ بر آینہ نقل کنم کسے را حالانکہ باشد مرا وان لی کذا وکذا بر آن نقل کردن چنان وچنان یعنی مال بدست آید۔	ت۔ کسی کی نقل یا سوانگ لانا اچھا نہیں ہے خواہ اوسمیں فائدہ ہی کیوں نہ ہو۔
ج لیحجزک عن الناس ما تعلم ف۔ ہر آینہ باز دارد ترا از مردمان آنچہ میدانی من نفسک از نفس خود۔	ت۔ لوگوں کی عیب گیری سے باز رکھ اپنے عیبوں کو دیکھنا چاہیے بیت نتھی عیبوں کی جب ہمیں اپنی خبر۔ رہے دیکھتے اوروں کے عیب وہنر پڑی اپنی برائی پہ جب نظر۔ تو نگاہ میں کوئی برا نہ رہا
ج ان اللسان اوردنی الموارد ف۔ بر آینہ زبان انداختہ است مرا بجاہاے ہلاکت۔	ت۔ زبان بڑی خرابیوں اور مصیبتوں میں ڈالتی ہے۔
ج من نصر قومہ علی غیر حق فھو ف کسیکہ مدد کند قوم خود را بر غیر حق۔ پس آن کالبعیر ردی فھو ینزع بذنبہ بمنزلہ اشتر است کہ در چاہ افتد پس کشیدہ شود بدم او۔	ت۔ ناحق پر مدد دینا گویا کنوئیں میں گر کر ہلاک ہونا ہے اسلیئے کہ اونٹ دم کھینچنے سے نہیں نکل سکے گا ہلاک ہو جاویگا۔
ج رغم انفہ ادرک والدیہ ف۔ خاک آلودہ شد بینی کسیکہ یافت مادر وپدر خود را۔	ت۔ خوار اور ذلیل وہ ہے جس کے ماں باپ یا ان دونوں میں سے

حدیث و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ وقت پیری یکے یا ہر دو آنہا را پس نہ در آید (بسبب لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ خدمتگاری آنہا) جنت را	ایک ضعیفی مین خدمت کرنے کے لیے ہیں۔ پھر وہ خدمت کر کے جنت مین داخل ہونے کے لائق اپنے کو نہ بناوے۔
ح إِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي ف۔ ہر آئینہ پیوستن با بستگان سبب محبت است الْأَهْلِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ مَنْسَأَةٌ فِي در اقارب و زیادتی برکت است در مال و تاخیر کردن الْأَثَرِ است در اجل۔	ت۔ اپنوں سے ملے رہنے مین تین فائدے ہیں۔ ایک تو بھائی بندوں سے محبت بڑھتی ہے دوسری آپس کے جھگڑے نہ ہونے سے مال مین برکت ہوتی ہے تیسرے بسبب نہ لاحق ہونے رنج اور غم کے عمر زیادہ ہوتی ہے۔
ح طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ ف۔ طلب کردن رزق حلال فرض است بعد فرض خدا	ت۔ حلال روزی طلب کرنا فرض خدا کے بعد فرض ہے۔
ح اَلتَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ ف۔ بازرگان راست گو امانتدار محشور شود در قیامت وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ با پیغمبران و صدیقان و شہیدان۔	ت۔ سوداگر سچا امانتدار کا حشر قیامت کے دن پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔
ح مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ ف۔ کسیکہ بروید گوشتش از مال حرام فَالنَّارُ أَوْلَى پس آتش در وے سزاوار تر است	ت۔ جس کے بدن پر گوشت حرام کی خوراک سے پیدا ہو وہ دوزخ کے لائق ہے۔
ح إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدَى ف۔ چون دہد یکے شما دیگرے را وام پس ہدیہ فرستاد	ت۔ جو کوئی کسی کو قرض دیوے اوسکے دباؤ سے نہ اوس سے

حدیث و فارسی	اردو
إليه أو جعله على الدابة فلا يركبه ولا يقبله مقروض شود آن یا سوار گرداند او را بر مرکب پس سوار شود بر وی و نه هدیه قبول کند	تحفہ لے نہ اوسکے جانور پر سوار ہووے اور قرض لینیوالے خوشامد سی تحفہ بھیجتے ہیں اوسے قبول نہ کرے -
۱۹۳ ح لا تلقوا السلع حتى يهبط بها ف - پیش میائید کالاے را که برای جلب بود تا آنکه فرود إلى السوق آورده شود بسوے بازار -	ت - جب کوئی بیوپاری کسی جگہ غلہ اسباب بیچنے کی غرض سے لاوے اوس سے آگے جاکر نہ لے کر خود سستا خرید لے یا مہنگا کرادے جب وہ بازار میں آجاوے تب مضائقہ نہیں -
۱۹۴ ح لا يبيع الرجل على بيع أخيه ف - بیع نکند مرد بر بیع برادر خود و خواستگاری ولا يخطب على خطبة أخيه نکند زنی را بر خواستگاری برادر خود -	ت - جو کوئی کچھ خرید رہا ہو اوسپر گرکے خود نہ خریدے - اور جو کوئی سگائی اپنی کرتا ہو خود اپنی سگائی کرکے اوسکی سگائی نہ توڑے -
۱۹۵ ح من احتكر فهو خاطئ ف - هر که احتکار کرد پس وے عاصی است -	ت - جو کوئی غلہ اس غرض سے روکے کہ جب مہنگا ہوگا تب بیچونگا وہ اور کسی جگہ سے کوئی خیر سستی لاوے اور بیچا ہو جب مہنگی ہو تو کچھ مضائقہ نہیں
۱۹۶ ح من أخذ أموال الناس يريد ف - کسیکه بگیرد مال مردم را و در آن حال که اراده دارد أداءها أدى الله عنه ومن أخذ ادای آن را ادا کرد خدا تعالی از وی و کسیکه بگیرد در يريد إتلافها أتلفه الله حالیکه میخواهد هلاکت آن را هلاک سازد او را خدا تعالی -	ت - جو کوئی کسی سے قرض لیوے اس ارادے سے کہ ادا کرونگا - تو خدا اوسپر ادا کرنا آسان کردیگا اور جو اس ارادے سے لے کہ خرچ کر ڈالونگا اور ادا نکرونگا تو خدا اوس پر تنگی ڈالے گا اور وہ برباد ہوجاوے گا -
۱۹۷ ح يغفر للشهيد كل ذنب ف - آمرزیده شود شهید را هر گناه إلا الدين جز وام -	ت - جو کوئی خدا کی راہ میں مارا جاوے یا سچ بات میں بے گناہ قتل ہو وہ شہید ہے اوسکے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوتا -

۹۰ ح مَنْ مَاتَ وَهُوَ بَرِيٌّ مِنَ الْكِبْرِ ف - کسیکه بمیرد حالانکه وے پاک است از غرور کردن وَالْغُلُولِ وَالدَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ واز خیانت کردن واز وام در آید بہشت را -	ت - جو کوئی اس حال مین مرے کہ وہ غرور اور چوری اور قرض سے پاک ہے وہ جنت مین داخل ہوگا -
۹۱ ح لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ ف - نیست مر رگ ظالم را حق -	ت - ظالم کا استحقاق کسی امر مین نہین ہے -
۹۲ ح مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا ف - کسیکه غارت کند مال کسی را پس نیست آن کس از ما -	ت - لوٹنے اور دھاڑا ڈالنے والا مذہب اسلام سے خارج ہے -
۹۳ ح إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ ف - وقتیکه نزاع کنید بابت تنگی راه خانه گردانیده شود عَرْضُهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ پہنائے آن ہفت گز -	ت - چوک اور راستون اور کوچون مین فراخی ضرور چاہیئے جو تندرستی کا سبب ہے -
۹۴ ح مَنْ وَجَدَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَا عَدْلٍ ف - کسیکه یافت شئے افتاده را پس باید که گواه گیرد یک مرد أَوْ ذَوَيْ عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ یا دو مرد خداوند عدل را و نہ پوشد و نہ غائب گرداند پس وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ اگر بیابد مالک او را پس باید که رد کند آنرا بروے -	ت - جو کوئی چیز پڑی ہوئی پا جاوے اوسے ایک دو سمجھدار آدمیون کو دکھاوے پھر جب اوس کا مالک آوے اوسے سپرد کر دے -
۹۵ ح مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ ف - نیست کسیکه نظر کند بسوے خوبی ہاے زنے أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اول بار یعنی ناگہان نظر افتد پس فرو خواباند چشم خود را مگر آفرید	ت - جو کوئی مسلمان کسی خوبصورت عورت کو بلا قصد اچانک دیکھ لے پھر اپنی نظر پرہیزگاری سے پھیرے وہ خدا سے

اَللّٰہُ لَہٗ عِبَادَۃٌ گردانند خدا تعالیٰ برائے او عبادت را۔	نزدیک عابد اور پارسا ہے یعنی وہ کام عبادت ہوا۔
ح - مَنْ وُلِدَ لَہٗ وَلَدٌ فَلْیُحْسِنْ اِسْمَہٗ وَاَدَبَہٗ ف - کسیکہ فرزند پیدا شود مر او را فرزند پس باید کہ نام نہد او را نیک و ادب دہد فَاِذَا بَلَغَ فَلْیُزَوِّجْہُ و او را چون بالغ شود پس نکاح کناند او را۔	ت - جسکے لڑکا پیدا ہو اوسکا نام اچھا رکھے اور اوس کو علم اور ادب سکھاوے اور جب بالغ ہوجاوے تو اوسکا نکاح کردے۔
ح - مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰہُ بِہٖ وَمَنْ یُرَائِیْ ف - کسیکہ مشہور سازد عبادات خود مشہور گرداند او را اللہ تعالیٰ یُرَائِیْ اللّٰہُ بِہٖ برائی دنفتری کسیکہ ریاکاری کند ظاہر خواہد داد او را مثل ریاکاران	ت - جو اپنی خوبیوں اور بھلائیوں کی باتیں لوگوں میں سُناتا پھیلاتا پھرے اوسکو خدا سفتری مشہور کریگا اور جو ریاکاری کریگا اوسکو ریاکاری کی سزا دیگا۔
ح - خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ ف - بہترین شما بہترین شما است مر اہل خود را	ت - تم میں وہ بہت اچھا ہے جو اپنے گھر کے لوگوں کے ساتھ ہر کام میں اچھا ہو۔
ح - اِیَّاکُمْ وَلُحُوْنَ اَھْلِ الْعِشْقِ ف - پرہیز کنید از لحن ہائے عاشقان۔	ت - جیسے عاشقانہ غزلیں اور اشعار پڑھتے ہیں ویسے پڑھنا نچاہیئے اس سے طبیعت بگڑتی ہے۔
ح - اِمْسَحْ رَاْسَ الْیَتِیْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْکِیْنَ ف - بگردان دست بر سر یتیم و بدہ طعام مسکین را	ت - یتیم کے سر پر محبت سے ہاتھ پھیر اور مسکین کو کھانا کھلا۔
ح - اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا ف - غیبت در گناہ سخت تر است از زنا۔	ت - زنا کرنے کے گناہ سے غیبت کا گناہ زیادہ ہے۔
ح - اِذَا تَقَاضٰی اِلَیْکَ رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ ف - چون بیارند قضیہ بسوئے تو دو کس ان پس حکم مده لِلْاَوَّلِ حَتّٰی تَسْمَعَ کَلَامَ الْاٰخَرِ مر اول را تا آنکہ بشنوی سخن دیگر را۔	ت - جو دعویدار کوئی جھگڑا تیرے سامنے پیش کرے تو جب تک جسپر دعویٰ کیا ہے اوسکی کیفیت نہ سُن لے کچھ فیصلہ نہ کر اور کچھ حکم نہ دے۔

حدیث و ترجمۂ فارسی	ترجمۂ اردو
ج ۵۰ اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ ف ۔ ہر آئینہ مبغوض ترین مردمان بسوی خدا ناحق سخت خصومت کنندہ	ت ۔ خدا کے نزدیک بہت برا آدمی وہ ہے جو ناحق بات پر سخت جھگڑا کرے ۔
ج ۵۱ عَیْنَانِ لَا تَمَسُّھُمَا النَّارُ عَیْنٌ ف ۔ دو چشمان اند کہ نرسد آنہارا آتش دوزخ یکے چشم بَکَتْ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَعَیْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ کہ بگریید از خوف خدا و دیگرے کہ بہ شب نگہبانی کند فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ در راہ خدا	ت ۔ ان دو آنکھوں کو دوزخ کی گرمی نہ پہونچے گی جو ایک تو خدا کے ڈر سے رو پڑتی ہے اور دوسری اوس کے راستے مین جاگتی ہے
ج ۵۲ اَلْبَرَکَۃُ فِیْ نَوَاصِی الْخَیْلِ ف ۔ برکت در پیشانی ہاے اسپہا است ۔	ت ۔ گھوڑوں کی پیشانی مین برکت ہی ۔ ولنعم ما قیل ۔ کبھی ہوو نہ توکل اوسکو نہ توڑا ✝ بندھا ہے جسکے دروازہ پہ گھوڑا
ج ۵۳ مَنْ یَّکْتُمْ غَالًّا فَاِنَّہٗ مِثْلُہٗ ف ۔ کسیکہ بپوشد خیانت کنندہ را پس ہر آئینہ آن مانند اوست ۔	ت ۔ جو کوئی چور کو چھپاوے وہ بھی چور ہے ۔
ج ۵۴ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ف ۔ بیشک خدای بزرگ فرض کرد احسان کردن بر تمام چیزہا ۔	ت ۔ سبھون پر احسان کرنا فرض ہے ۔
ج ۵۵ مَوْتُ غُرْبَۃٍ شَہَادَۃٌ ف ۔ مردن بسافرت بمنزلۂ شہادت است ۔	ت ۔ سفر کی حالت مین مرنا بمنزلہ شہید ہونے کے ہے ۔
ج ۵۶ حَقُّ کَبِیْرِ الْاِخْوَۃِ عَلٰی صَغِیْرِھِمْ ف ۔ حق برادر بزرگ بر خورد کَحَقِّ الْوَالِدِ عَلٰی وَلَدِہٖ چون حق پدر بر پسر اوست ۔	ت ۔ بڑے بھائی کا حق چھوٹے پر باپ کی مانند ہے ۔
ج ۵۷ مَا اَکْرَمَ شَابٌّ شَیْخًا مِنْ اَجْلِ سِنِّہٖ ف ۔ تعظیم کرد جوان پیرا بسبب سنی او ت	ت ۔ جو کوئی بڈھے آدمی کی تعظیم تکریم کرے تو جب وہ

إلا قيض الله له عند سنه من يكرمه

مگر مقرر سکند خدا برائے او نزد کبر سنی او کسے را که تعظیم کند او را

بڈھا ہوگا اوس کی بھی تعظیم و تکریم ہوگی۔

ح طعام الاثنين يكفي الثلثة وطعام الثلثة يكفي الاربعة وطعام الاربعة يكفي الثمانية

ف طعام دو کسان کافی است سه کسان را و طعام سه کسان کافی است چهار کسان را و طعام چهار کسان کافی است هشت کسان را

ت- دو آدمی کی خوراک تین شخصوں کے لیئے کافی ہے اور تین کی چار کے لیئے اور چار کی آٹھ آدمیوں کے لیئے۔

ح إن كثرة الاكل شؤم

ف- هر آئینه زیاده خوردن سبب بے برکتی و بدبختی است۔

ت- زیادہ کھانا بے برکتی اور بدبختی ہے

اندرون از طعام خالی دار تا درون نور معرفت بینی

ح كلوا جميعا ولا تفرقوا فإن البركة مع الجماعة

ف- بخورید شامل شده و علیحده علیحده نخورید پس هر آئینه برکت با جماعت است۔

ت- الگ الگ نہ کھانا چاہیئے۔ اکٹھے ہو کر کھانا چاہیئے اس لیئے کہ برکت شامل کھانے میں ہے۔

ح يخرج الرجل مع ضيفه إلى باب الدار

ف بیرون آید میزبان همراه مهمان خود تا در خانه برائے تعظیم

ت- مہمان کے ساتھ میزبان کو تعظیم کے لیئے رخصت کرنے کے واسطے گھر کے دروازہ تک جانا چاہیئے۔

ح نهى عن الوشر والوشم والنتف

ف- باز داشت از روشن کردن دندان و نقش کردن از سوزن در جلد بدن و موے برکندن۔

ت- دانتوں کو خوبصورتی کے لیئے روشن کرنا اور سوئی سے بدن کو گود کر نیل یا سرمہ بھرنا اور زینت کے لیئے یا سفیدی دور کرنے کے لیئے بال اکھاڑنا نہ چاہیئے۔

ح من كان له شعر فليكرمه

ف- کسے را که باشد مر او را موے پس باید که درست دارد او را

ت- جس شخص کے سر پر بال ہوں اسکو مناسب ہے کہ انکو درست رکھے۔

ح إن الله طيب يحب الطيب

ف- هر آئینه خدا پاک است دوست میدارد پاکی و خوشبو را

ت- خدا پاک ہے پاکی اور صفائی کو چاہتا ہے اور آراستہ

نظيفٌ يحبُّ النظافةَ كريمٌ يحبُّ الكرمَ جوادٌ يحبُّ الجودَ و پاکیزه است دوست میدارد پاکیزگی را۔ کریم است دوست میدارد کرم را۔ بخشنده است دوست میدارد بخشش را۔	ہے آراستگی کو دوست رکھتا ہے۔ اور مہربان ہے مہربانی کو اچھا جانتا ہے اور بخشش کرنے والا ہے بخشش کو پسند کرتا ہے۔
ح ٥٢٢ الجالبُ مرزوقٌ والمحتكرُ ملعونٌ ف - سوداگر یا بیجا برنده رزق داده شده است و احتکار کننده لعنت کرده شده است	ت - سوداگری رزق حاصل کرنیکا سبب ہے اور غلہ اور سامان اس سبب روک رکھنا کہ مہنگا ہوگا جب بیچینگے وہ ملعون ہے
ح ٥٢٣ لا ينظرُ في قعرِ بيتٍ لأحدٍ قبلَ أن يستأذنَ فإن فعلَ ذلكَ فقد خانهم ف - نبیند در اندرون خانه مر کسے را پیش از اذن یافتن پس اگر کند این فعل پس تحقیق خیانت کرد آنها را	ت - کوئی کسی کے گھر میں اوس کے بغیر اذن کے نہ جھانکے جو بلا اذن جس گھر کو جھانکیگا وہ اوس گھر کا چور ہے۔
ح ٥٢٤ إنّ اللهَ هو المسعِّرُ القابضُ الباسطُ الرازقُ ف - بے شک خدا نرخ مقرر کننده و رزق تنگ کننده و رزق فراخ کننده و رزق دہنده است۔	ت - نرخ کا کم یا زیادہ کرنا اور اسکا کسی پر تنگ کرنا اور فراخ کرنا اور کسی کو رزق دینا یہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔
ح ٥٢٥ من أنظرَ معسرًا أو وضعَ عنه أظلّه اللهُ في ظلّه ف - کسیکه مهلت دهد تنگدست را یا معاف کند وام از و سایه دهد او را خدا در سایهٔ خود۔	ت - جو کوئی تنگدست کو مہلت دے یا اوس سے قرض دور کرے اونکو خدا اپنی رحمت کے سایہ میں رکھیگا۔
ح ٥٢٦ إنّ خيرَكم أحسنُكم قضاءً ف - مر آئینه بهترین شما نیکترین شما در اداے قرض است	ت - وہ آدمی بہت اچھا ہے جو قرض کے ادا کرنے میں بہت اچھا ہے
ح ٥٢٧ إنّما جزاءُ السلفِ الحمدُ والأداءُ ف - بدرستیکه بدلہ قرض سپاسگزاری و اداے قرض است	ت - قرض کا بدلا یہ ہے کہ جس نے دیا اوسکی شکرگذاری کرنا اور قرض کو ادا کر دینا۔

حدیث و فارسی	اردو
ح اَلْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُوْدَةٌ ف- شے عاریت رسانیدہ شود و شیر دار جانور واپس کردہ شود وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيْمُ غَارِمٌ و قرض ادا کردہ شود و ضامن تاوان دہندہ است۔	ت- جو چیز کسی سے مانگ کر لیوے اوسے حفاظت کی ساتھہ واپس دیوے اور جو جانور دودھ پینے کے لیے لیا جاوے اولٹا دیوے اور جس کسی سے قرض لیوے اوسے ادا کر دیوے اور جو کسیکا ضامن ہو تو اپنے پاس سے مال ضمانت ادا کر دے
ح مَنْ تَحَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ ف- کسیکه آراسته کند خود را بچیزے که نداده شده باشد كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ مانند پوشندہ دو جامه دروغ است که عاریتی باشند	ب- جو کوئی لباس مانگا ہوا یا امانت رکھا ہوا زاہدون اور صالحون کی مانند پہنے جو خود اونکے موافق نہو سوا پہنا دھوکا دینا ہے۔
ح مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ ف- کسیکه جا دہد شے گم شدہ را پس آن گمراہ است مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا تا آنکه تعریف کند آنرا درمیان مردمان۔	ت- جس کسی کی گمی ہوئی چیز کوئی پاوے اور اوسی اوٹھا کر اپنے گھر لے آوے وہ آدمی گمراہ ہے اگر وہ چیز لوگون کو شناخت کرا دے اور کہدے کہ جسکی ہو میری یہان رکھی ہے لیجاوے تو کچھ مضائقہ نہین۔
ح رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ ف- برداشته شد قلم از سه کسان از خوابیده حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ تا آنکه بیدار شود از کودک تا آنکه بالغ شود وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ حَتّٰى يَعْقِلَ و از بے عقل تا آنکه عاقل شود۔	ت- آدمی کے تین حالتون کے گناہ نہین لکھے جاتے ہین ایک تو سویا ہوا- دوسرے نابالغ لڑکا- تیسرے دیوانہ-
ح اَلْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ ف- زنان نافرمانی کنندگان و خلع کنندگان از شوہران آنہا منافق ہستند	ت- جو عورتین خاوندون کی نافرمانی کرتی ہین اور اونسے چھوٹنا چاہتی ہین وہ منافق ہین۔
ح مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ ف- کسیکه دعوے کند نسبت غیر پدر خود حالانکه آن	ت- جو کوئی جس کا بیٹا ہو اوس کا ظاہر نہ کرے

يعلم فالجنة عليه حرام میداند پس بہشت بروے حرام است	دوسرے کا بیٹا بنے وہ آدمی بہشت میں نجاوے گا۔
ح أطعموا الجائع واسقوا الظمآن وأمروا ف۔ طعام بدہ گرسنہ را و آب بنوشان تشنہ را و امر کن بالمعروف وانهوا عن المنكر فان لم تطق بہ نیکی و باز دار از بدی پس اگر طاقت نداری ذلك فكف لسانك الا من خير اینہا پس بند کن زبان خود را مگر از نیکی۔	ت۔ بھوکے کو کھانا کھلاؤ پیاسے کو پانی پلاؤ۔ نیک کام کے لیئے کہو۔ برائی سے روکو۔ اگر یہ کام کر سکو تو اپنی زبان کو بھی برا کہنے سے بند رکھو۔ اگر کچھ کہو بھی تو نیک بات کہو۔
ح من تطبب ولم يعلم منه طب فهو ف۔ کسیکہ طبیب قرار دہد خود را حالانکہ ندانستہ شد از و علم طب پس او ضامن ضامن است۔	ت۔ جو کوئی علم طب کو نہ جانے اور کسی کا علاج کرے اور اوسکے علاج سے کوئی مرجاوے تو اوسپر دیت لازم آتی ہے۔ دیت اوس مال کو کہتے ہیں کہ کسی نفس کے قتل کرنے کے بدلے میں دیا جاوے۔
ح تعافوا الحدود فيما بينكم ف۔ معاف کنید حدہا را آنچہ در میان شما واقع شوند	ت۔ موجب حدود کو آپس میں معاف کردو اور حاکم کے پاس لیجاؤ اوسلیے کہ وہ معاف نہیں کرسکتا حدود شرع گناہونکی سخت سزا سے مراد ہے۔
ح ملعون من عمل عمل قوم لوط ف۔ ملعون است کسیکہ کند کار چون کردار قوم لوط	ت۔ جو کوئی قوم لوط کا سا کام کرے اوسپر خدا کی لعنت ہے۔
ح كان يضرب في الخمر بالنعال والجريد ف۔ بود کہ میزد در نوشیدن شراب با پاپوش و شاخ درخت خرما أربعين چہل	ت۔ جو کوئی شراب پیوے اوسے چالیس جوتیاں اور چالیس کھجور کی چھڑیاں مارنا چاہیے۔
ح الخمر مخامر العقل ف۔ شراب آنست کہ پوشیدہ کند عقل را۔	ت۔ شراب وہی ہے جسکے پینے سے عقل میں زوال آجاوے [illegible]

حدیث و ترجمہ فارسی	ترجمہ اردو
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ اَوْ يُوْبِقَهٗ بروز قیامت طوق کردہ شدہ تا آنکہ خلاصی دہد او را انصاف یا ہلاک کند او را۔	قیامت کے دن گلے مین طوق پڑا ہوا آویگا وہ انصاف کرنے کے سبب رہائی پائیگا اور انصاف نکرنے کے سبب دوزخ کے عذاب مین پڑا رہیگا۔
ح مَوْتُ الْفُجَاءَةِ اَخْذَةُ الْاَسَفِ ف - مردن ناگہان سبب گرفتن اندوہ و افسوس است	ت - ناگہانی موت قابل افسوس ہی کیونکہ [illegible] الا کچھ کہہ سکے نہ کر سکے
ح اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا ف - [illegible]	ت - [illegible] جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو جانا چاہیے۔
ح زُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْمَوْتَ ف - زیارت کنید شما قبرہا را پس تحقیق آن یاد دہاند موت را	ت - قبرون کو دیکھ کر موت یاد آتی ہے اسلئے اونکی زیارت کرنا چاہیے۔
ح اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ ف - پرہیز کن از فریاد ستم رسیدہ پس تحقیق شان این است کہ درمیان آن و درمیان خدا پردہ نیست۔	ت - مصیبت زدہ کی فریاد سے بچنا چاہیے اسلئے کہ اسکی فریاد اور خدا تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہین ہے۔ بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن اجابت از در حق بہر استقبال مے آید
ح لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا ف - نہ دشنام دہید مردگان را پس تحقیق آنہا رسیدند بسوے آن چیزے کہ پیش رسانیدند۔	ت - جو لوگ مرگئے اونکو گالیان نہ دو اسلئے کہ جو کچھ دنیا مین کیا وہ اونکے ساتھ ہے پھر انکو برا کہنا نہ چاہیے۔ سنگ پھینکے ہی مری قبر پہ گل کے بدلے گالیان دیتے ہیں مرگ بھی قتل کے بدلے
ح لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ ف - درست نیست صدقہ مر مالدار و نہ مر صاحب قوت و تندرست را	ت - مالدار کو جو کسب کر سکتا ہوا اس کو بھیک مانگنا یا بھیک لینا درست نہین ہے۔
ح وَيْلٌ لِلْاُمَرَاءِ وَوَيْلٌ لِلْعُرَفَاءِ ف - خرابی است برای حاکمان و خرابی است برای رفیقان	ت - جو لوگ کم و بیش حکومت رکھتے ہین جیسے امیر۔ چودھری۔ امین۔

وَوَيْلٌ لِلْأُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کار گزاران و خرابی ست برای امینان تمنا کنند و آرزو خواهند کرد قومها روز قیامت

أَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُونَ

که تحقیق موی پیشانی انها آویخته شده بودی بثریا جنبش کنند

بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا

درمیان آسمان و زمین و هر آئینه آنها نه بودندی

عُمِّلُوا عَلَى شَيْءٍ

عامل بر کدام چیز

تحصیلدار تھانہ دار وغیرہ جو لوگ اپنے فرائض منصبی کو ادا کرنے کے سبب قیامت کے دن ایسی مصیبت میں ہونگے کہ اگر اونکی چوٹیاں آسمان میں لٹکا کر اوپر جھلائے جاتے تو یہ عذر ابھی بہ نسبت اوسکے بہتر ہوتی کہ یہ لوگ عامل نہ قرار دیئے جاتے کسی چیز کے اور اوس مصیبت میں نہ پھنستے۔

ح إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

ف۔ بدرستیکہ مدار کردارہا بر خاتمہ ہا است۔

ت۔ انسانوں کے کاموں کا اعتبار خاتموں پر ہے ایمان سلامت لیگئے دیر تک تو محنت نہیں چستی و چالاکی ما

ح مَنْ نَظَرَ إِلَى أَخِيهِ نَظْرَةً يُخِيفُهُ

ف۔ کسیکہ نظر کند بسوی برادر خود بنظری کہ ترساند اورا

أَخَافَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خواہد ترسانید اورا خدا تعالے بروز قیامت۔

ت۔ جو کوئی کسی کو گھور کر ڈراوے وہ حشر کے دن سخت عذاب سے ڈرایا جاوے گا۔

ح بَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا

ف۔ بشارت دہید و نہ گریزانید و آسانی کنید

وَلَا تُعَسِّرُوا

و دشواری مکنید۔

ت۔ خوشی کی بات کہو ڈرانے کی نہ کہو آسانی کرو۔ مشکل نہ ڈالو۔

ح الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ

ف۔ حاکمان راسہ طور است یکے در جنت بود

وَاثْنَانِ فِي النَّارِ فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ

و دو در دوزخ پس آنکہ در جنت بود

ت۔ حاکم تین طرح کے ہیں ان میں ایک جنت میں جاوے گا اور دو دوزخ میں جنتی وہ ہے جو سچ کو پہچانتا ہے۔

عربی و فارسی	اردو
فرجل عرف الحق فقضى به ورجل مردیست که شناخت حق را و حکم کرد مناسب آن و مردی عرف الحق فجار في الحكم فهو في النار که شناخت حق را پس ظلم کرد در حکم پس آن در دوزخ است ورجل قضى للناس على جهل فهو في النار و مردیکه حکم کرد مردم را بجهالت پس آن در دوزخ است	اور اوسی مطابق فیصلہ کرتا ہے اور دوزخی وہ ہے کہ سچ کو پہچان کر پھر ظلم کرتا ہے یا بے علم ہے جہالت سے فیصلہ کرتا ہے وہ بھی دوزخ میں جاویگا
ح ۵۵ لأن يأخذ أحدكم حبله فيأتي ف - هرآئینه اینکه بگیرد یکی رسن خود پس بیارد بحزمة حطب على ظهره فيبيعها فيكف بار هیزم بر پشت خود فروشد آنرا پس باز دارد الله بها وجهه خير له من أن خدا بسبب آن آبروی او را بهتر است مر او را از اینکه يسأل الناس أعطوه أو منعوه سوال کند از مردمان که بدهند یا ندهند او را	ت - جو کوئی رسی لیکر جنگل سے لکڑیوں کا بوجھا باندھ کر اپنی پشت پر اوٹھا کر لاوے اور بستی میں بیچے اور اپنی گزر اپنی آبرو رکھکر کرے وہ اس بات سے بہتر ہے کہ لوگوں سے مانگتا پھرے لوگ اوس مانگنے پر اوسے دیویں یا نہ دیویں۔
ح ۵۶ قال أي الصدقة أفضل قال جهد ف - کسی گفت کدام صدقه بزرگتر است فرمود کوشش کردن المقل وابدأ بمن تعول درویش برای دادن صدقه و اول دادن بکسی لازم است که آن را بیابد	ت - بہترین خیرات یہ ہے کہ محتاج کے دینے میں کوشش کرنا یا محتاج ہو کر خیرات کرنا اور اول اوسکو ضرورت موجب دینا جسکا دینا تجھ پر لازم ہے مثل عیال ذوی الارحام وغیرہ
ح ۵۷ من استعاذ منكم بالله فأعيذوه ف - کسیکه پناه طلبد از شما برای خدا پس پناه دهید او را ومن سأل بالله فأعطوه ومن دعاكم و کسیکه سوال کند برای خدا پس صدقه دهید او را و کسیکه دعوت کند شما را	ت - جو خدا کے واسطے پناہ چاہے اوسے پناہ دو - جو خیرات مانگے اوسے خیرات دو جو دعوت

ع اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ

ف خداوندا ہر آئینہ من سوال میکنم از تو کردن نیکیہا وگزاشتن کارہائے بد ومحبت فقرا ومسکینہا ومیخواہم کہ بیامرزی مرا ورحم کنی بر من وچون ارادہ کنی فتنہ را در قومے پس وفات دہ مرا کہ در فتنہ نباشم ومیخواہم از تو محبت تو ومحبت کسیکہ محبت کند ترا ومحبت کارے کہ نزدیک کند مرا بسوئے محبت تو۔

ت الٰہی مین تجھ سے سوال کرتا ہون کہ نیک کام مجھ سے ہون اور برے کام مجھ سے چھوٹ جائین اور غریبون کی محبت دل مین پیدا ہو اور میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر اور جب تو کسی قوم مین فتنہ فساد اونکی بداعمالی سے نازل کرنا چاہے او س وقت مجکو ایسی حالت مین موت دے کہ مین فتنہ فساد مین نہون اور یہ بھی تجھ سے چاہتا ہون کہ تو اپنی محبت مجکو دے اور اوس شخص کی بھی محبت دے جو تجھ سے محبت رکھتا ہو اور ایسے کام کی محبت دے جس کے کرنے سے محبت کے نزدیک ہو جاؤن۔

ع اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا اِذْ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ف خداوندا ہر آئینہ من ظلم کردم بر نفس خود ظلم زیادہ ونبخشد گناہان را مگر تو

ت الٰہی بے شک مین نے نفس پر بہت ہی ظلم کیا اور تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہین۔

ع اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

ف خداوندا نیست کسی باز دارندہ ہر آن چیز را کہ بخشی ونہ دہندہ آن چیز را کہ باز داری

ت الٰہی جسے تو کچھ بخشے اوسے کوئی روکنے والا نہین اور جسے تو روکے اوسے کوئی دینے والا نہین۔

ع اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَیٰوةُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَیْرًا لِّیْ

ف خداوندا زندہ دار مرا تا آنکہ باشد زندگی بہتر برائے من ووفات دہ مرا چون باشد موت بہتر برائے من

ت اے اللہ اگر میری زندگی میرے لئے بہتر ہے تو تو زندہ رکھ اور جو میرا مرنا میرے لئے بہتر ہو تو مجھ کو موت دے۔

دعاءِ عمارؓ

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

سوانح عمری مؤلف باجمال

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْكَلْيَانِي لَقَدْ وُلِدْتُ
گفت عبدالرحمن کلیانی هر آئینه زائیده شدم
فِي مَقَامِ چَانْدَا الْمُتَعَلِّقِ بِمَمْلَكَةِ نَاگْفُوْرَ
درمقام چاندا متعلقه ملک ناگپور
كَانَتْ لِمَهَارَاجَ رَاگْهُوجِي بَهُوْنْسَلَه
که بود آن زمان مرمهاراج راگهوجی بهونسله را
سَنَةَ سِتَّةٍ وَثَلٰثِيْنَ وَثَمَانِمِائَةٍ بَعْدَ
در سنه یکهزار و هشت و صد و سی و شش
اَلْأَلْفِ مِنَ التَّارِيْخِ الْعِيْسَوِيِّ وَقَدْ كُنْتُ
از تاریخ عیسوی و هر آئینه
سَقَطْتُ فِي بِئْرٍ عَمِيْقَةٍ فِي سَنَةِ ١٨٤٤ع فَمَا
افتاده بودم در چاه عمیق در سنه ١٨٤٤ع پس نه
نَجَوْتُ مِنْهَا إِلَّا بِمَنِّ اللّٰهِ وَكَرَمِهِ وَكُنْتُ
جانبر شدم ازان صدمه مگر باحسان خدا بخشش او و بودم
مَعَ وَالِدِيْ حِيْنَ كَانَ يُلَازِمُ دَارَ الْقَضَاءِ
همراه والد خود وقتیکه بود ملازم محکمه عدالت
الْمَمْلَكَةِ الْمَسْطُوْرَةِ ثُمَّ لَمَّا تُوُفِّيَ
ریاست مسطوره باز هرگاه که وفات نمود
أَبِيْ هُنَاكَ وَصَلْنَا إِلٰى وَطَنِنَا الْكَلْيَانَةِ
پدر من آنجا و آهنگ کردیم بسوے وطن خود کلیانه

عبدالرحمن کلیانی کہتا ہے کہ
میں بلدہ ناگپور میں جبکہ وہ مہاراج
راگھوجی بھونسلہ کا تھا اوسکے علاقہ
قصبہ چاندا میں ١٨٣٦ء اٹھارہ سو
چھتیس عیسوی میں پیدا ہوا۔
١٨٤٤ء میں ایک گہری کنوئیں میں ناگہان
گر جانے کے سخت صدمہ سے خداتعالیٰ نے
بچایا ١٨٤٥ء میں اپنے والد کے
ساتھ جو مہاراج کی عدالت میں منشی تھے
والد کے وفات کرنے پر قصبہ ہم وطن

فما كان وصولنا إليها إلا بعد احتمال
پس نبود رسیدن ما بسوے آن مگر بعد برداشتن
ما جرى علينا من شكل أيدي النهب والسلب
آنچه بگذشت بر ما از سختی ہاے غارت کردن ہر بودن ہا
من اللصوص ثم في سنة ۱۸۴۶ء قد احتمل
از دزدان باز در سنہ ۱۸۴۶ء برداشت
بي النهر الواقع في أعمال سرسه مع
مرا جوے در پرگنہ سرسہ مع
فرس كنت راكباً عليه فنجاني منها
یابو کہ بودم سوار بر او پس بر آورد مرا از وے
رجل من السابلة ثم بقيت أدور مع
مردے مسافر باز برگشته ماندم ہمراہ
أبي حيث كان يدور في البلاد لالتماس
پدر خود جائے کہ بر میگشت در شہرہا بجواستگاری
الرزق كان ذلك إلى انقضاء سنة ۱۸۴۸ء
روزی بود این حالت تا گذشتن سنہ ۱۸۴۸ء
ثم في سنة ۱۸۴۹ء حصل لي الملازمة في بلدة إله آباد
باز در سنہ ۱۸۴۹ء حاصل شد مرا ملازمت در شہر الہ آباد
في فرسان الكتيبة الحادية عشرة مع
در سواران رجمنٹ یازدہم ہمراہ
عمي وكان هو الرسالدار فيها
عم چونکہ رسالدار بود در آن

قصبہ کولپیہ میں راستہ کی مصیبتیں
چوروں اور ڈاکوؤں کی لوٹ جانیکی
سہنے کے بعد پھر ۱۸۴۶ء میں ضلع سرسہ
میں میں پایاب کے ایک ندی کی دھار میں
بہ گیا جو ایک مسافر نے اس ہلاکت سے
نکالا ۱۸۴۸ء تک کئی شہروں میں
روزی کی تلاش میں اپنے والد کے
ساتھ پھرتا رہا۔
۱۸۴۹ء میں شہر الہ آباد میں سواروں
کی گیارہویں رجمنٹ میں اپنے
چچا کے رسالہ میں
جو رسالدار تھے نوکر ہوا

ثُمَّ فِی سنہ ۱۸۵۱ع حَضَرْتُ مَجْلِسَ وَاعِظٍ
باز در ۱۸۵۱ع حاضر شدم مجلس واعظے
فِی مُعَسْکَرِ عَدَلْپُوْرَہ کَانَ یَحُضُّ عَلٰی
در چھاؤنی عدلپورہ کہ برے انگیخت بر
طَلَبِ الْعِلْمِ فَاَخَذْتُ فِی التَّعَلُّمِ فِی مَوْضَعِ
حُسْنِ علم پس طلب علم کردم در موضع
چھنّاری الْوَاقِعِ قُرْبَ قَصْبَۃِ کُوْلِ
چھناری قرب قصبہ کول
وَفِی سنہ ۱۸۵۳ع خَادَعَنِیْ رَجُلٌ اَفْغَانِیٌّ
ودر ۱۸۵۳ع فریب داد مرا مردے افغانی
بِاَنْ یُعَلِّمَنِیْ عُلُوْمَ الدِّیْنِ فِیْ اَیَّامٍ قَلِیْلَۃٍ
کہ بیاموزد مرا علوم دین در عرصہ قلیل
وَسَارَ بِیْ اِلٰی اَفْغَانِسْتَانَ وَقَدْ اَضْمَرَ
و مے برد مرا بسوے افغانستان و بدلش این
اَنْ یَّبِیْعَنِیْ هُنَاکَ فَوَقَفْتُ عَلٰی
بود کہ بفروشد مرا آنجا ہرگاہ کہ واقف شدم برین
اِرَادَتِہٖ تِلْکَ تَرَکْتُہٗ وَاعْتَزَلْتُ رِفَاقَتَہٗ
ارادہ او بگذاشتم او را و جدا شدم از رفاقت او
وَفِیْ قُرْبِ اَنْبَالَۃَ اَرَدْتُ یَوْمًا الْخَلَاءَ
و متصل انبالہ رفتم روزے براے رفع حاجت
فِی الْغَلَسِ فَقَصَدْتُ دَوْحَاتٍ مُجْتَمِعَۃً
قَبْلَ طُلُوعِ در درختہاے فراہم آمدہ
اٰفتاب

۱۸۵۱ع میں چھاؤنی عدلپور میں
ایک مولوی کا وعظ جو تحصیل علم کی فضیلت میں تھا
سنکر حرمت سے علیحدہ ہو تحصیل علم موضع چھناری
میں جو قصبہ کول کے قریب واقع ہے کرتا رہا۔
۱۸۵۳ع میں ایک فغانی ملا ظاہر میں جلدی
مولوی بنا دینے کو دہوکہ سے اور باطن میں
بغرض بیچ ڈالنے کو افغانستان کو لیچلا راستہ
میں وہ سے ہو کے سے آگاہ ہو کے میں اوس سے
علیحدہ ہوا متصل انبالہ قبل طلوع آفتاب سحر کے
سمے بجانب مغرب رفع حاجت کے لئے کچھ فاصلہ
پر ڈہاک کے درختوں میں گیا جہاں

كَانَتْ فِي جَانِبِ الْغَرْبِيِّ مِنَ الطَّرِيقِ فَإِذَا
که بودند بسوے مغرب از راه ناگہان
بِأَسَدٍ هَائِلِ الْمَنْظَرِ فَنَجَوْتُ مِنْهُ بِحِيلَةٍ
شیر خوفناک را دیدم پس بحیله از ہلاکت او نجات
لَطِيفَةٍ ضَرَبَ رَجُلٌ عَلَى الْبَرْقِ بِعَصًى فَقَبَضَ
یافتم بزد کسے بر تار برقی چوب دستی راپس گرفتند
الْحَرَّاسُونَ عَلَيَّ وَاتَّهَمُونِي بِذَلِكَ وَطَلَبُوا
چوکیداران مرا وبدین الزام متہم ساختہ رشوت
الرِّشْوَةَ مِنِّي عَلَى ذَلِكَ الْجُرْمِ فَلَمْ يَجِدُوا
طلبیدند از من برین جرم پس نیافتند
عِنْدِي شَيْئًا فَمَا تَرَكُونِي إِلَّا بَعْدَ أَنْ شَتَمُونِي
نزد من چیزے راپس نگزاشتند مرا مگر بعد آنکہ دشنام داد مرا
وَضَرَبُونِي بِعُودٍ وَفِي سَنَةِ ۱۸۵۴ع كُنْتُ
وبزدند از چوبے ودر سنہ ۱۸۵۴ع بودم
أَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي بَلْدَةِ أَمْرِتْسَرَ وَكُنْتُ
که طلب علم میکردم در بلدۂ امرتسر وبودم
مُقِيمًا فِي بَعْضِ مَسَاجِدِهَا فَجَاءَنِي يَوْمًا غَرِيبٌ
مقیم در بعض مسجد ہاے آن پس آمد روزی مسافر
يَشْكُو الْجُوعَ فَآثَرْتُهُ بِطَعَامِي عَلَى نَفْسِي
بحالت گرسنگی پس برگزیدم او را بدادن طعام خود بر نفس خود
وَكَانَتِ الْأَيَّامُ أَيَّامَ الْبَرْدِ فَكَسَوْتُهُ أَيْضًا
وبودند آن روزہا ے موسم سرما پس شطرنجی ہم

شیر خوفناک سے سامنا ہوا
اور تعجب انگیز طور سے نجات پائی
کسی نے تار برقی پر لکڑی ماری
محافظین نے ناحق مجکو ملزم ٹھیرایا
اور رشوت نہ ملنے سے
دہمکایا اور مارپیٹ کر رہائی دی
۱۸۵۴ع مین حجرۂ مسجد امرتسر مین
مقیم تہا موسم سردی مین
وقت شب ایک مسافر نوارد کو غریب
جانکر خود بہوکا رہکر اپنی روٹی اوسے
کہلائی بجز ایک دری کے کوئی کپڑا میرے

يُشَطِّرُنِي كَأَنِّي بِنْتُ جَانِبِهَا أُقَاسِي

برائے دو فرد سردی اور ازدحام که بود مرا و گرسنگی شب گذاشتم

مَتَاعِبَ الْجُوعِ وَالْبَرْدِ وَصَادَ الرَّجُلُ

درحالیکه بر داشتم سختی ہائے گرسنگی و سردی را و شد مرد

يَسْلَحُ فِي أَبَارِيقَ مِنْ فَخَّارٍ كَانَتْ هُنَاكَ

سرگین میکرد در کوزه ہائے لوله دار گلی که بودند آنجا

لِأَنَّهُ كَانَ مَبْطُونًا فَلَمَّا أَصْبَحَ فَتَّشَ عَنِ الْمُسْتَحِلِّ

برائے اینکه بود بعارضه پیچش شکم هرگاه که صبح کرد از سبب یگرفته

وَذَهَبَ بِذَلِكَ الشَّطْرَنْجِيِّ وَحَضَرَ أَهْلُ

وآن شطرنجی هم برد و حاضر شدند مردمان

الْمَحَلَّةِ لِلصَّلَاةِ فَلَمَّا وَجَدُوا فِي الْأَبَارِيقِ

محله برائے نماز وقتیکه یافتند در کوزه ہائے لوله دار

عَذِرَةً اتَّهَمُونِي بِذَلِكَ وَأَخَذُونِي بِيَدِ

سرگین آدمی را تهمت ساختند مرا بدین فعل و گرفتند مرا

وَطَرَدُونِي مِنْهُ عُرْيَانًا وَفِي سنه ۱۸۵۵ع

و بیرون ساختند مرا ازو بحالت برهنگی و در سنه ۱۸۵۵ع

كُنْتُ فِي الدِّهْلِي أَطْلُبُ الْعِلْمَ وَأَصْبِرُ عَلَى

بودم در دهلی مے جستم علم را و شکیبیدم بر

مَا يَتَعَسَّرُ عَلَى مَا أَسُدُّ بِهِ جُوعِي وَأُوَارِي

سختی ہائے بران چیزے که باز دارم بسبب او گرسنگی خود را و بپوشم

بِهِ بَدَنِي وَفِي سنه ۱۸۵۷ع لَمَّا وَقَعَ الْبَغْيُ مِنْ

باو تن خود را و در سنه ۱۸۵۷ع هرگاه واقع شد بغاوت از

پاس نہ تھا وہ بھی اوسی اوڑھنی کو دیدی

اور تمام رات سخت سردی کی تکلیف بھوک

اٹھاتا رہا۔ صبح حاجت کے لئے جانے

پر وہی مسافر جو رات بھر مٹی کے

بدھنوں میں رفع حاجت بباری پیچش

سے کرتا رہا وہی لیکر کہیں چلا گیا

نمازیوں نے بدھنوں میں میلا

معلوم ہونے سے مجکو ناحق برہنہ

ہوکر مسجد سے نکال دیا۔ سنه ۱۸۵۵ع

سنه ۱۸۵۶ع میں مقام دہلی طالبعلمی میں کھانے

اور پارچہ و کتاب سے نہایت تکلیف اوٹھائی

أَهْلُ الْهِنْدِ عَلَى الْإِنْكِلِيزِيَّةِ سَرَّحَنِي رِجَالٌ

هندیان بر انگریز بشارت بردند از مردمان

مِنْ قَوْمِ جَاتٍ لِمَا كَانَ مَعِي مِنَ الثِّيَابِ

از قوم جاٹ هر آنچه بود همراه من از جامه هاے

وَالْكُتُبِ فَلَمَّا وَصَلْتُ إِلَى كَانُودْ حَضَرْتُ

وکتاب ها پس هرگاه که رسیدم به کانوڈ و حاضر شدم

مَسْجِدَهُ لِلصَّلَاةِ سَأَلَنِي مِنَ الْمُصَلِّينَ

مسجد او برائے نماز پرسیدند نمازیان مرا

عَنْ أَمْرِ الدِّهْلِي فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّ الدِّهْلِي

از حالت دہلی گفتم آنہا را که بے شک دہلی

فُتِحَتْ لِلْإِنْكِلِيزِ فَظَنُّونِي جَاسُوسًا لَهُمْ

فتح شد مر انگریز را پس گمان بردند مرا که جاسوس آنہاست

وَهَمُّوا بِقَتْلِي فَنَجَوْتُ مِنْهُمْ بِالْهَرَبِ وَالْفِرَارِ

واراده کردند بقتل من پس بجز گریختن از آنہا نجات نیافتم

وَفِي سنہ ۱۸۵۸ع رَقَدْتُ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ

در ۱۸۵۸ع خوابیدم در شب تاریک

مُتَنَكِّبًا عَنِ الطَّرِيقِ فَلَمَّا انْتَصَفَتِ اللَّيْلَةُ

یکسو شده از راه پس هرگاه که نصف شب بگذشت

مَطَرَتِ السَّمَاءُ فَانْتَبَهْتُ مَذْعُورًا وَ

بارید آسمان پس بیدار شدم آشفته و

قَصَدْتُ الطَّرِيقَ فَوَقَعْتُ فِي دَوْحَاتٍ

اراده راه نمودم پس افتادم در درخت هاے

سنہ ۱۸۵۷ عیسوی کے غدر میں

کتابیں اور کپڑے جاٹوں

نے چھین لئے۔ کانوڈ کی

مسجد میں دہلی فتح ہونے

کی خبر مجھ سے نمازیوں

نے سنکر گورنمنٹ کا مخبر

سمجھکر قتل کرنا چاہا جو

بھاگ جانے سے بچا۔

سنہ ۱۸۵۸ع میں اندھیری رات

میں سڑک چھوڑ کر آدھی رات کو

سویا پانی برسا گھبرا کر سڑک پر آنے میں

جھاڑی میں پھنس کر گر گیا

مجتمعۃ ذوات الشوکۃ فما تخلصت
فراہم آمدہ خار دار پس خلاصی نیافتم
منہا الا بعد ما طلعت الشمس وقد
ازان مگر بعد برآمدن آفتاب وہر آئینہ
شاہدت فی سنۃ ۱۸۵۹ء سانحۃ عجیبۃ
دیدم در ۱۸۵۹ء روداد عجیب
فی قریۃ کیکڑی الواقعۃ فی جانب الشمال
در موضع کیکڑی کہ واقع است بجانب شمال
من اجمیر قطعۃ من الغمام مثل اسطوانۃ
از اجمیر ہر آئینہ پارہ از ابر مانند اسطوانہ
وقعت بغتۃ علی الارض ثم غابت فقصدت
افتاد ناگہان بر زمین و غائب شد پس آہنگ کردم
ذلک الموضع فرأیت آثار ثلثۃ اقدام
دران موضع و دیدم نشانہائے سہ قدم
مثل قدم الانسان طول کل قدم بسبع
مانند قدم آدمی درازی ہر قدم بوسعت
مسقط جسد الانسان وکان بین کل
جسم انسان بود و درمیان ہر
قدم مسافۃ ثلثین فیت انخضرت
قدم فاصلہ سی فیٹ و شگافتہ شد
الارض من شدۃ وقوعہا وما علمت وجہہ
زمین از سختی افتادن او و ندانستم سبب آنرا

اور صبح تک اولجھا پڑا رہا
۱۸۵۹ء میں ایک عجیب واقعہ کیکڑی
ضلع اجمیر کے شمال میں دو
کوس کی دوری پر سہ پہر کو پارہ
ابر زمین تک ستون کی مانند دفعۃً گری
ہو کر غائب ہوجانے کا میں نے اور سپہون نے
دیکھا جہاں تین نشان قدم آدمی
کے نہایت بڑے جس میں آدمی سما جاوے
تیس ۳۰ فیٹ کے درمیانی فاصلہ سے نظر آئے
قدم کے دباؤ سے زمین میں درز بن پڑگئی تھیں
جسکی وجہ مجکو معلوم نہ ہوئی

وَفِي سنة ١٨٦١ع عُيِّنتُ طَبِيباً فِي رِيَاسَةِ اديپور

و در سنه ١٨٦١ع مقرر شدم طبیب در ریاست اديپور

المُتَعَلِّقَةِ بِمَمْلَكَةِ مِيوَار وَصِرْتُ أُدَاوِي فِيهَا

وابسته ملک میوار و گشتم که دوا میکردم دران

وَفِي سنة ١٨٦١ اديفور اِنْتَقَلْتُ مِنْهَا إِلَى تَصْحِيحِ

و در اودے پور سنه ١٨٦١ع نقل کردم بکار مصحح

خَاصَّةٍ بِحَسَبِ إِيمَاءِ مِيرِ مُنْشِي پولیٹکل

خاص حسب ایماے میر منشی پولیٹکل

اَجنتی مِيوَار عَنْ دَارِ آسيند راوت جي

اجنٹی میوار از حویلی اسیند راوت جی

أَيَّامَ المَطَرِ إِلَى دَارِ ديوگڈه راوت جي

بزمانه بارش بسوے حویلی دیوگڈه راوت جی

لِإِقَامَةٍ قَلِيلَةٍ وَهٰذِهِ الدَّارُ كَانَتْ قَدِيمَةً

براے قیام چند روزه این حویلی بود کهنه

لَهَا سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةُ مَنَازِلَ رَفِيعَةٍ فَأَقَمْتُ

داشت شش یا هفت درجه بلند پس قیام کردم

فِي شَطْرِ شِمَالِيِّهَا عَلَى سَطْحِ جَنُوبِيِّهَا الرَّفِيعَةِ كُنْتُ

در حصه شمالی آن بر سطح حصه جنوبی بلند آن

أُصَلِّي فِيهَا صَلوٰةَ المَغْرِبِ وَالعِشَاءِ حَتَّى

میخواندم نماز مغرب و عشاء تا آنکه

نَزَلْتُ يَوْماً مِنْهَا بَعْدَ العِشَاءِ فِي شَطْرِهَا الثَّانِي

فرود آمدم روزے ازان پس عشاء در حصه دوم آن

سنه ١٨٦١ع میں بمقام اديپور میں بعہدهٔ

طبابت حکیم مقرر ہوا ۔ اور سنه ١٨٦٢ع

میں بمقام اودے پور کسی خاص تصحیح

سے حسب ایماے میر منشی پولیٹکل ایجنٹی میوار

اسیند راوت جی کی حویلی سے ایام بارش

میں دیوگڈه راوت جی کی حویلی میں

براے چندے مقیم ہوا ۔ یہ پرانی حویلی

چھ یا سات منزل بلند تھی شمالی حصه

میں قیام تھا اور جنوبی حصه کی بلند چھت پر

نماز مغرب اور عشاء تک پڑھا کرتا تھا

ایک دن بعد عشاء وہاں سے دوسرے حصه میں اترا

فَبِمُجَرَّدِ نُزُولِي مِنْهَا سَقَطَتْ تِلْكَ الْحُجْرَةُ دَفْعَةً

پس بمجرد فرود آمدن من ازان افتاد آن حصہ حویلی دفعۃً

وَقَامَ مِنْهَا صَوْتًا مُهِيبًا سَمِعَهُ أَكْثَرُ سُكَّانِ

و برخاست ازان آواز دہشتناک کہ شنید آنرا اکثر باشندگان

الْبَلْدَةِ وَصُنْتُ بِسَبَبِ عَدَمِ سُقُوطِ حِصَّتِهَا الشِّمَالِيَّةِ

ملک محفوظ ماندم از ہلاک بسبب نفتادن حصہ شمالی آن حویلی

وَفِي سَنَةِ ۱۸۶۳ع اتَّهَمُوا امْرَأَةً بِأَنَّهَا عَيُوفَةٌ

و در ۱۸۶۳ع متہم کردند زنے را کہ بے شک آن جادوگر است

وَأَصَابَتْ رَجُلًا بِعَيْنِهَا وَزَعَمُوا أَنَّهَا أَخَذَتْ

و رسانید مردے را جادوے خود و گمان بردند کہ بیشک آن گرفتہ است

كَبِدَهُ مِنْ بَطْنِهِ وَقَتَلَتْهُ ثُمَّ أَرَادُوا

جگر او را از شکم او و ارادہ قتل آن کردند

قَتْلَهَا فَمَنَعْتُ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ شَقَقْتُ بَطْنَ

پس باز داشتم ازین پس بشگافتم شکم

الْمَيِّتِ وَأَرَيْتُهُمْ كَبِدَهُ سَالِمَةً وَنَجَّيْتُهَا

میت را و وانمودم آنہا را جگر او سالم و خلاصی دادیم او را

مِنَ الْقَتْلِ وَكُنْتُ فِي قَرْيَةِ مَسُودَةَ

از کشتن و بودم در دہ مسودہ

الْمُتَعَلِّقَةِ بِأَجْمِيرَ رَاقِدًا عَلَى دُكَّانٍ

متعلقہ باجمیر خوابیدہ بر دکان

فَجَاءَ اللُّصُوصُ وَرَمَوْا إِلَيَّ بِالْبُنْدُقَةِ

پس آمدند غارتگران و انداختند بسوے من تفنگ را

تھی اوسی وقت وہ حصہ جنوبی گرا

جس سے دہشتناک آواز ہوئی جو اکثر حصہ شہر

میں سنائی دی شمالی حصہ نگرنیکے سبب مین بکر مرجانے سے بچا

۱۸۶۳ع مین ایک آدمی کے مرجانے پر

ایک عورت کو کلیجہ کھا جانے کی علت مین اکن

قرار دیکر لوگون نے مار ڈالنا چاہا مین نے

روک کر شکم میت چیر کر کلیجہ دکھا دیا۔

اور اوس عورت کو مار ڈالنے سے بچایا

مسودہ متعلقہ اجمیر کی دوکان مین

رات کو سوتا تھا کہ ڈاکوؤن نے

آکے مجھ پر بندوق چلائی

فتنکبت مني ووفقته ثم الي سرايت
پس بکسورنت ازمن ومحفوظ ماندم پس وقتیکه دیدم
اهل كليانة قد تعودوا الاسراف والتبذير
صاحبان کلیانه را که بار عادت گرفته در فضول خرچی وپراگنده کردن مال
ورأيت فيهم ايضا بدعات ابتدعوها
و دیدم درمیان آنها نیز بدعات راکه نو پیدا نموده اند
فتاركهم تركوها فصرت اعظهم بالقران والحديث
درین آنها او ترک آنها شدند پس گشتم که پند دهم آنهارا بالقران وحدیث
واعظ غيرهم في البلاد والقرى حتى وعظت
ونصیحت میدادم سواے آنهارا در شهرها ودیهه تا آنکه پند دادم
اهل مندسور في مصلاهم يوم العيد
مسلمانان مندسور را در عیدگاه روز عید
وكانوا انهاء ثمانية الاف وكان ذالك
وبود جماعت آنها بقدر هشت هزار وبود این
من سنه ۱۸۶۳ع الى سنه ۱۸۶۶ع ثم كان
از سنه ۱۸۶۳ع تا در سنه ۱۸۶۶ع باز شد
دخولي بلدة اودي پور سنه ۱۸۶۶ع وقد
درآمدن من بشهر اودے پور سنه ۱۸۶۶ع وهرآئینه
لسعني هنالك حنش اسود في رجلي فما
گزید مرا آنجا مار سیاه در پاے من پس
عوفيت من ذالك الا بفضله تعالى بعد
نه شفا یافتم ازین مگر بفضل خداے تعالے بعد

گولی نہ لگی سنہ ۱۸۶۳ع سے سنہ ۱۸۶۶ع
تک کلیانہ کی بہت سی فضول خرچیان
اور بدعتین وعظ ونصیحت سے
موقوف کرنے کے علاوہ کئی شہرون
اور گاؤن مین وعظ کہتا پھرتا رہا
منجملہ اونکے مندسور کی عیدگاہ
مین عید کے دن مجمع کثیر
آٹھ ہزار مسلمانون مین وعظ کہا
سنہ ۱۸۶۶ع مین اودیپور میواڑ مین
کالے ناگ نے کاٹا علاج سے غایت درجہ
تکلیف پانے کے بعد بفضل خدا
تعالے نے شفا پائی

بما قاسيتُ مثلَ أوّل مولانا أنا عليه
برداشتن تحقیق ها ... گردید مرا پس مقرر شدم
مدرّس الأوّل رئيساً في تعليم العربية والفارسية
مدرس اعلیٰ در آموختن عربی و فارسی
في مدرسة مهارانا وأيضاً فوّض إليّ أمر
در مدرسه مہارانا و نیز سپرد کرده شد سوی من
مساحة الأرض وتحديد بندوبست قرى
کار پیمایش زمین و حد بست آن در دیہات
كرّوه ثمّ في سنة ۱۸۶۵ع شرع مهارانا
گروه باز در ۱۸۶۹ع آغاز کرد مہارانا
شنبو سنگه في تعليم الفارسية والأردوية
شنبو سنگه در آموختن فارسی و اردو
منّي ثمّ في سنة ۱۸۷۰ جعلني أمير القضاة
از من باز در ۱۸۷۲ع گردانید مرا حاکم
في محكمة المرافعة التي ترفع فيها القضايا
در محکمہ اپیل که پیش می شدند در آن مقدمات
المنفصلة في محكمتي الديواني والفوجداري
فیصل شده در هر دو محکمہ دیوانی و فوجداری
وصار مهارانا سجن سنگه في أوائل عهده
و گشت مہارانا سجن سنگه در نخستین عہده خود
يتعلّم منّي الأردو وانتهى في أن يتكلّم
باهم ... از من اردو و باز شروع داد مرا اتالیق گردانید مرا

۱۸۶۶ء میں مدرس اول عربی اور
فارسی کا مہارانا اسکول میں مقرر ہوا
پھر [illegible] عہدہ و بندوبست گروہ تحصیل حضوری
کیا گیا۔

۱۸۶۹ء میں مہارانا سری شنبو سنگه
جی مجھ سے فارسی اور اردو پڑھنے لگے
۱۸۷۲ء میں محکمہ اپیل صدر عدالت
دیوانی و صدر نظامت فوجداری پر
حاکم مقرر ہوا ۱۸۷۴ء میں مہارانا
سری سجن سنگه کو ابتدائے مسند
نشینی میں چند مہینے اردو پڑھائی

ممن عینوا منه فلما اخذت فی التحقیق عن
از آن کسانیکه تعیین کرده شدند از و پس هرگاه که گرفتم در تحقیق از
امورهم استعجل فی رجل منهم بالبندقیة
معامله آنها نشانه کرد مرا یکے از آنها به تفنگ
فحادت بندقه عنی واخذت کلهم فی
پس خطا کرد گلوله او از من و گرفتار کردم همه را در
هذا الجرم فسجن رجال منهم فی السجن و دیهه
آن جرم پس بند شدند جنا کسان از آنها در جیلخانه و دیهه
وطرد الباقون وهم ثلث مائة من عند [illegible]
رانده شدند باقی ۳۰۰ [illegible] از ملک
مقیدا مصفدین مکبلین [illegible]
مقید در [illegible] پابزنجیر و قید کرده شده بودند و نشانیده شدند
العجلة الناریة [illegible] اقصی
در ریل [illegible] شد
[illegible] پشاور [illegible]
[illegible] پشاور [illegible] حکم شد [illegible]
[illegible] فی [illegible]
پولیس گردانیده شدم سوپرنٹنڈنٹ [illegible]
وما یتعلق بها من نواحیها وکان فی الاطلاق
واطلاع حضوری از اطراف آن و بودم حاکم با اختیار
فی القضایا المجسٹریتیة ومع هذا [illegible]
در اجرائے مقدمات فوجداری و با وجود این شدم

اثناء تحقیقات عمن میں ایک
ولایتی نے بندوق مجھ پر چلائی
عنایت ایزدی سے گولی نہ لگی
اس جرم میں سب ولایتی افغانی گرفتار کئے
گئے کچھ جیلخانہ اور دیہہ میں مقید ہوئے
باقی تین سو پابزنجیر کر کے بذریعہ ریل
گاڑی پشاور پار نکال دئے گئے۔
پھر انتظام پولیس کے اجراء کے لئے
ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ہوا جس میں
مجسٹریٹی کے اختیارات کلی حاصل
تھے اور اسی کام کے ساتھ

اُمُّ الْفَصْلِ فِی الْمُطَالَبَاتِ وَجُعِلَ اَیْضًا اِلَیَّ اَمْرُ
بعہدہ جج در مقدمات دیوانی وگردانیدہ شد نیز بسوے من کار
تَصْفِیَۃِ الْبَلْدَۃِ وَحِفْظِ الصِّحَّۃِ وَاَیْضًا
صفائی شہر و حفظان صحت و نیز
کَانَ الْاِہْتِمَامُ اِلَیَّ فِیْ سِتَّۃٍ وَّعِشْرِیْنَ
بود داروغگی بسوے من در بست و شش
صِبْغَۃً مُّخْتَلِفَۃً مِثْلُ التَّنْوِیْرِ وَرَشِّ الْمَاءِ
کارخانہ مختلف مانند روشنی و آبپاشی
فِی الطُّرُقِ وَبِنَاءِ الْکَنِیْفِ وَرَفْعِ نَتْنِہَا وَ
در راہ و بنا کردن جاے امور رفع حاجت و دور کنانیدن گندگی آن
تَعْمِیْرِ الْبَسَاتِیْنِ وَتَرْتِیْبِ اُمُوْرِ السُّوْقِ
و تعمیر کردن باغہاے و درستی کارہاے بازار
مِثْلُ التَّسْعِیْرِ وَتَفَقُّدِ اَمْرِ الْخُبْزِ وَغَیْرِہَا
مثل نرخ مقرر کردن و پرسش کار غلہ بودن و نبودن نان و غیرہ
مِنَ الْمَاکُوْلَاتِ وَجَمِیْعِ مَا یَنْتَفِعُ بِہَا النَّاسُ
از اسباب خوردنی و تمام اشیاء آنچہ نفع مے یابند از آنہا مردمان
وَقَدْ رَاَیْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمَسَاکِیْنِ یُنَادِیْ
و ہر آئینہ دیدم مردے را از تنگدستان منادی میکرد
لِمَا اشْتَدَّ بِہٖ مِنَ الْفَقْرِ وَالْجُوْعِ اَمِنْ کَرِیْمٍ مَّنْ
بسبب آنکہ سختی رسیدہ بود او را از فقر و گرسنگی آیا کسے ست از شما
یَسْتَخْدِمُنِیْ وَیُعْطِیْنِیْ مَا اَسُدُّ بِہٖ جُوْعِیْ
کہ خدمت گیرد از من و بدہد آنچہ کہ دفع کنم بسبب آن گرسنگی خود

جج مطالبات خفیفہ اور کمشنر
میونسپلٹی اور حفظان صحت مقرر ہوا
اور جدید انتظام سے چھبیس -
کارخانہ جات متفرق مثل شہر کی
روشنی اور چھڑکاؤ اور بم پولیس
اور باغات کی درستی اور بازار کی
چودھرات وغیرہ کا کام انجام
دیتا رہا -
ایک آدمی کو غایت درجہ محتاج
دیکھ کر اور اسکی اوس ندا کو سنکر
کہ کوئی مجھ سے خدمت لیکر مجھکو ٹکڑا دے

فی ذلک وَاَدَاهُم وجه الصّواب فیما فعلتُ ولمّا
در امور آنها را وجه بهتری انتظام در آنچه کردم و وقتیکه
کانت البغاوة من سکّان الجبال اجتمع الاف
شد سرکشی از باشندگان کوهها جمع شدند هزارها
من قوم بهیل فی قلعة ارسی گڈه واحرقوها
از قوم بهیل بر قلعه ارسی گڑهه و آتش زدند آنرا
وحاصروا فرسان الحراسة وراجلیهم ورموهم
و محاصره کردند سوران پولیس و پیدلان تهانه پولیس را و انداختند
بالنبال فقصدتُ لرفع ذلک الشر وتدمیر البغاة
بر آنها تیرها پس قصد کردم برای دور کردن این بغاوت و هلاک کردن باغیان
مع جیش کان فیهم من الرؤساء مثل بهنسروا
به لشکر که بودند در آن چند رئیس مثل بهنسرو ڑ
راؤ وجهاڑول راج ومهاراج رای سنگه
راؤ و جهاڑول راج و مهاراج رای سنگه
وغیرهم وسرت اللیلة کلها فلمّا وصلت
و غیرهم و رفتم در شب پس هرگاه که رسیدم
هنالک فعلت بهم وباکابرهم افاعیل لم
در آنجا کردم با آنها و بزرگان آنها کارها که
یجدوا معها بُدًّا من ان یلقوا وخرّوا علی
سزادهی که نیافتند با آنها خلاصی بجز اینکه پیا گرفتند و افتادند بر
الارض واحملوا الحشیش بافواههم واستعفوا عن جرائمهم
زمین برداشتند گاه در دهن خود و خواستگار عفو شدند از گناهان خود

پھر مگرہ کے بھیلون نے بغاوت کی
اوسی سبب سے ارسی گڑھ کے
ہزارون بھیل جمع ہوکر قلعہ ارسی گڑھ
مین جو سوار پیدل پولیس کے تھے
اونکو گھیر لیا اور تیر اندازی کرنے
کے بعد آگ لگا دی جس مین کچھ سپاہی اور
گھوڑے جل گئے اسلئے بغاوت کو رفع کرنے
اور باغیون کے ہلاک کرنے کے لئے مین فوج
لیکر راتون رات گیا فوج مین بھنسرو ڑ
راؤ جی جھاڑول راج و مہاراج رای سنگھ
جی وغیرہ امرا بھی اپنی جمعیت کے ساتھ
ہمراہ تھے فوراً پالون مین پہونچکر
کل بھیلون اور اون کے گمتیون
یعنی نمبردارون کو سزا کی
کاروائی سے ایسا مجبور کیا کہ
سبھون نے پس پشت ہاتھ
باندھ کر اور منھ مین تنکے
لیکر قدمون کے سامنے
زمین پر گر کے قصور کی
معافی چاہی۔

وفی ۱۸۷۹ع كانت بُنِيَتْ مِن ارتفاع قصور
ودر ۱۸۷۹ع بنا کرده شد از بلندی محل هاے
الوالی اعنی مهاراجا المتوفّی الی السفل علی
والی ملک اعنی مهاراجا متوفی بسوے پستی بر
السطح النازل شارع جدیدة ترابیة وکنت
سطح فرود ین راه جدید خام و بودم
اجیئ منها علی حصول الاجازة عن الوالی
کرے آمدم ازان بر حصول اجازت از والی ملک
الموصوف نصف اللیل الی مقامی وکانت
موصوف به نصف شب بسوے قیام گاه خود و بود
علی طرفیها حضیضا بمنزلة الخندق وجلو
بهر دو طرف آن پستی و نشیب بمنزله خندق و بعد درخشید
البرق مرة بعد مرة فیها زلّت قدمی
برق بار بار پس ازان بلغزید قدم من
علی میل الشارع وسقطت فی الخندق
برخمیدگی راه و بیفتادم در خندق
وکانت هنا حجارة فانکسرت یدی
و بود آنجا سنگها پس بشکست دست من
فبرأت من هذه الصدمة المهلکة
و به شدم ازین صدمه جانکاه
بفضل الله ایضا فی الشهرین
بفضل خدا در دو ماه

۱۸۷۹ع میں دربار کے محلون
کی بلندی سے پستی تک ڈھلوان
سطح پر جدید خام سڑک بنائی گئی
تھی آدھی رات کے وقت سری
دربار سُر گیاشی سے رخصت
ملنے پر اوسی سڑک سے مکان پر
آتا تھا جسکے دونو طرف پستی بمنزلہ
کھائی کے تھی تجلی کے بار بار چمکنے سے
سڑک کے موڑ پر پھسل کر گڑھے میں
گر گیا جہان پتھر تھے جس سے ہاتھ ٹوٹ
گیا اس مہلک صدمہ سے دو مہینے میں آرام ہوا

وَلَمَّا رُتِّبَ مَجْلِسُ دِیْس هِتَیْشِی سَبْهَا
و وقتیکه ترتیب یافت مجلس دیس هتیشی سبها
وَمَجْلِسُ فَصْلِ الدَّعْوَی الثَّابِتِیَّةِ بِالْمَحْکَمَةِ الدِّیْوَانِیْ
و مجلس حق رسی ڈگری عدالت دیوانی
وَمَجْلِسُ تَعْیِیْنِ ضَوَابِطِ حِسَابِ الْمَمْلَکَةِ وَمَجْلِسُ
و مجلس مخصوص کردن ضابطه های حساب ملک و مجلس
رَفْعِ صُعُوْبَاتِ الْقَحْطِ وَمَجْلِسُ الْمُنَاظَرَةِ فِیْ مَسَائِلِ
دور کردن سختی های قحط سالی و مجلس فکر کردن در ماهیت
الطِّبِّ الْقَدِیْمِ وَالْجَدِیْدِ وَالنَّظَرِ بَیْنَ عُلُوْمِ
طب قدیم و جدید و فکر دیدن درمیان علم های
فُنُوْنٍ شَتّٰی وَمَجْلِسُ تَحْقِیْقِ دَقَائِقِ الْمُوْسِیْقِیْ
هنر های بسیار و مجلس تحقیق باریکی های موسیقی
جَعَلَنِیْ أَحَدَ مُدَبِّرِیْهَا وَمُحَقِّقِیْهَا وَأَیْضًا کَانَ
گردانید مرا یکی از تدبیر کنندگان و تحقیق کنندگان آنها و نیز بود
إِلَیَّ إِتْحَافُ الْغَرَائِبِ مِنَ الْجَوَائِبِ فِیْ جُمْلَةِ مَا
سپرده من چیدن خبرهای نادره از اخبارات و گردانیده شدم یکی
مَنْ یُؤْخَذُ مِنْهُمُ الرَّأْیُ وَیُسْتَشَارُهُمْ فِیْ مُهِمَّاتِ
از کسانیکه گرفته میشد از انها رای و طلب مشوره میشد از ایشان در کارهای
الْمَمْلَکَةِ وَمُعَاضِلِهَا وَلَمَّا کَانَ قُدُوْمُ هِزْ لَارْڈ
دشوار ملک و مشکلات آن و وقتیکه شد آمدن لارڈ
رِپْنَ فِیْ قَصَبَةِ چِتُّوْرَ لِأَجْلِ إِعْطَاءِ الْخِلْعَةِ
رپن در قصبه چتوڑ برای عطا کردن خلعت

جب کمیٹی دیس ہتیشی سبھا اور کمیٹی حق
رسی ڈگری عدالت دیوانی اور کمیٹی حسابی معاملات
ملکی اور کمیٹی انتظام دشواری قحط اور کمیٹی مباحثہ
طب قدیم و جدید و دیگر علوم متفرقہ و کمیٹی تحقیق
دقایق موسیقی مقرر ہوئیں ان سب میں مجھکو ممبر کیا اور
اشتہار آنریبل اخباروں کا خلاصہ معلوم کرنا اور بہت سے
خاص اور مشکل احکامات کو ہمیشہ انجام دینا اور خاص
غرضی ہیں جو سبھی امورات اہم ریاست کے مشوروں اور
صلاحوں میں شریک رکھا گیا جب [illegible] رانا
صاحب کو خلعت عطا کرنے کے لئے [illegible]
لارڈ رپن صاحب کے چتوڑ تشریف لائے [illegible]

لمهارانا فُوِّضَ نظمُ عسكرِ لارڈ الموصوف

بنا بر مهارانا سپرد کرده شد انتظام لشکر لارڈ موصوف

وعسكرِ مهارانا المذكور وامر قصبة چتوڑ

و لشکر مهارانا ممدوح و کار قصبه چتوڑ

وامر القلعة على يدى فكان ذلك كما ينبغى

و قلعه بر دست من پس شد این چنانکه بایستی

ولما قتل البهيلون من جبال پال كالبواس

و هرگاه که کشتند بهیلان از باشندگان کوهستان پال کالبواس

امرأة وزعموا انها معيانة قصدتُ اليهم فى

زن را و گمان کرده بودند که هر آئینه آن جادوگر است آهنگ کردم سوی آنها

الجبال الوعرة المتعسرة السلوك فاخذتهم

در کوه های مشکل و دشوار گزار و گرفتم آنها را

وجازيتهم بما فعلوا ولما جرت المناظرة بينى

و پاداش دادم آنها را بدانچه کردند و وقتیکه جاری شد بحث درمیان من

وبين ديانند سرستى الذى اوجد مذهب

و درمیان دیانند سرستی آنکه پیدا کرد مذهب

آرية فى مسائل الالهية حضر مهارانا الموصوف

آریه را در مسئله های علم الٰہی آمد مهارانا موصوف

وجلس فى جمع من عامة الناس لسماعها

و نشست در گروه از عام مردمان برای شنیدن آن

وفى سنة ١٨٨٤ لما عرضت لى دمبلة مهلكة

و وقتیکه در سنه ١٨٨٤ء لاحق شد مرا دنبل هلاک کننده

لشکر و بیرائے موصوف اور دربار

ممدوح اور قصبۂ چتوڑ اور قلعہ کا انتظام

جیسا چاہیئے ویسا کیا۔

سنہ ۱۸۸۴ء میں پال کالبواس سرکش نے

ایک عورت کو ڈاکن قرار دیکر مار ڈالا تو انکو

دشوار گزار پہاڑوں میں فوج لیجاکر سزا دی

سنہ ۱۸۸۳ء میں دیانند سرستی جی سے وقت

مسائل الہیات میں بحث کی اس مجمع عام

میں مہارانا سجن سنگھ جی مباحثہ سماعت

فرمانے کو تشریف لائے اور عام میں

نشست فرمائی

سنہ ۱۸۸۴ء میں پیٹ میں پھوڑا مہلک

وَاخْلِ الْبَطْنِ ثُمَّ اَجْرَی الْقِسِّیْسُ الطَّبِیْبُ سَمْرْوِلْ

اندرون شکم پس چارہ کرد مرا پادری طبیب سمرول

اِیْمْ ڈِیْ اِیْمْ اِیْ وَحَصَلَ الشِّفَاءُ اِلَّا بَعْدَ مُدَّةِ

ایم ڈی - ایم - ای و بنا حاصل شد شفا مگر بعد مدت

الْاَیَّامِ شَاقٍّ بِفَضْلِهٖ تَعَالٰی عَادَنِیْ مَهَارَاجَہ اَنَا

[illegible] سخت بفضل خدا تعالی بیمار پرسی کرد مرا مہاراجہ [illegible]

الْهَمَلْ وَهُوَ فِیْ مَنْزِلِیْ وَکَانَ وُقُوْفُهٗ عِنْدِیْ

موجود در مکان من و بود توقف وے نزد من

مِقْدَارَ سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ وَلَمَّا کَانَ قَبْلَ قُدُوْمِ

اندازہ دو نیم گھڑی خام و وقتیکہ بود تشریف آوری

گَوَرْنَرْ جَنَرَلْ وَگَوَرْنَرْ وَمَهَارَاجَاتٍ وَاَوْلَادِ

اندرون جنرل و گورنرہا و مہاراجگان و شہزادگان

الْمُلُوْکِ اِنْتَظَمَتِ الْاُمُوْرُ عَلٰی یَدَیَّ کَمَا یَنْبَغِیْ

زادگان درست شد کارہا بدست من چنانکہ بایستی

وَتَفْصِیْلُ هٰذِهِ الْجُمَلِ مَشْرُوْحٌ فِیْ رِسَالَةِ سَوَانِحِ عُمْرِیْ

وتفصیل این جملہا روشن کردہ شدہ است در رسالہ سوانح عمری

سے بعلاج پادری ڈاکٹر سمرول
ایم ڈی - ایم ای نہایت تکلیف اٹھاکر
بعد فضل خدا کے شفا پائی - اس بیماری میں
مہاراجا [illegible] سنگھ صاحب میرے مکان پر
عیادت کیواسطے رونق افروز ہوئے اور ایک ساعت
تک تشریف فرما رہے گورنر جنرلون اور
گورنرون اور مہاراجون اور شاہزادون
کی تشریف آوری میں جو انتظام ضروری
تھے اونکو عمدہ طور سے انجام دیئے
اور تفصیل ان مختصر جملون کی
رسالہ سوانح عمری میں
درج ہے۔

خاتمۃ الطبع

حمد و ثنا کے لائق وہ ذات ہے کہ جس نے نور اخلاق سے عالم کو منور کیا۔ اور نعت کے قابل وہ سرور کائنات کہ جو وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ کا مصداق ہے اسکے بعد خاص و عام پر ظاہر کیا جاتا ہے کہ علم اخلاق کی خوبیوں سے ہر بنی نوع انسان واقف ہے۔ اس علم میں یہ کتاب جس کا نام نَشْرُ الْاَخْلَاقِ لِاَهْلِ الْآفَاقِ ہے مؤلفہ مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب گلپائی سپرنٹنڈنٹ پولیس و جج عدالت اودے پور میواڑ جو ایک کثیر التصنیف و تالیف شخص ہیں اس امر کے لیے شہادت کو کافی ہے کہ وہ علم و فضل میں یکتائے عصر اور منتخب روزگار ہیں اونھوں نے اکثر فنون میں اب تک بیشمار رسالے تالیف کرا کے چھپوا کر مفت تقسیم فرمائے ہیں۔ اس کتاب کو بڑے اہتمام اور خوبی کے ساتھ تالیف کیا ہے کہ جس کا کوئی مسئلہ کسی مذہب و ملت کے منافی نہیں اور کتاب کا نفع عام ہونے کے لیے علاوہ متن عربی کے فارسی اور اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ دونوں زبانوں کا ترجمہ بامحاورہ اونکی فصاحت اور بلاغت کے لیے برہان قاطع اور دلیل ساطع ہے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ کتاب اپنی لاجواب ترتیب کے اعتبار سے ناظرین کو حسن اخلاق سے فائدہ تام بخشیگی۔ اس لیے کہ دین اور دنیا میں تمام اخلاق کے فوائد بے شمار ہیں اور خصوصاً ایسی کتاب جس کا ماخذ کلام رسول ہو۔ یہ کتاب تمام کتب احادیث نبوی کا اخلاقی انتخاب ہے۔ اسمیں کہانتک حکم ملاحظہ فرمائینگے۔ دینی اور دنیاوی فوائد اور ثواب اور آداب اخلاق سے مستفیض ہونگے اس لیے کہ اَثْقَلُ مَا يُوْضَعُ فِي الْمِيْزَانِ خُلُقٌ حَسَنٌ کے مضمون سے پورے نفع کی امید ہے۔ اب یہ کتاب چوتھی بار حسب الارشاد حضرت مصنف صاحب مدظلہ العالی۔ شوکت المطابع سٹیم پریس واقع شہر میرٹھ میں مولوی احمد حسن شوکت مالک و مہتمم کے اہتمام سے پندرہ [۱۵] ماہ جمادی الاولی سنہ ۱۳۲۱ھ میں مطبوع ہوکر سرمۂ چشم مشتاقان ہوئی۔

راقم

کثیر العصیان مسیح اللہ خان کاپی نویس مطبع شوکت المطابع شحنۂ ہند میرٹھ۔